# Shia Books PDF

**Moulana Manzar Aeliya Hydrabad India**

**9391287881, 9963049752**

الخلاق العليم ○ إنما أمره إذا أراد شيئا أن يقول له كن

بہت پیدا کرنیوالا دانا ہی جز این نیست کہ حکم اوسکا ہی جسوقت کہ ارادہ کرتا ہی کسی چیز کا کہ کہتا ہی اوسکو کہ ہو

فيكون ○ فسبحان الذي بيده ملكوت كل شيء وإليه ترجعون ○

پس ہو جاتی ہی پس پاک ہی وہ شخص کہ ہاتہہ میں اوسکی ہی بادشاہی ہر چیز کی اور طرف اوسکی پہیرے جاؤگے

قوله ننكسه في الخلق یعنی جس شخص کو کہ ہم زندگانی دراز دیتی ہیں منقلب کرتی

ہیں ہم اوسکو بیچ خلقت کی یعنی مبدل جوانی کو بہ پیری منقلب کرتی ہیں قوت

کو بضعف اور دانائی کو بخرافت قوله فلا تحزنك یس جانی کہ مشکلین مکہ نی آپس میں بابت

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کہ گفتگو انکی درباب حبوب عیسی اور مقدمہ میں کی نسبت کتاب

کی نسبت دیتی ہیں قوله أنشأها اور تفسیر قاضی ناصر الدین بیضاوی نی لکھا ہی کہ یہ بیت جل

اسباب پر کہ استخوان صاحب جان میں کیا اثر کرتی ہی ان میں گوشت مانند سائر اعضا کی

پارہ ۲۳ ھا کلمہا ۸۶۰ سورۃ والصافات مکیہ حروفہا ۳۸۲۶ رکوعہا ۵

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھہ نام خدا کے بخشنی والا ہی بہت مہربان بڑا رحم والا ہی بہت ہمیشہ کا

والصافات صفا ○ فالزاجرات زجرا ○ فالتاليات

قسم ہی صف باندھنی والوں کی کہ صف بنتی ہیں پہر جھڑکنی والوں کی کہ جھڑکتی ہیں پہر ذکر کرنیوالوں کی

ذكرا ○ إن إلهكم لواحد ○ رب السماوات و

کہ ذکر کرتی ہیں بدرستیکہ معبود تمہارا البتہ ایک ہی پروردگار آسمانوں کا اور

الأرض وما بينهما ورب المشارق ○ إنا زينا

زمین کا ہی اور وہ چیز کہ جو درمیان اونکی ہی اور پروردگار ہی جای طلوع آفتاب کا بدرستیکہ ہم نی

السماء الدنيا بزينة الكواكب ○ وحفظا

آسمان کو دنیا کے ساتھہ زینت ستاروں کی اور نگاہ رکہی ہیں ہم

مِن كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُونَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ وَ

ہر شیطان سرکش سے ۔ نہیں سنتے وہ شیاطین طرف گروہ فرشتگان عالم بالا کے

يُقْذَفُونَ مِن كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا ۝ وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝

اور پھینکے جاتے ہیں ہر طرف سے دور کرنے کو اور واسطے انکے عذاب ہے ہمیشہ

إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهُ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ

مگر وہ شیطان کہ لی کیا ہو اچک کر لیکے بس پیچھے لگا اسکے انگارہ چمکتا بس پوچھ ان سے

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَم مَّنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّن طِينٍ لَّازِبٍ ۝

آیا وہ سخت تر ہیں ازروی خلقت کی یا وہ کہ پیدا کیا ہمنے تحقیق ہمنے پیدا کیا انکو گل چسپندہ سے

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝ وَإِذَا ذُكِّرُوا لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا

بلکہ تعجب کیا تو نے ... اور جس وقت پند دئے جاتے ہیں وہ نہیں پند پذیر ہوتے اور جس وقت دیکھتے

آيَةً يَسْتَسْخِرُونَ ۝ وَقَالُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝

معجزات کو تمسخر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ نہیں ہے مگر جادو ہی ظاہر

أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَ

آیا جس وقت کہ مر جاوینگے ہم اور ہونگے خاک اور استخوان پوسیدہ آیا ہم البتہ زندہ کئے جاوینگے آیا

آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ نَعَمْ وَأَنتُمْ دَاخِرُونَ ۝ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ

پدران ہمارے پہلے ۔ کہہ تو ای محمد ہاں ... اور تم خوار ...

وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنظُرُونَ ۝ وَقَالُوا يَا وَيْلَنَا هَٰذَا يَوْمُ

ایک ... پس ناگاہ وہ دیکھنے والے ہونگے اور کہینگے کفار کہ ای وای اوپر ہمارے یہ روز



يَوْمُ الدِّينِ ۝ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِي

روز جزا کا ہے یہ روز علیحدگی کا ہے وہ کہ تھے تم ساتھ اسکے تکذیب کرتے

بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ جمع الجوامع میں لکھا ہے کہ قرات جناب امیر المومنین علیہ السلام

بل عجبتُ ویسخرون بضم تا بصیغہ متکلم ہے یعنی معنی کہ حق تعالی فرماتا ہے کہ کثرت آیات

و مخلوقات میری کی اسطرح کو پہونچی ہے کہ میں پروردگار عالیشان عظیم جانتا ہوں مخلوقات کو

پس کس طرح سے مشرکین انکار حشر اور نشر کا کرتے ہیں کہ جو شخص ایسی مخلوقات عظیمہ پیدا کرتا ہے

... کلمہ ... سپارہ بست وسوم ... الَّذِينَ ظَلَمُوا ... حرف میں بنات ...

جارہ ... عبارت لآل نبی اللہ حقوقہم ... انہم

مسئولون ... حرف میں بنات ... عبارت ...

عن ولایۃ علی ہو وکیل النبی یہی عبارت ... ولایۃ علی ... حبیب اللہ

احْشُرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا وَأَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ۝

جمع کرو ان لوگوں کو کہ ظلم کیا اونہوں نے اور زنان انکی اور اوس چیز کو کہ وہ عبادت کرتے

مِن دُونِ اللَّهِ فَاهْدُوهُمْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْجَحِيمِ ۝ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُم

سوای خدا کے پس راہ دکھاؤ انکو طرف دوزخ کے ... اور روکو انکو ...

مَّسْئُولُونَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ۝ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُونَ

سوال کئے جاوینگے کیا ہے تمکو کہ نہیں مدد کرتے ایکدیگر کی بلکہ وہ آج کے دن ...

وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّكُمْ كُنتُمْ

اور متوجہ ہونگے بعضی انکی اوپر بعضی کی درحالیکہ سوال کرینگے ...

تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ○ قَالُوا بَل لَّمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ○ وَمَا كَانَ

تم آتے ہمارے داہنی طرف سے کہینگے وہ بلکہ نہ تھے تم ایمان لانیوالے اور نہ تھا

لَنَا عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ بَلْ كُنتُمْ قَوْمًا طَاغِينَ ○ فَحَقَّ

واسطے ہمارے اوپر تمہارے کچھ اور تسلط سے بلکہ تھے تم گروہ گمراہی کرنیوالے پس ثابت ہوئی

عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا إِنَّا لَذَائِقُونَ ○ فَأَغْوَيْنَاكُمْ إِنَّا كُنَّا غَاوِينَ

اوپر ہمارے گفتار پروردگار ہمارے کی بیشک ہم چکھنے والے عذاب کے ہیں پس گمراہ کیا ہم نے تمکو بیشک ہم تھے گمراہ

فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ○ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَفْعَلُ

پس بیشک وہ آج کے دن بیچ عذاب کے شریک ہونیوالے ہیں بیشک ہم اسی طرح کرتے ہیں

بِالْمُجْرِمِينَ ○ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ

ساتھ گنہگاروں کی بیشک وہ تھے کہ جس وقت کہا جاتا تھا واسطے انکی کہ نہیں معبود مگر خدا

وَيَقُولُونَ أَئِنَّا لَتَارِكُو آلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ○ بَلْ جَاءَ

اور کہتے تھے آیا ہم البتہ ترک کرنیوالے ہیں معبودان اپنی کی واسطے کہنے شاعر دیوانے کی بلکہ

بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ○ إِنَّكُمْ لَذَائِقُو الْعَذَابِ الْأَلِيمِ ○

حق کر اور تصدیق کی رسولان حق کی بیشک تم البتہ چکھو گے عذاب دردناک کو

وَمَا تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ○ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ

اور نہیں جزا دیے جاؤگے تم مگر جو کرتے تھے تم عمل لیکن بندگان خدا کی کہ خالص ہیں

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ○ فَوَاكِهُ وَهُم مُّكْرَمُونَ ○ فِي

وہ گروہ واسطے انکی ہی روزی مقرر کہ وہ میوے ہیں اور وہ گرامی کیے جائیں گے بیچ

والصافات

جَنَّاتِ النَّعِيمِ ○ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ○ يُطَافُ عَلَيْهِم

بہشتہای نعمت کے اوپر تختوں کے سامنے مقابل ایکدوسرے کی دورہ کیا جائیگا اوپر انکی

بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ○ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ○ لَا فِيهَا غَوْلٌ

ساتھ کاسہ آب معین سے سفید ہی ذائقہ ہی واسطے پینے والوں کی نہیں بیچ اسکے خرابی

وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ○ وَعِندَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ

اور نہیں ہی وہ اوس سے مستی اور نزدیک انکی ہیں نیچی نظر والیاں بڑی آنکھوں والیاں

كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ○ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ

جیسا انکو گویا کہ وہ سفید انڈے پوشیدہ ہیں پس متوجہ ہوگا بعض انکا اوپر بعض کی سوال کرتے ہوئے

قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ○ يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِينَ

کہیگا کہنے والا انمیں سے بیشک تھا واسطے میری ہمنشین کہتا تھا آیا تو تصدیق کرنے والوں میں سے ہے

أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَئِنَّا لَمَدِينُونَ ○ قَالَ هَلْ

آیا جس وقت کہ مرینگے ہم اور ہوینگے خاک اور استخوان بوسیدہ آیا بیشک ہم البتہ جزا دیے جائیں گے کہیگا کیا تم

أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ○ فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ○ قَالَ تَاللَّهِ إِن

جھانکنے والے ہو پس مطلع ہوگا پس دیکھیگا اوسکو بیچ وسط دوزخ کی کہیگا قسم خدا کی بیشک

كِدتَّ لَتُرْدِينِ ○ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنتُ مِنَ الْمُحْضَرِينَ ○

قریب تھا کہ البتہ گمراہ کرے تو مجھکو اور اگر نہ ہوتی نعمت پروردگار میری کی البتہ ہوتا میں حاضر کیے گئوں سے

أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ○ إِلَّا مَوْتَتَنَا الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِينَ

آیا پس نہیں ہیں ہم مرنے والے مگر مرنا ہمارا اول تھا اور نہیں ہم عذاب کیے گئے ہوئے

إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ لِمِثْلِ هَٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَامِلُونَ

بدرستیکہ یہہ زندگی جو آئندہ ہے رستگاری عظیم ہے ۔ واسطے مثل اس فرح کے پس چاہیے کہ عمل کرین عمل کرنے والے

أَذَٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّومِ ۝ إِنَّا جَعَلْنَاهَا فِتْنَةً لِّلظَّالِمِينَ

آیا یہہ بہتر ہی ازروی تحفہ کی یا درخت سینہوڑ ۔ بدرستیکہ کیا ہمنی اوسی کو عذاب واسطے ستمگارون کے

إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ۝ طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ

بدرستیکہ وہ درخت ہی کہ نکلتا ہی درمیان دوزخ کے ۔ خوشہ اوسکا گویا کہ وہ سر ہی شیاطین کی

فَإِنَّهُمْ لَآكِلُونَ مِنْهَا فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا

پس بیشک وہ کافران ہر آئینہ کہانیوالے ہین اوس سی پس پر کرنیوالے ہین اوس سی شکمہائی اپنی کو ۔ بعد اوسکی بدرستیکہ واسطے اونکے اوپر اوسکے

لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ۝ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَإِلَى الْجَحِيمِ ۝ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا

ہر آئینہ آمیزش ہی آب گرم کی ۔ بعد اوسکی بدرستیکہ بازگشت اونکا ہی ہر آئینہ طرف دوزخ کی ۔ بدرستیکہ وہ پائی انہون نے

آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ۝ فَهُمْ عَلَىٰ آثَارِهِمْ يُهْرَعُونَ ۝ وَلَقَدْ ضَلَّ

پدران اپنی کو گمراہ ۔ پس وہ اوپر نشانہای اونکے شتابی کرنیوالے ہین ۔ اور ہر آئینہ تحقیق گمراہ ہوئی

قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ الْأَوَّلِينَ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِم مُّنذِرِينَ ۝ فَانظُرْ

آگی اونکی بہت اگلونمین سے ۔ اور ہر آئینہ تحقیق بہیجا ہمنی درمیان اونکی ڈرانیوالی ۔ پس دیکہہ

ع كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝

کیونکر ہوگا انجام ڈرائے گئے ہوئون کا ۔ مگر بندگان خدا کی کہ خالص ہین

قولہ وقفوہم انہم مسئولون الخ کتاب علل الشرایع مین حضرت سالت مآب سی

وآلہ سی منقول ہی کہ روز محشر مین بندگان حق تعالی قدم نہ اوٹہا سکینگی تا اینکہ چار چیزی سوال



نکیجاویگی اول یہہ کہ جوانی اپنی کس عمل مین صرف کی دوسرے یہہ کہ عمر اپنی کس چیز مین فنا

کی تیسری یہہ کہ مال کہان سی جمع کیا اور کس مصرف مین لایا چوتہی دوستی اہلبیت ہماری

کی حق اللہ اسکی بابتہ ازروی توبیخ اور سرزنش کی کفار سی کہینگی ما لکم لا تناصرون

بل ہم الیوم مستسلمون یعنی کیا ہی تمکو کہ ایک دوسرے مددگاری نہین کرتی ہلکہ

وہ آج ازروی عجز اور بیہہ ازروی عجالت کے طاقت جواب کہینگی بلکہ آج کی دن کینی اونکی جو

حجت نجات اور نکالنے کوئی حیلہ کی گردن جہوکانیوالی ہونگی علی بن ابراہیم نی لکہا ہی کہ

مستسلمون العذاب یعنی گردن کہینچنیوالی ہونگی واسطی عذاب کی قولہ تاتوننا عن

الیمین الخ معنی یمین کی قوت کی ہیتی بدرستیکہ تم تہی کہ آتی تہی طرف ہماری قسم ٹوٹی جہو

ازروی تسلط اور غلبہ کی کہ دین ہمارا حق ہی قولہ فحق علینا قول ربنا الخ یعنی

لازم ہے سخن حقتعالی کا لاملئن جہنم من الجنۃ والناس اجمعین یعنی ہر

آئینہ اونکو جہنمی اور آدمیون سی قولہ یطاف علیہم بکاس من معین یعنی دورہ کیجاویگی

ہمہ مرتکی اور روان ہوا اور مرکاو کہ شراب بہشت کا چشمہ آب روان کی ہی اہلبیت

اسکی ہین کی قولہ کانہن بیض مکنون یعنی گویا کہ وہ عورات نہایت سفیدی جسم کی

اور صفائی بشری ہی گویا کہ تخمہائی مرغ ہین کہ اپنی پرون کی نیچی چہپائی ہوئی ہین کہ

غبار اور گرمی آفتاب سی محفوظ رہین کہ اصلا تغیر اونکی رنگ مین نہو قولہ ولولا نعمۃ

ربی لکنت من المحضرین یعنی مومنین تمام شکر مین الٰہی کی اگر نہوتی نعمت رب کی

ہوتی ایام ہولی ال وہی قولہ طلعہا کانہ رءوس الشیاطین یعنی خوشہ او

درخت کی تند سرہای شیاطین کی ہونگی پس جب متخیلہ آدمی ہوتا ہی مرکوز کہ صورت

شیطان رجیم اور قبیح منظری یا سوا علی تشبیہ دی اور بعضوں نے کہا کہ [illegible]
سانپ ہیں کہ جو کہ ہولناک اور بدشکل اور مہیب ہیں یہہ ہوئی کہ گویا [illegible]
بصورت مارہای خوفناک کی ہیں قوله وجعلنا ذریته هم الباقین [illegible]
ابراہیم نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حق تعالی نے ذریت نوح کی [illegible]
حصہ او نبوت اور کتاب اور ایمان بعد نوح کی باقی رکھی تھی اور مراد یہہ نہیں [illegible]
نوح کو باقی رکھا اور اولاد دوسرے کو باقی نہیں رکھا اس [illegible]
کہ خلقت زمین پر ہی منحصر اولاد نوح میں نہیں ہیں [illegible]
کی اشارہ طرف اسکے کیا ہے کہ احمل فیها من کل زوجین [illegible]

وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيبُونَ ○ وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ

[illegible]

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ○ وَجَعَلْنَا ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ○

[illegible]

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ○ سَلَامٌ عَلَىٰ نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ

اور باقی رکھا ہمنے نوح پر بیچ جماعت آخرین کے [illegible] سلام ہے [illegible] نوح کو [illegible]

إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ○ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ

[illegible] ہم [illegible] نیکوکاروں کو [illegible]

ثُمَّ أَغْرَقْنَا الْآخَرِينَ ○ وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ ○ وصف لازم

[illegible] دوسروں کو اور [illegible] پیروان نوح سے [illegible]



إِذْ جَاءَ رَبَّهُ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ○ إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَاذَا

جبوقت کہ آیا [illegible] ساتھ دل سالم کے جسوقت کہ کہا واسطے باپ اپنے اور قوم اپنی کے کیا [illegible]

تَعْبُدُونَ ○ أَئِفْكًا آلِهَةً دُونَ اللَّهِ تُرِيدُونَ ○ فَمَا ظَنُّكُمْ

عبادت کرتے ہو تم آیا بدروغ خدایان کو سوائے خدا کے [illegible]

بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ○ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ○ فَقَالَ إِنِّي سَقِيمٌ

[illegible] پس نظر کی ابراہیم نے [illegible] ستاروں [illegible]

فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ○ فَرَاغَ إِلَىٰ آلِهَتِهِمْ فَقَالَ أَلَا تَأْكُلُونَ

[illegible] پس کہا آیا کیوں نہیں [illegible]

مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُونَ ○ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ○

[illegible] پس قصد کیا اوپر مارنے [illegible] دست راست سے

فَأَقْبَلُوا إِلَيْهِ يَزِفُّونَ ○ قَالَ أَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُونَ ○

[illegible] طرف ابراہیم کی [illegible] کہا ابراہیم نے [illegible]

وَاللَّهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُونَ ○ قَالُوا ابْنُوا لَهُ بُنْيَانًا فَأَلْقُوهُ

اور خدا نے پیدا کیا تمکو [illegible]

فِي الْجَحِيمِ ○ فَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْأَسْفَلِينَ ○ وَقَالَ إِنِّي

[illegible]

ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ○ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ○

[illegible]

فبشرناه بغلام حليم ○ فلما بلغ معه السعي قال يا بني

پس بشارت دی ہمنے اوسکو ساتھ فرزند بردبار کے پس جسوقت کہ پہنچا ساتھ اوسکے سعی میں کہا اے بیٹے میرے

إني أرى في المنام أني أذبحك فانظر ماذا ترى قال يا أبت

تحقیق میں دیکھتا ہوں بیچ خواب کے کہ میں تجھے ذبح کرتا ہوں پس نظر کر کہ تو کیا دیکھتا ہے کہا اے باپ میرے

افعل ما تؤمر ستجدني إن شاء الله من الصابرين ○ فلما

کر جو تجھکو حکم ہوا ہے پاویگا تو مجھکو انشاءاللہ صبر کرنے والوں سے پس جب

أسلما وتله للجبين ○ وناديناه أن يا إبراهيم ○ قد صدقت

گردن رکھی دونوں نے اور گرایا اوسکو طرف پیشانی کی اور ندا کی ہمنے اوسکو کہ اے ابراہیم تحقیق سچ کیا تونے

الرؤيا إنا كذلك نجزي المحسنين ○ إن هذا لهو البلاء

خواب کو تحقیق کہ ہم ایسے ہی بدلا دیتے ہیں نیکوکاروں کو تحقیق یہ البتہ وہی ہے آزمائش

المبين ○ وفديناه بذبح عظيم ○ وتركنا عليه في الآخرين

ظاہر اور فدا کیا ہمنے اسمعیل کو ذبح بزرگ اور باقی رکھا ہمنے اوپر ابراہیم کے پچھلوں میں

سلام على إبراهيم ○ كذلك نجزي المحسنين ○ إنه من

اور وہ ذکر یہہ ہے کہ سلام ہے اوپر ابراہیم کے اسیطرح ہم بدلا دیتے ہیں نیکوکاروں کو تحقیق وہ

عبادنا المؤمنين ○ وبشرناه بإسحاق نبيا من الصالحين

بندگان ہمارے سے ایمان لانے والے اور بشارت دی ہمنے اوسکو ساتھ اسحاق کی کہ نبی ہے صالحوں سے

وباركنا عليه وعلى إسحاق ومن ذريتهما محسن وظالم لنفسه

اور برکت دی ہمنے اوپر ابراہیم کے اور اوپر اسحاق کے اور بعضی فرزندان ان دونوں کے نیکوکار ہیں اور بعضی ظلم کرنے والے اپنی جان پر

ع



قوله وإن من شيعته لإبراهيم مجمع البيان میں ابو بصیر نے حضرت محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اے ابو بصیر یہ جو ہم کو نام تمہارا کہا میں نے کر گیا ہے وہ نام حضرت نے فرمایا کہ اسم شیعہ کا اطلاق تیر ہوگا پس کہا میں نے ہمکو سبب نام کی سرزنش کرتے ہیں حضرت نے کہا کہ آیا نہیں سنا تونے قول حق تعالیٰ کا کہ اس اسم گرامی کو اوپر خلیل اپنے کی اطلاق کیا ہے وإن من شيعته لإبراهيم قوله فنظر نظرة في النجوم پس نظر کی ابراہیم نے طرف ستاروں کی کہا میں بیمار ہوں حاصل اس آیت کا یہ ہے کہ نظر کی ابراہیم نے وضائع فلکی میں اور ستارگان میں بعد اسکے ازروی تعجب کے کہا کہ میں بجہت شرک اور عناد تمہاری کی بیمار اور دلتنگ ہوں کہ باوجود ایسے صانع اور قادر کی کہ افلاک اور انجم کو خلق کیا ہے عبادت غیر اوسکی کی کرتے ہو اور یہہ نہایت بیخردی اور خسران اور زیان کاری ہمیشہ کی ہے پس سبب کہنے اس کلمات کی وہ کفار اوس سے گردان ہوئے سوی لور چلی گئے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ مراد سقیم سے بیماری طاعون ہے اس باعث سے قوم کی ان سے کنارہ کش ہوئی کہ وہ مرض سرایت کرنے والا ہے اور کافی میں حدیث ہے کہ ستاروں کو دیکھا کہ شہادت امام حسین علیہ السلام کو دریافت کیا اندوہگین ہوئے اور کہا کہ دل میرا اس اندوہ سے بیمار ہے، فلما بلغ معه الخ پس جسوقت پہنچا وہ فرزند ہمراہ اپنے باپ کی ایسی سنکو کہ رفتار اور سعی میں شرکت اوسکی کر سکتا تھا اور مراد اس سے سن بلوغ ہے منقول ہے کہ اوسوقت سیزدہ سالہ تھے کہ قربانی واقع ہوئی قوله وفديناه بذبح عظيم پس فدیہ دیا ہمنے ساتھ

ذبح عظیم کی حاصل اسکا یہہ ہی کہ جب ذبح کی وقت کو سغند آیا ابراہیم علیہ السلام اور
ہوئی کہا کہ اگر فرزند میرا ذبح ہوتا تو بہتر ہوتا اوسوقت ندا آئی کہ یہہ ذبح عظیم
علیہ السلام کی واسطی ہی کہ وہ شہید ہونگی ابراہیم علیہ السلام نی جزع اور زاری کیا
یہہ سنکر حقتعالی نی کہا کہ رونا تمہارا ذبح فرزند سی افضل ہی

**تکمله**

رکوع ہفتم وقوله وَإِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَإِبْرَاهِيمَ شنیره حرف ...
ہوتی ہین کل اوس سی یہہ عبارت إِبْرَاهِيمَ ...

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ وَنَجَّيْنَاهُمَا وَقَوْمَهُمَا
اور البتہ تحقیق منت رکھی ہمنی اوپر موسی اور ہارون کی اور نجات دی ہمنی اون دونوکو اور قوم اونکی کو
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَنَصَرْنَاهُمْ فَكَانُوا هُمُ
رنج بزرگ کی سی اور نصرت دی ہمنی اونکو پس تھی وہ
الْغَالِبِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝ وَهَدَيْنَا
غلبہ کنندگان اور دیا ہمنی اون دونوکو کتاب ہویدا اور دکھائی
هُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْآخِرِينَ
اون دونوکی براہ راست اور باقی رکہا ہمنی اوپر اون دونوکی ذکر نیک پیچھلوں میں
سَلَامٌ عَلَىٰ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ
اور وہ ثنا یہہ کہ سلام ہی اوپر موسی اور ہارون کی بدرستیکہ ہم اسیطرح سی جزا دیتی ہین نیکوکاروں کو
إِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ إِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ
بدرستیکہ وہ دونو ہین بندگان مومنین ہمارے سی اور تحقیق الیاس ہر آینہ پیغمبروں میں سی



إِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ أَلَا تَتَّقُونَ ۝ أَتَدْعُونَ بَعْلًا وَتَذَرُونَ
جسوقت کہا الیاس نی واسطی قوم اپنی کی آیا نہین ڈرتی ہو تم آیا پکارتی ہو تم بت بعل کو اور ترک کرتی ہو تم
أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝ اللَّهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ آبَائِكُمُ الْأَوَّلِينَ ۝
بہتر پیدا کنندگان کو الله خدا کہ پروردگار تمہارا اور پروردگار پدران تمہارے گذشتہ کا ہی
فَكَذَّبُوهُ فَإِنَّهُمْ لَمُحْضَرُونَ ۝ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ۝ وَتَرَكْنَا
پس تکذیب کیا الیاس کی پس بدرستیکہ وہ ہرآینہ حاضر ہونگی مگر بندگان خدا کی برگزیدہ ہین اور باقی رکہا ہمنی
عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ ۝ إِنَّا كَذَٰلِكَ
اوپر اوسکی ذکر نیک پیچھلونمین اور وہ ذکر یہہ ہی کہ سلام ہی اوپر الیاسین بدرستیکہ ہم اسیطرح
نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝ إِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَإِنَّ
جزا دیتی ہین نیکوکاروں کو بدرستیکہ الیاس بندگان ہمارے خالص ایمان لانیوالی ہین اور بدرستیکہ
لُوطًا لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ إِذْ نَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ أَجْمَعِينَ ۝
لوط ہر آینہ رسولوں سے ہین وقتیکہ نجات دیا ہمنی اوسکو اور اہل اوسکی کو سب کو
إِلَّا عَجُوزًا فِي الْغَابِرِينَ ۝ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْآخَرِينَ ۝ وَإِنَّكُمْ
مگر پیرزن کو کہ زوجہ اوسکی ہی رہنیوالی ماندگان کے بعد اوسکی ہلاک کیا ہمنی اورونکو اور بدرستیکہ تم
لَتَمُرُّونَ عَلَيْهِمْ مُصْبِحِينَ ۝ وَبِاللَّيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝
ہر آینہ گذرتی ہو اوپر گہرونکی اونکی صبح کنندگان اور بیچ شب کی آیا پس نہین عقل میں لاتی ہو تم

وقوله سَلَامٌ عَلَىٰ إِلْ يَاسِينَ الیاسین بکسر ہمزه وسکون لام مراد اوس سی الیاس پیغمبر
ہین الیاسین جمع ہی یعنی سلام اوپر الیاس اور پیروان اوسکی ہوجیو اور اکل یاسین ...

ہمزہ مراد آل محمد کہ ائمہ اطہار علیہم السلام ہیں

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ

عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ

یعنی ہر آئینہ گذر کرو گے تم اوپر مکانات اونہیں کے جسوقت تجارت شہر شام کو جاؤ گے

وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ

اور بدرستیکہ یونس ہر آئینہ ہی رسولوں سے اور یاد کر جبکہ بھاگا

الْمَشْحُوْنِ ۝ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ

بھری ہوئی کی پس ڈالا اونہوں نے قرعہ پس ہوا جملہ مغلوبین سے

فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ۝ فَلَوْلَا

پس نگلا اوسکو ماہی نے درحالیکہ وہ ملامت کنندہ تھے پس اگر

اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ۝ لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖ

ہوتا یہ کہ وہ تسبیح کرنے والوں سے ہر آئینہ درنگ کرتا بیچ شکم اوسکے

اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَاۗءِ نصف

تا روز قیامت پس ڈالا ہمنے اوسکو زمین خالی میں

وَهُوَ سَقِيْمٌ ۝ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ۝

درحالیکہ وہ ناتوان تھا اور جمایا ہمنے اوپر اوسکے درخت کدو سے

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ۝

اور بھیجا ہمنے اونکو طرف لاکھ آدم کے یا زیادہ اون سے



فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

پس ایمان لائے وہ پس برخوردار کیا ہمنے اونکو طرف وقت معین کے پس سوال کر اون سے کیا واسطے پروردگار تیرے کے بیٹیاں ہیں

وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ۝ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰۗىِٕكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ

اور واسطے اونکے بیٹے کیا پیدا کیا ہمنے فرشتوں کو عورات درحالیکہ وہ شاہد تھے

اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ۝ وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ

آگاہ ہو بدرستیکہ وہ بسبب افترا اپنی کے ہر آئینہ کہتے ہیں فرزند دیا خدا اور بدرستیکہ وہ ہر آئینہ جھوٹے ہیں

اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ۝ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ

کیا برگزیدہ کیا بیٹیوں کو اوپر بیٹوں کے کیا ہے واسطے تمہارے کیونکر حکم کرتے ہو تم

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ

کیا پس نہیں پند لیتے کیا واسطے تمہارے اس قول میں حجت ظاہر ہے پس لاؤ تم کتاب اپنی کو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ۭ وَلَقَدْ

ہو تم سچے اور گردانا مشرکوں نے درمیان خدا کی اور درمیان جنوں کے قرابت اور ہر آئینہ تحقیق

عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۝ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

معلوم کیا جنوں نے بدرستیکہ وہ مشرکین حاضر کیے جاویں گے پاک ہے خدا اوس سے کہ صفت کرتے ہیں

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ۝ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۝ مَآ اَنْتُمْ

مگر بندگان خدا کے خالص ہیں پس بدرستیکہ تم اور وہ عبادت کرتے ہو تم نہیں ہو تم

عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۝ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ۝ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ

اوپر اوسکے گمراہ کرنیوالے مگر وہ شخص کہ ہو جہنمی داخل جحیم کا ہی اور نہیں ہی کوئی کسی گروہ ہم سے

مقام معلوم ○ وانا لنحن الصافون ○ وانا لنحن المسبحون ○

جائی معین اور بدرستیکہ ہم البتہ ہم سب منتظر ان احکام الہی مین اور بدرستیکہ ہر آئینہ ہم تسبیح کرنیوالی ہین

وان كانوا ليقولون ○ لو ان عندنا ذكرا من

اور بدرستیکہ تھی وہ کہ ہر آئینہ کہتی تھی اگر ہوتا نزدیک ہمارے پیغمبر وغیرہ

الاولين ○ لكنا عباد الله المخلصين ○ فكفروا به فسوف

اگلون سے ہر آئینہ ہوتے ہم بندگان خدا کے کہ خالص ہین پس انکار کیا اوسکا پس عنقریب

يعلمون ○ ولقد سبقت كلمتنا لعبادنا المرسلين ○

جانینگے وہ اور بدرستیکہ پیشی کی سخن ہمارے نے واسطے بندگان رسول کی

انهم لهم المنصورون ○ وان جندنا لهم الغالبون ○ فتول

بدرستیکہ وہ پیغمبران واسطے اونکی ہی نصرت دیے ہوے ہین اور بدرستیکہ لشکر ہمارا ہر آئینہ وہ غالب ہین پس منہ پھیر

عنهم حتى حين ○ وابصرهم فسوف يبصرون ○

اونسے تا وقت معین اور نظر کر اونپر پس قریب ہے کہ دیکھینگے وہ

افبعذابنا يستعجلون ○ فاذا نزل بساحتهم فساء

آیا پس ساتھ عذاب ہمارے کی جلدی کرتے ہین وہ پس جسوقت کہ نازل ہوا عذاب بیچ مکان انکے پس برا ہے

صباح المنذرين ○ وتول عنهم حتى حين ○ وابصر

صبح کی وحشت زدون کی طرح سے اور منہ پھیر لے تو اونسے تا وقت معین اور نظر کر

فسوف يبصرون ○ سبحان ربك رب العزة عما

پس قریب ہے کہ دیکھینگے وہ عذاب کو پاک ہی پروردگار تیرا کہ خداوند غالب ہے اوس چیز سے



والصافات ع

يصفون ○ وسلام على المرسلين ○ والحمد لله رب العالمين ○

وصف کرتے ہین وہ مشرکین اور سلام اور تحیت ہو اوپر رسولون کی اور جمیع حمد ثنا واسطے خدا کے ہے کہ پالنے والا ہے جہان والون کی

قولہ تعالی مائة الف او يزيدون اور کلمہ او بمعنی و کی ہی یعنی بھیجا ہمنی یونس کو

بادہ بر طرف لاکہہ آدمیکی اور زیادہ اوسکی اصول کافی مین حضرت صادق علیہ السلام سی

روایت کی ہی کہ زیادہ لاکہہ سی تیس ہزار آدمی تہا اور موید اسکی قرات ائمہ ہدی علیہم

السلام ہی کہ اونکی قرات مین ویزیدون ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ کلمہ او باعتبار تخمین بندہ کی

کہ اونکو نظر لاکہہ یا زیادہ ہی آئی قولہ تعالی وانا لنحن المسبحون الخ شہاب بن عبد ربہ نی روایت کی

ہی کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نی فرمایا ہی کہ تہی ہم عالم ارواح مین صف باندہ ہوی گرد عرش کی

تسبیح خداوند عالم کی کرتی تہی پس اہل آسمان نی تسبیح کرنا ہمسی سیکہا تا اینکہ عالم ارواح سی عالم اجسام مین آئی

اور زمین پر نازل ہوئی تو بعد اوسکی اہل زمین نی ہماری تسبیح سی تسبیح سیکہی اور تحقیق کہ ہم واسطی [illegible]

وانا لنحن الصافون وانا لنحن المسبحون اور مجمع البیان مین لکہا ہی کہ یہ قول جبرئیل علیہ السلام کا ہی

آنحضرت کو [illegible] نبی علیہ السلام کی اور بعضون نی کہا کہ یہ قول جمیع ملائکہ کا ہی قولہ تعالی لقد سبقت کلمتنا

لعبادنا المرسلين [illegible] کلمہ ہمارا کہ ظاہر کیا ہمنی [illegible]

انهم لهم المنصورون قولہ تعالی فتول عنهم حتى حين پس پھیر لے منہ ای محمد [illegible]

قولہ تعالی سبحان ربك رب العزة عما يصفون اصبغ بن نباتہ نی حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی روایت کی

[illegible] ثواب اوسکا کامل ہو جس مجلس مین [illegible] آخر کلام [illegible]

[illegible] الصافون [illegible]

[illegible] محمد و علی [illegible]

بہہ مبارک محمد هو و علی ابن ابیطالب و قبلها البینین سات رو مین منیاث ونکی

تین سی تنازی ہوتے ہین کلما دس سی یہہ عبارت ہی علی وصی محمد و ابنا

آیاتها ٨٨ کلماتها ٧٣٢ سورة ص مکیة رکوعها ٥ حروفها

سوره ص مکه مین نازل ہوا اٹھاسی آیتین ہین

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہون مین ساتھہ نام خدا کی رحمن ہی رحمت والا کریم

ص والقرآن ذي الذكر ۝ بل الذين كفروا في عزة و

اور قسم ہی قرآن صاحب شرف کی بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے بیچ تکبر کی ہین اور

شقاق ۝ كم اهلكنا من قبلهم من قرن فنادوا ولات

مخالفت کی ہین بہت ہلاک کیا ہمنی پہلی اونکی سی اہل زمانہ اونکی سی پس فریاد کی اونہون نی اور نہین

حين مناص ۝ وعجبوا ان جاءهم منذر منهم وقال الكافرون

وقت خلاصی کا اور تعجب کیا کافرون نے یہہ کہ آیا اونکو ڈرانیوالا اونہین مین سی اور کہا کافرون نے

هذا ساحر كذاب ۝ اجعل الالهة الها واحدا ان هذا

کہ یہہ جادوگر ہی جہوٹہا کیا گردانا ہی محمد نے سب معبودونکو خدا ایک بدرستیکہ یہہ

لشيء عجاب ۝ وانطلق الملأ منهم ان امشوا واصبروا

ہر آئینہ امر عجیب ہی اور چلے رؤسای قریش یہہ کہکر کہ چلو تم اور صبر کرو تم

على آلهتكم ان هذا لشيء يراد ۝ ما سمعنا بهذا في الملة

اوپر عبادت خدایان اپنی کی بدرستیکہ یہہ امر ایک شی ہی کہ ارادہ کیا گیا نہین سنا ہمنی اسکو بیچ دین



الملة الآخرة ان هذا الا اختلاق ۝ ءانزل عليه الذكر من

آخر کی یعنی عیسی کی اونہون نے توحید کو اقرار نہین کیا یہہ نہین ہی مگر افترا آیا نازل کیا گیا اوپر محمد کی قرآن

بيننا بل هم في شك من ذكري بل لما يذوقوا عذاب ۝ ام

درمیان ہمارے سی بلکہ وہ بیچ شبہ کی ہین قرآن میری سی بلکہ ابہی تک نہین چکہا اونہون نی عذاب آیا

عندهم خزائن رحمة ربك العزيز الوهاب ۝ ام لهم ملك

نزدیک اونکی خزانہ ہای رحمت پروردگار تیرے کا غالب بخشنی والا آیا واسطی اونکی بادشاہت

السموات والارض وما بينهما فليرتقوا في الاسباب ۝

آسمانونکی اور زمین کی اور جو کچھہ درمیان ان دونونکی ہی پس اوپر جاوین بیچ سیڑہیونکی

جند ما هنالك مهزوم من الاحزاب ۝ كذبت قبلهم قوم

لشکر ایک ہی نہایت پست موضع و مرتبہ مین شکست پاے ہوئے ہین قبائل سی تکذیب کی پہلی اونکی قوم

نوح وعاد وفرعون ذو الاوتاد ۝ وثمود وقوم لوط واصحاب

نوح نی اور عاد نی اور فرعون صاحب میخہای اور قوم ثمود نے اور گروہ لوط نی اور اصحاب

الايكة اولئك الاحزاب ۝ ان كل الا كذب الرسل فحق عقاب ۝ ع

بیشہ نی یہہ گروہ قریش تہی نہین کی ہین کوئی ان مین سی مگر تکذیب کی رسولونکی پس سزاوار ہوا عذاب

ابن کعب نی حضرت رسالت پناہ صلی الله علیه و آله سی روایت کی ہی کہ جو کوئی سورة صاد

پڑہی حق سبحانه و تعالی ثواب اوسکو دیتا ہی برابر اون پہاڑونکی کہ مسخر کی داود علیه السلام

ساتھہ تسبیح کی تہی اور گناہ کبیرہ سی اور اصرار گناہ صغیرہ سی نگاہ رکہتا ہی اور حضرت امام محمد باقر

علیه السلام سے روایت کی ہی جو کوئی شب جمعہ کو سورة صاد کو پڑہی نیکی دنیا و آخرت کی اسے عطا

اگر کبھی کو نہ دیا ہو سوای پیغمبر مرسل اور فرشتگان مقرب کی اور خدا اوسکو اور اہل اوسکو [illegible]

وہ خادم کہ دنیا میں غربت [illegible] کی ہو اگرچہ قابل شفاعت نہو بہشت میں لیجایا [illegible]

جعفر صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ صاد ایک اسم اسمای الٰہی [illegible]

ہی اور بعضی کہتی ہیں کہ اشارہ ہی طرف ان اسما کی کہ جنکی اول میں صاد ہی مثل صادر [illegible]

صادق اور یا اشارہ ہی [illegible] اور بروایت ابن عباس نام ایک دریا کا ہی [illegible]

الٰہی ہی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی منقول ہی کہ نام ایک دریا کا ہی کہ بیچ آسمان کی ہی [illegible]

کہ ایک دریا کہ [illegible] مردونکو زندہ کریگا درمیان [illegible] قیامت میں [illegible]

[illegible] کا موجب طول ہی [illegible] سوگند کہاتا ہوں میں ساتہ حقیقت صاد اور قرآن [illegible]

یا قرآن صاحب ذکر حلال اور حرام وغیرہ کی اور جواب قسم کا محذوف ہی یعنی یہہ قرآن معجز ہی [illegible]

اور واجب العمل ہی [illegible] قولہ تعالیٰ فنادوا ولات حین مناص [illegible] کفاران [illegible]

عذاب کی اور باواز بلند فریاد کرنی والی [illegible] کہ پیغمبران [illegible] فریاد [illegible]

کرین پس [illegible] امانت [illegible]

[illegible] زائد اور [illegible]

اور [illegible] حالیکہ [illegible]

اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ [illegible]

یا یہہ معنی ہیں [illegible]

وَمَا يَنْظُرُ هٰؤُلَاءِ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً مَا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝

[illegible] انتظار کرتی [illegible]



وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اِصْبِرْ عَلٰى مَا

[illegible] پروردگار ہمارے جلدی کر [illegible] قیامت کی صبر کر [illegible]

يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْاَيْدِ اِنَّهُ اَوَّابٌ ۝ اِنَّا سَخَّرْنَا

[illegible] اور یاد کر بندی ہمارے داود صاحب قوت کو [illegible]

الْجِبَالَ مَعَهُ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۝ وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً

[illegible] ساتہ اوسکی تسبیح کرتی ہیں وقت شب اور وقت صبح کی اور [illegible]

كُلٌّ لَهُ اَوَّابٌ ۝ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُ وَاٰتَيْنَاهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ

[illegible] اوسکی رجوع کرنیوالی ہی اور محکم کیا [illegible]

وَهَلْ اَتَاكَ نَبَاُ الْخَصْمِ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ۝ اِذْ دَخَلُوا عَلٰى

[illegible] خصومت کرنیوالی کی [illegible] عبادت [illegible]

دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا لَا تَخَفْ خَصْمَانِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى

[illegible] کہا اونہوں نے نہ خوف کر تو کہ ہم [illegible]

بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَا اِلٰى سَوَاءِ الصِّرَاطِ

[illegible] پس حکم کر درمیان ہمارے ساتہ حق کی اور [illegible]

اِنَّ هٰذَا اَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَعْجَةً وَلِيَ نَعْجَةٌ وَاحِدَةٌ فَقَالَ

[illegible] بہیڑیان [illegible]

اَكْفِلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخِطَابِ ۝ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ

[illegible]

نعجتك الى نعاجه وان كثيرا من الخلطاء ليبغي بعضهم على
میش تیری کی طرف میشون اپنی کی اور بہ درستیکہ بہت مین شریکون سی کہ ہر آئینہ ظلم کرتی ہین بعض اونکی
بعض الا الذين امنوا وعملوا الصالحات وقليل ما هم وظن
بعض کی مگر وہ لوگ کہ ایمان لائے ہین اور عمل کرتی ہین نیک اور تہوڑی ہین وہ اور گمان کیا
داود انما فتناه فاستغفر ربه وخر راكعا واناب ۝ فغفرنا
داود نے اس بات کا کہ آزمایش کی اوسکی ہم نے پس طلب آمرزش کی پروردگار اپنی سے اور گری سجدہ کرتا ہوا اور رجوع کیا پس بخشا ہم نے
له ذلك وان له عندنا لزلفى وحسن مآب ۝ يا داود انا
اوسکو اور بہ درستیکہ واسطی اوسکی نزدیک ہمارے ہر آئینہ مرتبہ قربت کا ہی اور نیکی بازگشت کی ای داود بہ درستیکہ
جعلناك خليفة في الارض فاحكم بين الناس بالحق ولا
گردانا ہم نے تجکو بادشاہ بیچ زمین کی پس حکم کر درمیان آدمیون کی ساتھ حق کی اور مت
تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله ان الذين يضلون عن
تابع خواہش کی پس خواہش گمراہ کریگی تجکو راہ خدا سے بہ درستیکہ وہ لوگ کہ گمراہ ہوتے ہین
سبيل الله لهم عذاب شديد بما نسوا يوم الحساب ۝ ع
راہ خدا سی واسطی اونکی عذاب سخت ہی بسبب اوس چیز کی کہ فراموش کیا اونہون نی روز حساب
قوله تعالى قالوا ربنا عجل لنا قطنا مجمع البحرین مین لکہا ہی کہ القط بالکسر یعنی حساب کے اور [illegible]
کی ہین اور معنی آیہ یہ ہین کہ کہین کی کفار کہ ای پروردگار ہمارے جلد کر واسطی ہمارے نامہ اعمال [illegible]
قوله تعالى واتيناه الحكمة وفصل الخطاب یعنی اوسکو حکمت کو یعنی نبوت کو یا کتاب زبور [illegible]
علم کو تا کہ جو کلام کہ مطابق واقع کی ہو عمل مین لاتی ہو یا یعنی فصل خطاب کو اور مراد فصل [illegible]



کی کلام خالص ہی شبہہ کی کہ مخاطب بسہولت مقصود اپنی کو اوس سے دریافت کری یا وہ سخن ہی کہ جدا
کرنیوالا شناخت طرفین کا ہو بسبب گفتگو نیک کی یعنی یا جدا کرنی والا ہو وہ سخن حق اور باطل کا اور
صحیح کو فاسد سی خلاصہ یہ ہی کہ درمیان رفع قضایا اور اجرای احکام کی تدبیر صاحب ہو حضرت
امیر المؤمنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ فصل خطاب نام ہی مدعی پر گواہ اور قسم ہی منکر پر قوله تعالى هل اتيك نبؤ
الخصم [illegible] لکہا ہی کہ جبرئیل اور میکائیل بصورت دو شخص متخاصمین کی ای تہی اور دونون کی [illegible]
[illegible] کی تہی منقول ہی کہ داود علیہ السلام نے ایام کو قسمت کیا تہا ایک روز واسطی حکم معاملات کی مقرر کیا تہا اور
ایک روز واسطی عبادت کی اور ایک روز واسطی وعظ اور پند کی اور ایک روز واسطی مہمات خانگی کی معین کیا تہا اور روز
عبادت بالای خانہ کی آتی تہی اور پاسبان گرد گہر کی رہتی تہی اور واسطی ممانعت ہر شخص کی وہ دونون فرشتی
[illegible] کرنی ربانی عبادت خانہ مین [illegible] ہی کہ داود نی بسبب شغل عبادت کی طرف میل کیا تہا
[illegible] اونکی تہی اونکو دیکہکر وہ حضرت خائف ہوگئے مبادا ارادہ قتل کی ای ہون ملائکی کہا کہ لا تخف
خصمان بغى [illegible] قوله تعالى وظن داود انما فتناه حدیث مین وارد ہوا کہ داود علیہ السلام چالیس روز سجدہ مین رہی مگر
واسطی ادای نمازون کی اسقدر روی کہ آب چشم اونکی سی وہ گہانس جو زمین مین اوگتی تہی تر ہوجاتی تہی [illegible] پانو مین
چبہتا تہا اور دو حصہ [illegible] تہا دانگ بفتح دال مہملہ و کاف فارسی کہ معرب [illegible] ہی اور وزن سدس [illegible]
اور درہم کو کہتی ہین پس چار دانگ چار [illegible] کو وہ کہتی ہین اور اوسکو [illegible] استغفار کرتی تہی
وما خلقنا السماء والارض وما بينهما باطلا ذلك
اور نہین پیدا کیا ہم نی آسمان کو اور زمین کو اور جو کچہ ہی درمیان اون دونون کی عبث
ظن الذين كفروا فويل للذين كفروا من النار ۝ ام نجعل الذين
گمان ہی اون لوگون کا کہ کافر ہوئے ہین پس عذاب ہی واسطی اون کی کہ کافر ہوئے ہین آگ سی یا گردانینگی ہم اون لوگون کو

ءَامَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ

کہ ایمان لائے اور عمل کرتے ہیں نیک مانند مفسدوں کی بیچ زمین کی آیا کر دیں ہم

الْمُتَّقِينَ كَالْفُجَّارِ ۝ كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِّيَدَّبَّرُوا

پرہیزگاروں کو مانند بدکاروں کے یہ کتاب ہے کہ نازل کی ہمنے اسکو طرف تیرے برکت دی گئی تاکہ غور کریں

آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝ وَوَهَبْنَا لِدَاوُودَ سُلَيْمَانَ نِعْمَ

آیات اسکی کو اور تاکہ نصیحت قبول کریں صاحبان عقل اور بخشا ہمنے واسطے داؤد کے سلیمان کو بہت اچھا

الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ

وہ بندہ ہے بیشک وہ رجوع کرنیوالا ہے خدا سے جسوقت کہ سامنے لائی گئی اوپر اسکے پچھلے پہر گھوڑے اسپان [illegible]

فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَن ذِكْرِ رَبِّي حَتَّىٰ تَوَارَتْ

پس کہا بیشک میں نے دوست رکھا دوستی اسپ کو باز رہا میں ذکر پروردگار اپنے سے یہانتک کہ پوشیدہ ہو گیا

بِالْحِجَابِ ۝ رُدُّوهَا عَلَيَّ فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ۝

بیچ پردہ شب کی پھیر دو اسکو اوپر میرے پس لگا مسح کرنا ساتھ ساقوں کی اور گردنوں کی

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ۝

اور بیشک آزمائش کی سلیمان کی اور ڈالا ہمنے اوپر تخت اسکی کی ایک مردہ کو بعد اسکی رجوع کی

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَهَبْ لِي مُلْكًا لَّا يَنبَغِي لِأَحَدٍ مِّن بَعْدِي

کہا اے پروردگار میرے آمرزش کر میری اور بخش واسطے میرے بادشاہت کہ نہ سزاوار ہو کسی کو بعد میرے

إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ ۝ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً

بیشک تو ہے بہت دینے والا پس تابع کیا ہمنے واسطے اسکی ہوا کو حرکت کرتی تھی ساتھ حکم اسکی کے آہستگی سے



حَيْثُ أَصَابَ ۝ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ۝ وَآخَرِينَ مُقَرَّنِينَ

جہاں پہنچنا قصد کرتی تھی اور مسخر کیا دیوں کو ہر بنا کرنے والی کو اور غوطہ مارنے والی کو اور دوسرے جکڑے ہوئے

فِي الْأَصْفَادِ ۝ هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ ع

بیچ زنجیروں کی یہ بخشش ہماری ہے پس احسان کر جسکو چاہے اور روک جسکو چاہے بغیر حساب

وَإِنَّ لَهُ عِندَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَآبٍ ۝

اور بیشک واسطے اسکی نزدیک ہمارے مرتبہ قرب کا اور نیک بازگشت ہے

فائدہ إِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصَّافِنَاتُ الْجِيَادُ صافنات ان گھوڑوں کو کہتی ہیں کہ کھڑی ہونی میں تین پیر زمین پر رکھتی اور ایک سمو پر استادہ رہتی تھی اور جیاد گھوڑی تیز رو کو کہتی ہیں [illegible] ہیں کہا ہے کہ ہزار گھوڑی غنیمت کفار دمشق و نصیبین سے ہاتھ لگی تھی اور بروایت [illegible] داؤد کو [illegible] سے ہاتھ لگی تھی اور ہزار اسپ غنیمت کے ہاتھ لگی تھی اور وہ بوراثت سلیمان علیہ السلام کو پہنچی تھی اور نزدیک بعضوں کی وہ گھوڑی دریا سے [illegible] اور پر رکھتی تھی اور گھوڑوں کے برسم تحفہ [illegible] اور بر ہر تقدیر سلیمان علیہ السلام بعد نماز ظہر کرسی پر بیٹھی تھی اور ملاحظہ ان گھوڑوں میں مشغول [illegible] باعث اس مشغولی کی نماز نافلہ یا کوئی ورد کہ آخر روز میں پڑھتی تھی بعد فریضہ کی وہ فوت [illegible] اور جسوقت گھوڑی دیکھ چکی آفتاب غروب ہو گیا بعد اسکی کہا سلیمان نے کہ میں دوستی مال میں [illegible] سبب میں [illegible] خوب [illegible] خیر کہتی ہیں بسبب اسکے کہ بہت سی خیر گھوڑوں سے متعلق ہے چنانچہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ یعنی پیشانی گھوڑوں میں بندھی ہوئی خیر ہے تا بروز قیامت بعد اسکی سلیمان علیہ السلام نہایت غمگین ہوئی اور [illegible] تدارک اسکی اصحاب سے کہا کہ پھیر لاؤ ان گھوڑوں کو اوپر میرے ہر گاہ سامنے لائی گئی یاد [illegible]

اور ذبح کیا اور قربانی کی راہ خدا میں اور تصدق کی انہیں نے سو گھوڑی کی باقی رہے [illegible]
گھوڑی میں نسل انہیں کی ہی عبد اللہ بن عباس نے حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ
ردوہا کی راجع طرف آفتاب ہی اور مراد ذکر سی نماز عصر کہ سلیمان علیہ السلام سے فوت ہو گئی تھی [illegible]
کی میں اپ بحبت راہ جہاد کی تہی لیسبب حظ نفس کی اس واسطے حکم خدا سے فرشتگان [illegible]
حکم کیا کہ جلد پہیر لاؤ آفتاب کو واسطے تیرے [illegible] فرشتوں نے پہیر لایا [illegible] نماز عصر [illegible] حضرت نے نماز ادا کی [illegible]
پی کرنی اپ میں کما ہی [illegible] تقصیر منافی عصمت انبیا کا اور صحبت میں [illegible]
کی ضمیر طرف گھوڑوں کی فطفق مسحا بالسوق والاعناق [illegible] پہیر [illegible]
شروع کیا مسح کرنا یعنی ہاتھ پہیرنا پر اور گردنوں کہ قابل جہاد کی ہیں خوب [illegible]
گھوڑوں کی بہی اعتراض نہیں ہو سکتا اس واسطے کہ تکلیف انبیا کی خلاف تکلیف سائر مردم کی [illegible]
چنانچہ ذبح فرزند پر ابراہیم علیہ السلام مامور ہوئے اور منقول ہی کہ سلیمان علیہ السلام نے [illegible]
اپنی زوجہ سے مباشرت کرونگا تا کہ [illegible] پیدا ہو [illegible] راہ خدا میں [illegible]
انشاءاللہ کہنا [illegible] ایک ناتمام مردہ پیدا ہوا [illegible] تخت سلیمان [illegible]
[illegible] ولقد فتنا سلیمان یعنی بدرستیکہ امتحان اور آزمائش کی [illegible]
کی ما کرد [illegible] سلیمان [illegible] عقاب [illegible]
قبول کیا اور بادشاہت عالم کی [illegible] **تکملہ** [illegible]
چودہ حرف میں [illegible] عبارت [illegible]
قولہ کالمفسدین فی الارض [illegible]
مجموعہ [illegible] عبارت اصحاب النار [illegible]



[illegible] عبارت [illegible] اولٰئک علی الحق [illegible]
[illegible] عبارت [illegible] ھو واصحابہ

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ

اور یاد کر ای محمد بندے ہمارے ایوب کو جب پکارا اپنے رب کو کہ بدرستیکہ مجھکو پہنچایا شیطان

بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۝ ارْكُضْ بِرِجْلِكَ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ

رنج اور دکھ [illegible] اپنا پاؤں [illegible] یہہ چشمہ گرم ہی جای غسل کی اور چشمہ سرد

وَشَرَابٌ ۝ وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً

[illegible] اور دیا ہمنے اوسکو اور اہل اوسکی کو اور مانند اونکی ساتہ اونکی [illegible]

مِّنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِب

[illegible] واسطے صاحبان عقل کی اور لے تو بیچ ہاتہ اپنی کے دستہ [illegible]

بِّهِ وَلَا تَحْنَثْ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِّعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ ۝

[illegible] اور مت توڑ قسم اپنی کو بدرستیکہ پایا ہمنے اوسکو صبر کرنیوالا اچہا بندہ بدرستیکہ وہ رجوع [illegible]

وَاذْكُرْ عِبَادَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولِي الْأَيْدِي

اور یاد کر ای محمد بندگان ہمارے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب صاحبان قوت

وَالْأَبْصَارِ ۝ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُم بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى الدَّارِ ۝

اور [illegible] بدرستیکہ خالص کیا ہمنے اونکو ساتہ خالص کی کہ یاد کرنا ہی سرای آخرت کو

وَإِنَّهُمْ عِندَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ۝ وَاذْكُرْ إِسْمَاعِيلَ

اور بدرستیکہ وہ نزدیک ہمارے البتہ برگزیدگان نیک سی اور یاد کر ای محمد اسمعیل

وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ۝ هٰذَا ذِكْرٌ وَاِنَّ

اور یسع کو اور ذوالکفل کو اور سب ہیں برگزیدوں میں سے یہ ذکر ہے اور بیشک

لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ

واسطے پرہیزگاروں کی نیکو بازگشت ہی بہشت ہمیشگی کی کشادہ ہیں واسطے انکی دروازے

مُتَّكِـِٔيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝ وَ

تکیہ لگائے ہیں بیچ انکی طلب کرتے ہیں بہشت میں میوہ بسیار اور پینے کی چیز اور

عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ

نزدیک انکی ہیں زنان باحیا پوشیدہ چشم ہم سن یہ ہے جو وعدہ کئی گئی ہو تم

لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۝ هٰذَا

واسطے روز قیامت کی بیشک یہ ہے رزق ہمارا نہیں واسطے اسکی زوال یہ حال

ثلثه

وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۝ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ

اور بیشک واسطے نافرمانوں کی ہے بری بازگشت دوزخ کہ داخل ہونگے اسمیں پس بد فرش ہے

هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ۝ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ

یہ عذاب ہے پس چکھیں کفار اسکو آب گرم اور خون کندہ اور دوسرا عذاب اسی شکل کی قسم قسم

هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ

یہ گروہ ہیں کہ داخل ہونگے دوزخ میں ساتھ تمہارے نہیں مبارکی واسطے انکی وہ بھی داخل

قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا فَبِئْسَ

کہا انہوں نے بلکہ تم ہو کہ نہیں مبارکی ہے تمکو تم نے پہلی کیا موجب عذاب کو واسطے ہمارے پس بد



الْقَرَارُ ۝ قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ۝

قرارگاہ ہے کہا انہوں نے اے پروردگار ہمارے کسی نے مقدم کیا واسطے ہمارے اس شرک پس زیادہ کر اسکو عذاب دو چند دوزخ میں

وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ۝ اَتَّخَذْنٰهُمْ

اور کہا انہوں نے کیا ہے واسطے ہمارے نہیں دیکھتے ہم ان مردوں کو کہ تھے ہم شمار کرتے انکو بدکاروں میں کیا لیا تھا ہم نے انکو

سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ۝ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ۝

ع

ہنسی میں یا پھر گئی ہیں انسے آنکھیں ہماری بیشک یہ حال دوزخ کا ہے جھگڑا آپس میں اہل دوزخ کا

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌ یعنی مار تو پیر اپنا کو زمین پر قدم انکی سی دو چشمہ جاری ہوئے ایک

میں پانی گرم تھا اور دوسرا سرد تھا بعد اسکی جبرئیل نے کہا کہ ان میں غسل کرو کہ یہ تمہارے جسم کا شفا ہے

دو چشمہ گرم تھا اور دوسرا سرد پینے کی واسطے تھا اور اکثر اقوال میں کہ ایک چشمہ تھا کہ وقت غسل کی گرم

ہوتا تھا اور وقت پینے کی سرد بعد غسل کی مرض ایوب علیہ السلام دفع ہوئی اور فرزند واسطے انکی زندہ

ہوگئے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ حقتعالی فرماتا ہے کہ جتنی اولاد ایوب کی قبل

ابتلا مرگئی تھی درمیان مرض کی تھی خدا نے زندہ کیا اور حدیث دیگر میں آیا ہے کہ مال

جو کچھ تھا سب دو چند کر دیا وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ منقول ہے کہ ایوب علیہ السلام

کی زوجہ رحمت بنت افرائیم بن یوسف تھی کسی کام کو گئی تھیں ایوب علیہ السلام

نے بسبب دیری کے قسم کہائی کہ بوقت عافیت سو چوب اسکو ماروں گا میں پس عافیت ہوئی

تو قسم کا رن لیکن اسکو دوست رکھتے تھے بسبب اسکی کہ ایام بیماری میں خدمت گذاری کی تھی

پس حق تعالی نے فرمایا کہ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا یعنی لے تو اپنے ہاتھ میں

ایک دستہ تنکوں کا کہ ہر ایک کی شمار میں عدد سو ہو پس مار اسکو ایکبار

اور ابن عباس سے منقول ہی کہ ابلیس بصورت عجیب ایک وگل و بعہ کی با اوسی ودر [illegible]

ابلیس سے کہا کہ ایک پرندہ سی کہ صحبت ہو تو کہین ابلیس نے شفا دی [illegible] بوب الحجری علیم [illegible]

کہا وہ بہ کو کہ مجکو سو ب [illegible] میں اور رسا دکی ہی سولیت کی ہی کہ مجھی [illegible] کہا

اسبید اللہ علیہ السلام کو کہا اور پا ہو جا اور امر و کی محتمین [illegible] حضرت [illegible]

خدمت مین حضرت سو محمد کی لا کہ اسی من نصیحہ زنا کی ہی حضرت نے حکم کیا کہ سو کہ ہاس [illegible]

ایکبار دو برزانی اور ایکبار اور برزانیہ کی [illegible] آیت پڑھ کل ید [illegible]

فلیذوقوہ حمیم و غساق [illegible] کہ در وہ کہ [illegible] اور [illegible]

اور بروایت ابن عباس غساق نہر ہی [illegible] اہل دوزخ [illegible]

و بروایت کعب الاحبار ایک چشمہ ہی [illegible] زہر سانپ سے روان [illegible] قولہ [illegible]

مراد اس سے یہی کہ [illegible] اعمال صحیحہ [illegible] سب کو [illegible]

ھذا فزادہ عذابا [illegible] عذاب و [illegible] گمراہی [illegible]

**تکملہ** [illegible] قولہ و ان للطاغین [illegible]

[illegible] عبارت ہولاء ابوبکر و بلال [illegible] قولہ لا مرحبا بھم انھم صالوا النار [illegible]

اور اسکی [illegible] عبارت ھولاء بنو العباس وھی اہل [illegible]

لا مرحبا بکم سولہ حرف [illegible] عبارت ولاء [illegible]

بنو العدی و بنو امیہ قولہ انتم قدمتموہ [illegible]

یہ عبارت لظل [illegible] احمد ہو ابو امیہ [illegible] قولہ ما لنا لا نری رجالا کنا نعدھم من [illegible]

اور اسکی [illegible] عبارت ولاء شیعۃ علی ولی اللہ [illegible]



[illegible] قالوا ربنا [illegible] حرف [illegible] عبارت [illegible]

[illegible] عبارت اولاء بنو امیہ

وبنو العباس اعداء ال الجمل قولہ من قدم لنا ھذا فزدہ عذابا [illegible] حرف [illegible]

[illegible] عبارت ھو ابو بکر بن ابی

٣٤٣

قحافہ وصاحبہ ابن الخطاب ابو حفص

١٨٧ ٩٩٦ ١١٢ ٩٥٤

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝

[illegible] کوئی معبود [illegible] قہر کرنیوالا

رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۝ قُلْ هُوَ

پروردگار آسمانونکا اور زمین کا اور جو چیز کہ درمیان ان دونوں کی ہی [illegible]

نَبَأٌ عَظِيمٌ ۝ أَنتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُونَ ۝ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ

خبر بزرگ ہی تم اوس سے روگردان ہو نہین [illegible] کوئی [illegible]

بِالْمَلَإِ الْأَعْلَىٰ إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۝ إِن يُوحَىٰ إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ

[illegible]

مُّبِينٌ ۝ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلَائِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا مِّن طِينٍ ۝

[illegible] فرشتوں [illegible] پیدا کرنیوالا ہوں [illegible]

فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِن رُّوحِي فَقَعُوا لَهُ سَاجِدِينَ ۝

[illegible] روح [illegible] سجدہ [illegible]

فسجد الملائكة كلهم اجمعون ○ الا ابليس استكبر وكان

پس سجدہ کیا فرشتوں نے سب گروہ اونکی [illegible] مگر ابلیس نے گردن کشی کی [illegible]

من الكافرين ○ قال يا ابليس ما منعك ان تسجد لما خلقت

سجدہ کا فروں سے کہا خدا نے ای ابلیس کس چیز نے منع کیا تجکو یہہ کہ سجدہ کرے تو واسطی اوسکے [illegible]

بيدي استكبرت ام كنت من العالين ○ قال انا خير منه

اپنی ہاتہہ سے آیا تکبر کیا تو نے آیا تہا تو گروہ بزرگوں سے کہا ابلیس نے میں بہتر ہوں اوس سے

خلقتني من نار وخلقته من طين ○ قال فاخرج منها فانك

پیدا کیا تو نے مجہی آگ سی اور پیدا کیا تو نے اوسکو مٹی سی کہا خدا نے پس نکل جا تو [illegible]

رجيم ○ وان عليك لعنتي الى يوم الدين ○ قال رب فانظرني

دور کیا گیا رحمت کا اور بیشک اوپر تیرے ہے لعنت میری روز قیامت تک کہا ابلیس نے ای پروردگار [illegible]

الى يوم يبعثون ○ قال فانك من المنظرين ○ الى يوم الوقت

روز قیامت تک [illegible] ان سی روز [illegible]

المعلوم ○ قال فبعزتك لاغوينهم اجمعين ○ الا عبادك

قیامت کی کہا ابلیس نے پس قسم ہی بزرگی تیری کی البتہ گمراہ کرونگا میں [illegible] مگر بندگان [illegible]

منهم المخلصين ○ قال فالحق والحق اقول ○ لاملان جهنم منك

اور ہیں [illegible] کہ خالص میں کہا خدا نے پس میں خدا برحق ہوں اور حق کہتا ہوں [illegible]

وممن تبعك منهم اجمعين ○ قل ما اسئلكم عليه من اجر

اور اون شخصوں سے کہ جو پیروی کرینگی تیری [illegible] سب کو کہہ تو [illegible] سوال کرتا ہوں [illegible]



وما انا من المتكلفين ○ ان هو الا ذكر للعالمين ○ ولتعلمن نباه بعد حين ع

اور نہیں ہوں میں تکلف کرنیوالوں سی نہیں ہے وہ قرآن مگر نصیحت واسطی عالم کی اور [illegible]

قوله فاذا سويته ونفخت فيه من روحي ہر گاہ تمام کیا میں نے خلقت اوسکو اور صورت

اوسکو ہو گئی مٹی اور میں روح مخلوق اپنی کو قوله ولتعلمن نباه بعد حين مراد ظہور [illegible]

روز جنگ بدر ہی **تكمله** زبر و بینات رکوع چہارم العالمین سات حرف ہیں

بینات اونکی چار سی انیس جو ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت اولا محمد وعلي امامها

ولياها قوله الوقت بارہ حرف ہیں بینات اونکی ان سی ننانوے جو ہیں نکلی اوس سے

یہہ عبارت قيام القائم هو الهادي من النبي قوله ذكر للعالمين بارہ حرف ہیں بینات

اونکی ان سی تیرہ سو ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت علي نائب حبيب الله هو سيد

الكونين قوله ولتعلمن نباه بعد حين سترہ حرف ہیں زبر اونکی [illegible] ہیں اور

بینات اونکی ان سی جو بہتر ہوتی ہیں اور مجموع او زبر و بینات [illegible] ہوتی ہیں

نکلی اوس سی یہہ عبارت علي بانه حجة الله هو واله على العالمين حين قيام المهدي

اياتها كلماتها سورة الزمر مكية حروفها ركوعها

سورہ زمر مکہ میں نازل ہوا [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے بخشنے والا [illegible]

تنزيل الكتاب من الله العزيز الحكيم ○ انا انزلنا اليك

اتارنا کتاب قرآن کا جانب خدا کے غالب و دانا سی بیشک ہمنی نازل کیا طرف تیری

الكتاب بالحق فاعبد الله مخلصا له الدين ألا لله

قرآن کو ساتھ راستی کے پس عبادت کر تو خدا کو [illegible]

الدين الخالص والذين اتخذوا من دونه أولياء ما

دین خالص اور وہ لوگ کہ پکڑا انہوں نے سوائے خدا کے دوست

نعبدهم إلا ليقربونا إلى الله زلفى إن الله يحكم بينهم

عبادت کرتے ہم انکی مگر تاکہ نزدیک کریں ہمکو طرف خدا کے نزدیکی بیشک خدا حکم کریگا [illegible]

فيما هم فيه يختلفون إن الله لا يهدي من هو كاذب

بیچ اوس چیز کے کہ وے بیچ اوسکے اختلاف کرتے ہیں بیشک خدا راہ نہیں دکھاتا ہے اوس شخص کو [illegible]

كفار لو أراد الله أن يتخذ ولدا لاصطفى مما يخلق ما

ناسپاس ہے اگر ارادہ کرتا خدا کہ پکڑے فرزند کو ہر آئینہ برگزیدہ کرتا اس شخص کو [illegible]

يشاء سبحانه هو الله الواحد القهار خلق السموات و

پاک ہے خدا فرزند سے وہ ہے خدا اکیلا قہر کرنیوالا پیدا کیا آسمانوں کو اور

الأرض بالحق يكور الليل على النهار ويكور النهار على الليل

زمین کو ساتھ راستی کے داخل کرتا ہے رات کو اوپر روز کے اور داخل کرتا ہے روز کو [illegible]

وسخر الشمس والقمر كل يجري لأجل مسمى ألا هو العزيز

اور فرمانبردار کیا آفتاب اور ماہتاب کو ہر ایک حرکت کرتی ہے وقت معین تک آگاہ ہو وہ خدا غالب

الغفار خلقكم من نفس واحدة ثم جعل منها زوجها

آمرزش کرنیوالا ہے پیدا کیا تمکو ذات آدم تنہا سے بعد اسکے پیدا کیا اوسی سے [illegible]



وأنزل لكم من الأنعام ثمانية أزواج يخلقكم في بطون

[illegible] چار پایوں سے آٹھ جوڑے پیدا کرتا ہے تمکو بیچ شکم کے

أمهاتكم خلقا من بعد خلق في ظلمات ثلاث ذلكم

ماؤں تمہاری کے پیدائش بعد پیدائش کے بیچ تاریکیاں تین کی [illegible]

الله ربكم له الملك لا إله إلا هو فأنى تصرفون إن تكفروا

پرورش کرنیوالا تمہارا اوسی کی پادشاہت ہے نہیں ہے خدا مگر وہ [illegible]

فإن الله غني عنكم ولا يرضى لعباده الكفر وإن تشكروا

بیشک خدا بے پروا ہے تمسے اور نہیں خوش ہوتا واسطے بندگان اپنے کے کافر ہونے سے اور شکر کرو تم

يرضه لكم ولا تزر وازرة وزر أخرى ثم إلى ربكم مرجعكم

[illegible] بعد اسکے طرف پروردگار اپنے کی [illegible]

فينبئكم بما كنتم تعملون إنه عليم بذات الصدور ○

[illegible]

وإذا مس الإنسان ضر دعا ربه منيبا إليه ثم إذا خوله

اور جب پہنچتا ہے آدمی کو رنج دعا کرتا ہے رب اپنے سے رجوع کرنیوالا طرف اوسکی [illegible]

نعمة منه نسي ما كان يدعو إليه من قبل وجعل لله

[illegible] فراموش کرتا ہے طرف اوسکی پہلے اس نعمت سے اور گردانا واسطے خدا کے

أندادا ليضل عن سبيله قل تمتع بكفرك قليلا إنك من

برابر والا تاکہ گمراہ کرے وہ راہ خدا کی کہہ تو اے محمد برخوردار ہو ساتھ کفر اپنے تھوڑا بیشک تو

أَصْحَابِ النَّارِ ۝ أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ آنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا

صاحبان دوزخ سے ہین — آیا وہ شخص کہ ستادہ و دعاگو ہوا ہی ساعات شب مین [illegible]

يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُو رَحْمَةَ رَبِّهِ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ

ڈرتا ہی عذاب آخرت سی اور امیدوار ہی رحمت پروردگار اپنی کا کہدی محمد آیا برابر ہین وہ لوگ

يَعْلَمُونَ وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ۝

کہ جانتے ہین عالم ہین اور وہ لوگ کہ نہین جانتے ہین جاہل ہین سواے اسکی نہین ہی کہ پند لیتی ہین صاحبان عقل

ابی بن کعب نی حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کی ہی کہ جو کوئی اسکو [illegible]

دنیا اور بہشت کا اوسکو عطا فرماتا اور اوسکو عالم و بیو نیر غالب کرتا ہی اور حشر کہ جو کوئی اسکو [illegible]

ہیبت اور دبدبہ اوسکا اوسکی دلمین ہو جاے اگرچہ مال و اقارب و عشائر رکھتا ہوا [illegible]

آتش دوزخ پر حرام ہوتا اور شہر اوسکی واسطی بہشت مین بنائی جاتی و شہر مین [illegible]

حوا مین قوله ثم جعل منها [illegible] بعد اسکی پیدا کیا اوس نفس واحد یعنی آدم سی [illegible]

سی اوسکی [illegible] مذہب صحیح کی اور نسبت دنیا روح کا او ذکر کرنا اسکا بنابر اسکی ہی کہ نعمات [illegible]

پر بیان کرتا ہی کہ زمین سی ایک عطا کرنا [illegible] اور [illegible] کا اور [illegible] پیدا کیا [illegible]

[illegible] کہ جوڑا ایک ایک کا شتر اور گوسفند اور بکری یعنی ثمانیة ازواج کی [illegible]

حیوانات کو بہشت سی زمین پر بھیجا [illegible] اور نعمات کو اپنی ذکر کرتا قل هل يستوي الذين

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ اوس جنابنی فرمایا کہ الذين يعلمون ہمارے [illegible]

والذين لا يعلمون ہمارے دشمنوں کی [illegible] اور اولو الالباب ہمارے شیعوں کی [illegible]

دانش مین اور دشمنان ہمارے میدان جہالت مین [illegible] اور شیعیان ہمارے صاحبان عقل [illegible]



[illegible] جناب [illegible] قبر [illegible]

[illegible] من هو قانت آناء الليل ساجدا وقائما يحذر الآخرة [illegible]

[illegible] حضرت امیر المومنین [illegible]

[illegible]

[illegible] معلوم کیا کہ [illegible] امیر المومنین [illegible]

[illegible] عالم [illegible] تکملہ

[illegible] من هو قانت آناء [illegible]

[illegible] الذين يعلمون [illegible]

[illegible] الذين لا يعلمون [illegible]

[illegible]

قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا

[illegible] ایمان لائی ہو ڈرو تم پروردگار اپنی [illegible] اس دنیا کے

حَسَنَةٌ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ قُلْ

[illegible] زمین خدا کی کشادہ [illegible] صبر کرنی والوں کو اجر اونکا بے حساب کہہ [illegible]

إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ۝ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ

[illegible] حکم کیا گیا ہوں میں کہ عبادت کروں خدا کی خالص [illegible] اور حکم کیا گیا ہوں [illegible]

أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝ قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝

[illegible] کہہ تحقیق مین ڈرتا ہوں اگر نافرمانی کروں مین پروردگار اپنی کی [illegible] قیامت سی

قل الله اعبد مخلصا له دینی ۝ فاعبدوا ما شئتم من
کہہ دے اے محمد کہ عبادت کرتا ہوں میں خدا کی خالص کرنیوالا ہوں اپنی دین کو پس عبادت کرو تم جسکی چاہتے ہو
دونه قل ان الخاسرین الذین خسروا انفسهم واهلیهم
سوا اسکے کہہ دے اے محمد بیشک زیانکار وہ لوگ ہیں کہ زیانکاری کی انہون نے اپنی جانون پر اور اپنی اہل پر
یوم القیمة الا ذلک هو الخسران المبین ۝ لهم من فوقهم
روز قیامت میں آگاہ ہو کہ یہہ نقصان آشکارا ہے واسطے انکے اوپر کی جانب سے
ظلل من النار ومن تحتهم ظلل ذلک یخوف الله به
سایہ بان آتش سے اور نیچے انکے سے سایہ بان یہہ عذاب کہ ڈراتا ہے خدا ساتھ اسکے
عباده یا عباد فاتقون ۝ والذین اجتنبوا الطاغوت
بندگان اپنے کو اے بندگان میرے پس ڈرو تم مجھسے اور وہ لوگ کہ پرہیز کیا انہون نے شیطان سے
ان یعبدوها وانابوا الی الله لهم البشری فبشر عباد
اس سے کہ پرستش کرین اوسکی اور رجوع کی انہون نے طرف خدا کے واسطے انکے بشارت ہے پس خوشخبری دے بندون کو
الذین یستمعون القول فیتبعون احسنه اولئک الذین
یہہ وہ لوگ کہ سنتے ہین گفتگو کو پس پیروی کرتے ہین بہتر کی ایسے وہ ہین
هدیهم الله واولئک هم اولوا الالباب ۝ افمن حق
ہدایت کی انکو خدا نے اور یہہ وہ صاحبان عقل ہین آیا پس وہ شخص کہ لازم ہوا
علیه کلمة العذاب افانت تنقذ من فی النار لکن ١
اوپر اوسکی کلمہ عذاب کا آیا پس تو نجات دیتا ہے اوسکو کہ بیچ آتش کی ہین لیکن



الذین اتقوا ربهم لهم غرف من فوقها غرف
وہ لوگ کہ ڈرے وہ رب اپنے سے واسطے انکے غرفے ہین کہ بالا انکے اور غرفے ہین
مبنیة تجری من تحتها الانهار وعد الله لا یخلف الله
ساختہ کیے ہوئے جاری ہین نیچے انکے نہرین وعدہ کیا ہے اللہ نے نہین خلاف کرتا خدا
المیعاد ۝ الم تر ان الله انزل من السماء ماء فسلکه ینابیع فی
وعدہ کو آیا نہین دیکھا تو نے اے محمد بیشک خدا نے نازل کیا آسمان سے پانی کو پس جاری کیا اوسکو چشمون میں
الارض ثم یخرج به زرعا مختلفا الوانه ثم یهیج فتریه
زمین کے بعد اسکی نکالتا ہے سبب اوسکی زراعت کو ایسی کہ گوناگون ہے رنگ اوسکی بعد خشک ہو جاتی ہے پس دیکھتا ہے تو اسکو
ع مصفرا ثم یجعله حطاما ان فی ذلک لذکری لاولی الالباب ۝
زرد بعد گردانتا ہے اوسکو ریزہ ریزہ بیشک بیچ اسکی البتہ پند ہے واسطے صاحبان عقل کے

قولہ تعالیٰ انما یوفی الصابرون اجرهم بغیر حساب اصبغ بن نباتہ نے روایت کی ہے کہ ہمراہ
امیر المومنین علیہ السلام کی عیادت امام حسن علیہ السلام کو گیا میں حضرت امیر علیہ السلام
نے فرمایا کہ کسطرح ہے تو اے فرزند رسول امام حسن علیہ السلام نے فرمایا الحمد للہ میں بہتر
ہون بہتر ہوتا ہون بعد اسکی فرمایا کہ مجھے بٹھلا دے جب انکو بٹھلایا فرمایا کہ میں نے اپنی جد رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ سے سنا ہے کہ فرماتے تھے کہ اے فرزند میری اندر بہشت میں ایک درخت ہے کہ
شجرہ البلوی کہ اوسکو نام رکھا اہل بلوی کیا ہے اور روز قیامت کو صاحبان بلوی کو
بیحساب داخل بہشت کرینگے بعد اسکی یہہ آیت تلاوت فرمائی انما یوفی الصابرون
اور عیاشی نے باسناد اپنی جناب صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے ایسی حدیث کو حضرت

رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اور آخر اس حدیث مین اس مضمون کو زیادہ کیا ہے کہ
اہل عافیت جسوقت اہل بلا کی مراتب کو دیکھین گی آرزو کرین گی کہ کاش جسم ہماری دنیا
مین قینچی سے کتری ہوتی کہ آج کی دن مراتب اہل بلا کی شریک ہوتی ہم اور دوسری
حدیث مین وارد ہی کہ روز قیامت شہدا کو داخل ہونی بہشت کا حکم ہوگا جب دروازہ بہشت پر
پہنچین گی ایک جماعت کو دیکھین گی کہ صحبت مین مشغول ہوئی ہین کہین گی کہ ہم نے خدا کی راہ مین
جان فدا کی اور فرزندان اپنی کو یتیم کیا اور عورات اپنی کو بیوہ کیا کس واسطی انکو قبل ہمارے
بہشت مین داخل کیا خطاب آویگا کہ یہہ روشنان اور بلاکشان سنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ہین تمنے تمام عمر مین ایکبار تیغ کفار سی شہادت پائی اور اہل بلا سو مرتبہ ہر روز زبان
تیغ بلا کی کشتہ ہوتی تہی مرتبہ شہادت تمہارا انکی مرتبہ کو نہین پہنچا ہی تکملہ زبر
بینات رکوع شانزدہم قولہ تعالی والذین اجتنبوا تیرہ حرف مین زبر اوسکی گیارہ
دو سو ساٹھ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت شیعۃ علی واولادہ النقباء
وموالیہ قولہ تعالی الطاغوت ساتھ حرف مین زبر اوسکی ایک ہزار چار سو
سینتالیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت غاصب حق آل الاخیار
وعدوھم اور بینات اوسکی تین سی تیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
عدو محمد وعلی وآلہ اور پھر یہہ عبارت نکلتی ہی ھی من
ولاء آل النبی الھداۃ قولہ تعالی وانابوا الی اللہ لہم البشری
تیس حرف مین بینات اوسکی ایک ہزار باون ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
وھؤلاء منیبون الی اللہ موالی علی واولادہ الاطہار



اولیاء عباد

قولہ تعالی فبشر عباد الذین یستمعون
بارہ حرف مین بینات اوسکی ایک ہزار بیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
واولئک المسلمون لآل سید الرسل احمد وآلہم

افمن شرح اللہ صدرہ للاسلام فہو علی نور من ربہ
آیا پس جو شخص کہ کشادہ کیا ہی خدا نے سینہ اوسکا واسطی اسلام کی پس وہ اوپر نور کی ہی پروردگار اپنی کی برابر اوسکی ہی
فویل للقاسیۃ قلوبہم من ذکر اللہ اولئک فی ضلال
پس ویل ہی واسطی سخت دلون اونکی ذکر خدا سی یہہ لوگ ہین بیچ گمراہی
مبین اللہ نزل احسن الحدیث کتابا متشابہا مثانی
ظاہر کی خدا نے نازل کیا ہی بہترین کلام کو کہ وہ کتاب ہی مانند یکدیگر اور مکرر
تقشعر منہ جلود الذین یخشون ربہم ثم تلین جلودہم
کانپتی ہین اوس سے پوست اون لوگون کی کہ ڈرتی ہین رب اپنی سی بعد اوسکی نرم ہوتی ہین پوست اونکی
وقلوبہم الی ذکر اللہ ذلک ہدی اللہ یہدی بہ من یشاء
اور دلہا اونکی طرف یاد کرنی خدا کی یہہ ہدایت اللہ کی کہ ہدایت کرتا ہی ساتھ اوسکی جسکو چاہتا ہی
ومن یضلل اللہ فما لہ من ہاد افمن یتقی بوجہہ سوء
اور جسکو گمراہ کری خدا پس نہین واسطی اوسکی کوئی ہدایت کرنی والا آیا پس جو شخص کہ ڈرتا اور بچتا ہی منہ اپنی سی برائی
العذاب یوم القیمۃ وقیل للظالمین ذوقوا ما کنتم
عذاب کی روز قیامت اور کہا جاتا واسطی ظالمین کی چکھو تم اوس چیز کو جو تھی

يَكْسِبُونَ ۝ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ

کرتے تھے ہم جھٹلایا اون لوگون نے کہ آگے ان سے تھے پس آیا اونکو عذاب

حَيْثُ لَا يَشْعُرُونَ ۝ فَأَذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

اوس جگہہ سے کہ نہین جانتی تہی وہ پس چکھایا اونکو خدا نے خواری کو بیچ زندگانی دنیا کی

وقف لازم وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

اور ہر آئینہ عذاب آخرت بزرگتر ہی اگر ہون وہ کہ جانتے ہون اور ہر آئینہ بیان کئے ہم نے

لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ

واسطی لوگونکی بیچ اس قرآن کی ہر مثل سی شاید کہ وہ پند لیوین

قُرْآنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝ ضَرَبَ اللَّهُ

در حالیکہ وہ قرآن عربی ہی غیر صاحب کجی ہی شاید کہ وہ ڈرین و اوس سی بیان کیا خدا نے

مَثَلًا رَجُلًا فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَاكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ

مثل کو واسطی ایک مرد کی کہ بیچ اوسکی شریک ہون کہ مخالفت کنندہ ہین اور مرد مسلم واسطی ایک مرد کی

هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ ع

آیا برابر ہین دونو اندر روی مثل کی جمیع حمد ثابت ہے واسطی اللہ کے بلکہ اکثر اونکی نہین جانتے ہین

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ۝ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ

ہر آئینہ تو میت ہے اور ہر آئینہ وے بھی مرنیوالے ہین بعد اسکے ہر آئینہ تم روز قیامت نزدیک پروردگار اپنے کے جھگڑا کرو گے

ومن فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ منقول ہی کہ ویل نام ایک کنوئے کا ہی

جہنم مین کہ عذاب اوس کا نہایت ہی ومن كِتَابًا مُتَشَابِهًا مَثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ



یعنی یہہ کتاب ہی کہ بعض اوسکی مشابہ بعض کی ہی نظم مین اسلوب مین اور صحت معانی اور مراد
مثانی ہی مکرر ہوتا ہی قصونکا اور اوامر اور نواہی کا اور تکرار تلاوت کی کہ باعث
بیچ و ملال نہین ہوتا اور فائدہ تکرار یہہ ہی کہ بسبب تکرار کی ذہن ہر ایک مین راسخ اور
استوار ہو اور اسی واسطی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر روز جابجا
وعظ فرماتی اور کوشش کرتی تہی کہ تا دل مین لوگون کی نقش ہو جاوی ومن وَرَجُلًا سَلَمًا
لِرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيَانِ مَثَلًا ابو الحسن کافی نی باسناد اپنی حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی
روایت کی ہی کہ اونحضرت نی فرمایا کہ اَنَا ذٰلِكَ الرَّجُلُ السَّلَمُ لِرَسُولِ اللهِ یعنی
مین وہ شخص ہون کہ باخلاص تمام خدمت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حاضر رہا ہون اور
عیاشی نی باسناد اپنی ابی خالد سی روایت کی ہی کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نی فرمایا الرَّجُلُ
السَّلَمُ عَلِيٌّ حَقًّا وَشِيعَتُهُ یعنی وہ مرد کہ خالص ہو عبودیت اپنی مالک مین امیر المومنین
علیہ السلام اور شیعان اوسکی ہین **تکملہ** زبر و بینات رکوع بعنہم ومن اَفَمَنْ
شَرَحَ اللهُ صَدْرَهُ لِلْاِسْلَامِ پانچ حرف مین بینات اوسکی ایہہ ہی تربت ہوتے ہین [illegible]
یہہ عبارت وَهُوَ عَلِيٌّ اَبُ النَّبِيِّ وَعَمُّهُ حَمْزَةُ ومن فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ [illegible] حرف مین بینات اوسکی
ایہہ ہی یا ہوتی ہین نکلی وس ہی یہہ عبارت هُوَ [illegible] عَلِيُّ بْنُ اَبِي طَالِبٍ [illegible]
حرف مین بینات اوسکی چار ہی تر ہوتی ہین نکلی وس سی یہہ عبارت هُوَ عَلِيُّ الْهَادِي [illegible]
ومن [illegible] حرف مین بینات اوسکی [illegible] ہوتی ہین نکلی وس سی یہہ عبارت مُحَمَّدٌ الْهَادِ

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللَّهِ وَكَذَّبَ

پس کون ظالمتر ہی اوس شخص سی کہ دروغ باندھا اوپر خدا کی اور تکذیب کی

الربع

بِالصِّدْقِ إِذْ جَاءَهُ أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْكَافِرِينَ ۝ وَالَّذِي
ساتھ سچی بات کے جب وقت کہ آیا وہ کیا نہیں بیچ دوزخ کے مکان واسطے کافروں کے اور جو

جَاءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ لَهُمْ مَا
کہ لایا سچ بات کو اور تصدیق کی ساتھ اسکی یہہ گروہ وہ پرہیزگار ہیں واسطے انکے ہی

يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَٰلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ ۝ لِيُكَفِّرَ اللَّهُ
چاہتے ہیں وہ نزدیک پروردگار اپنے کے یہہ بدلا نیکوکاروں کا تاکہ دور کرے

عَنْهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي عَمِلُوا وَيَجْزِيَهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ الَّذِي
[illegible]

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَلَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ وَيُخَوِّفُونَكَ
[illegible]

بِالَّذِينَ مِنْ دُونِهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ۝ وَمَنْ
[illegible]

يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُضِلٍّ أَلَيْسَ اللَّهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ ۝
[illegible]

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ
[illegible]

اللَّهُ قُلْ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللَّهُ
[illegible]



بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كَاشِفَاتُ ضُرِّهِ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ
[illegible]

هُنَّ مُمْسِكَاتُ رَحْمَتِهِ قُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ۝
[illegible]

قُلْ يَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ
[illegible]

مَنْ يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُقِيمٌ ۝ إِنَّا
[illegible]

أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَلِنَفْسِهِ
[illegible]

وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا وَمَا أَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيلٍ ۝ ع
[illegible]

اللَّهُ يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا وَالَّتِي لَمْ تَمُتْ فِي مَنَامِهَا
[illegible]

فَيُمْسِكُ الَّتِي قَضَىٰ عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْأُخْرَىٰ إِلَىٰ أَجَلٍ
[illegible]

مُسَمًّى إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝ أَمِ اتَّخَذُوا
[illegible]

مِن دُونِ اللّٰهِ شُفَعَاءَ قُلْ أَوَلَوْ كَانُوا لَا يَمْلِكُونَ شَيْئًا وَلَا
سواے خدا کے شفیعان کہہ تو اے محمد اگرچہ ہوں وہ کہ نہ مالک ہوں کسی شی کی اور نہ
يَعْقِلُونَ ۝ قُل لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا لَّهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
عقل رکھتی ہیں کہہ تو اے محمد واسطے اللہ کے ہی شفاعت تمامہ واسطے اوسکی پادشاہی آسمان اور
وَالْأَرْضِ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ وَإِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَأَزَّتْ
زمین کے بعد اسکی طرف اوسکی پھیری جاؤگی تم اور جسوقت کہ ذکر کیا جاتا ہے خدا وحدت سے بگڑ جاتے ہیں
قُلُوبُ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ وَإِذَا ذُكِرَ الَّذِينَ مِن
دل اون لوگوں کے نہیں ایمان لاتے ساتھ آخرت کے اور جسوقت ذکر کئے جاتے ہیں وہ لوگ
دُونِهِ إِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
سواے اوسکی ہیں اوسوقت ہیں وہ خوش ہوتے ہیں کہہ اے محمد خداے پیدا کرنیوالا آسمانوں کے
وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا
اور زمین کا جاننے والا پوشیدہ کا اور ظاہر کا تو حکم کرتا ہے بیچ بندوں اپنے کے درمیان
كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا مَا فِي الْأَرْضِ
کرتے وہ بیچ اوسکی اختلاف کرنیوالے اور اگر تحقیق واسطے اون لوگوں کی کہ ظلم کیا اونہوں نے جو کچھ
جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ لَافْتَدَوْا بِهِ مِن سُوءِ الْعَذَابِ يَوْمَ
تمامہ اور مانند اوسکی ہمراہ اوسکی ہر آئینہ فدیہ دینگے اوسکو شدت عذاب سے
الْقِيَامَةِ وَبَدَا لَهُم مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُونُوا يَحْتَسِبُونَ ۝
قیامت میں اور ظاہر ہوا اونکو جانب خدا سے وہ چیز کہ نہیں گمان کرتے تھے وہ



وَبَدَا لَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ
اور ظاہر ہوئی واسطے اونکی برائیان اوس چیز کے کہ عمل میں لاتے تھے اور گھیر لیگی اونکو وہ چیز کہ تھے ساتھ اوسکی
يَسْتَهْزِئُونَ ۝ فَإِذَا مَسَّ الْإِنسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا خَوَّلْنَاهُ
ہنسی کرتے پس جسوقت کہ پہنچی انسانکو بدی پکارے ہمکو پھر بعد اسکی جب ہم بخشیں اوسکو
نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَٰكِنَّ
نعمت اپنی کہتا ہے بجز اینکہ دیا گیا ہوں میں اوس نعمت کو اوپر معرفت کی بلکہ وہ نعمت آزمایش ہے لیکن
أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۝ قَدْ قَالَهَا الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَمَا أَغْنَىٰ
اکثر اونکی نہیں جانتے ہیں بتحقیق کہ کہا تھا اوسکو اون لوگوں نے کہ جو قبل اونکے تھے پس نہ کفایت کیا
عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا
اونکو اوس چیز نے کہ کرتے تھے وہ کہ عمل میں لاتے تھے پس پہنچی اونکو برائیان اوس چیز کے کہ کیا تھا اونہوں نے
وَالَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ هَٰؤُلَاءِ سَيُصِيبُهُمْ سَيِّئَاتُ مَا كَسَبُوا
اور وہ لوگ کہ ستم کیا اونہوں نے انہیں مشرکوں سے قریب ہے کہ پہنچیگی اونکو برائیان اوس چیز کی کہ عمل میں لاتے
وَمَا هُم بِمُعْجِزِينَ ۝ أَوَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
اور نہیں ہیں وہ عاجز کرنیوالے ہمارے کیا نہیں جانتے وہ بدرستیکہ خدا کشادہ کرتا ہے روزی
لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ۝ ع
واسطے جس شخص کی کہ چاہتا ہے اور تنگ کرتا ہے بدرستیکہ بیچ اسکی نشانیان ہیں واسطے اوس قوم کی کہ ایمان لاتے ہیں
والذی جاء بالصدق وصدق به أولئك هم المتقون سدی نے لکھا ہے کہ مراد
الذی جاء بالصدق سے جبرئیل علیہ السلام ہیں کہ قرآن کو جانب حضرت کی لائے ہیں

اور صدق سے یہہ مراد حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہی کہ صدق اونکی ہی اور
بعضون نی کہا ہی کہ جَاءَ بِالصِّدْقِ سی انبیا علیہم السلام ہین اور صدق سی مراد
اونکی ہی اور حافظ ابونعیم نی ابن عباس سے اور مجاہد نی ایسہ ہی علیہم السلام سی روایت
کی ہی کہ جَاءَ بِالصِّدْقِ سی محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہی اور صدّق کی علی
علیہ السلام ہی اور حدیث مین وارد ہی شب معراج مین خطاب رب الارباب محمد صلی اللہ علیہ و آلہ
کو پہنچا کہ جا اور اپنی قوم کو خبر دی اوس سے جو وہ تو نی اس جگہہ دیکھی ہی بعد اسکی
پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نی کہ خداوندا قوم میری تصدیق نکرینگی خطاب آیا
يُصَدِّقُكَ عَلِيٌّ وَهُوَ الصِّدِّيقُ الْأَكْبَرُ یعنی علی ابن ابیطالب تصدیق
تیری کریگا کہ وہ صدیق اکبر ہی اور مخالف و موافق سی منقول ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم نی فرمایا ہی کہ اَلصِّدِّيقُونَ ثَلَاثَةٌ یعنی صدیق تین ہین حزبیل آل فرعون
اور حبیب نجار صدیق آل یاسین ہی اور علی ابن ابیطالب صدیق آل محمد ہی اور مروی ہی کہ رسول
خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نی ایک جماعت کو ہمراہ علی علیہ السلام کی ایک جنگ مین بہیجا
بعد اسکی فرمایا کہ کون ہی جو فضیلت ابن عم میری کی قرآن سی بیان کری عمار کہڑی ہوی
حضرت نی فرمایا تو عمار نی عرض کی کہ حقتعالی فرماتا ہی وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ
وَصَدَّقَ بِهِ حضرت نی فرمایا کہ سچ کہا تو نی اور زید بن حسان نی روایت کی ہی کہ قبل
اسلام مین نزدیک حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ کی حاضر ہوا مین اور عرض کی
مینی کہ یا محمد کیا کلمہ کہتی ہو تم فرمایا کہ لا اله الا الله محمد رسول الله یعنی خدا
ایک ہی اور مین اوسکا رسول ہون زید کہتا ہی کہ مینی عرض کی کہ کون شخص تصدیق آپکی



کرتا ہی تیری اس قول پر فرمایا کہ صَبِيٌّ وَامْرَأَةٌ یعنی ایک لڑکا ہی اور ایک عورت
ہی مراد صبی سی علی اور عورت سے خدیجۃ الکبری علیہما السلام ہین اور ابی اعلی سی پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ و آلہ فرماتی تہی کہ سات برس ملائکہ مجہپر اور علی پر درود بہیجتی تہی اسواسطی کہ سات
برس تک سوا میری اور علی علیہ السلام کی کسی نی نماز نہین پڑہی تہی قولہ تعالی یَا قَوْمِ اعْمَلُوا
عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ یعنی ای قوم میری عمل کرو
اوس حالت پر کہ ہو اوپر اوسکی یعنی کہ جس عداوت پر ہو تم اوسی پر کوشش کرو قولہ تعالی اَللّٰهُ
يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا الخ عیاشی نی حسن بن محبوب سی نقل کی ہی
کہ امام محمد باقر علیہ السلام نی فرمایا کہ کوئی شخص خواب مین کہین جاتا ہی مگر یہہ کہ نفس اوسکا
طرف آسمان کی جاتا ہی اور روح اوسکی بدن مین رہتی ہی اور درمیان نفس اور روح کی
ایک شعاع پیدا ہوتی ہی مثل شعاع آفتاب کی پس اگر حکم الہی قبض روح کا ہوتا ہی روح بہی چلی
جاتی ہی اور اگر حکم اوس کا تعلق بقای روح ہی تو نفس پہر آتا ہی اور اسی معنی کیطرف اشارہ ہی
خدا کا يَتَوَفَّى الْأَنْفُسَ حِينَ مَوْتِهَا اور ابن عباس سی مروی ہی کہ بدن آدمی مین نفس اور
روح دونون ہین نفس وہی کہ عقل و تمیز اوس سی متعلق ہی اور روح وہ کہ نفس اور تحرک ساتہ
اوسکی قائم ہی قولہ تعالی اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ الخ اللہم اصل مین یا اللہ تہا میم آخر
مین [illegible] ساتہ نیکی کی بنا بر کثرت کی مخفف کیا اللہم ترکیب اسکی مجمع البیان مین
لکہی ہوی ہی بسبب طول کی نہ لکہا تکملہ زبر و بینات کو اول قولہ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ
جاءہ سولہ حرف مین بینات وسکی یہہ ہی اکانوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
[illegible] فی علی ہو و آلہ قولہ وَالَّذِي جَاءَ بِالصِّدْقِ جودہ

حرف ہیں بینات اونکی جیسی اونمیں ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت وھو کثیر

قوله وصلی جیسے حرف ہیں براونکی ویسی بات ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ بات علی ابو الحجاب

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ

کہہ تو اے محمد کہ اے بندو میرے جن لوگوں نے اسراف کیا اونہوں نے اوپر نفس اپنی کی نا امید ہو

رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

رحمت خدا سے بدرستیکہ ہی خدا بخشش دیتا ہے گناہوں کو سب کو بدرستیکہ ہی خدا آمرزندہ

الرَّحِيمُ ۝ وَأَنِيبُوا إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا لَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ

مہربان اور رجوع کرو تم طرف پروردگار اپنے کی اور سلام لاؤ تم واسطی اوسکی قبل اسکی کہ آوے تم کو

الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ ۝ وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ

عذاب بعد اسکی نہ یاری کئی جاؤگی تم اور پیروی کرو تم نیکوترین اوس چیز کا نازل کیا گیا

مِنْ رَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ

جانب پروردگار تمہاری سے قبل اسکی کہ آوے تمکو عذاب دفعتہ اور حالیکہ تم نہیں جانتے ہو

أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ يَا حَسْرَتَىٰ عَلَىٰ مَا فَرَّطْتُ فِي جَنْبِ اللَّهِ

واسطے پرہیز کرنے اسکی کہ کہی نفس ہائی پشیمانی اوپر تقصیر میری کی بیچ حق خدا کی

وَإِنْ كُنْتُ لَمِنَ السَّاخِرِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ لَوْ أَنَّ اللَّهَ هَدَانِي

اور بدرستیکہ تہا میں بیچ دنیا کی ہر آئینہ استہزا کرنے والوں یا کہی وہی نفس اگر بدرستیکہ خدا ہدایت کرتا مجکو

لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۝ أَوْ تَقُولَ حِينَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ أَنَّ

ہر آئینہ ہوتا میں پرہیزگاروں سے یا کہنا والے نفس نفسکہ دیکھتا عذاب کو اگر بدرستیکہ



لِي كَرَّةً فَأَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ بَلَىٰ قَدْ جَاءَتْكَ آيَاتِي

ہوتی واسطے میری پھر جانا دنیا میں پس ہوتا میں نیکوکاروں سے آری تحقیق کہ آئیں تیرے نزدیک آیات ہماری

فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۝ وَيَوْمَ

پس تکذیب کی ساتھ اونکی اور سرکشی کی تونی اور ہوا تو کافروں سے اور روز

الْقِيَامَةِ تَرَى الَّذِينَ كَذَبُوا عَلَى اللَّهِ وُجُوهُهُمْ مُسْوَدَّةٌ

قیامت میں دیکھیگا تو اون لوگوں کو کہ باندھا جھوٹ کو اوپر خدا کے مونہہ اونکی سیاہ ہونگے

أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ ۝ وَيُنَجِّي اللَّهُ الَّذِينَ

آیا نہیں بیچ جہنم کی آرام گاہ واسطے تکبر کرنیوالوں کی اور نجات دیگا خدا اون لوگوں کو

اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

کہ پرہیز کیا اونہوں نے ساتھ رستگاری اپنی کی نہیں مس کریگی اونکو بدی اور نہ غمگین ہونگے

اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ

خدا پیدا کنندہ ہر چیز کا ہے اور وہی اوپر ہر شی کی نگہبان ہے واسطے اوسکی ہیں کنجیاں آسمانوں

وَالْأَرْضِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝

اور زمین کی اور جن لوگوں نے کفر کیا اونہوں نے ساتھ آیات خدا کی یہہ گروہ وہی زیانکار ہیں

قوله قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ یعنی اسراف کی کئی ہیں ایک

یہہ میں کہانا اوس چیز کا کہ کہانا اوسکا حلال نہو دوسری یہہ میں خرچ کرنا غیر راہ خدا کی

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہی کہ علامت مسرف کی تین ہیں ایک کہانا چیز کو

حرام کا اور مول لینا حرام کا اور پہننا اوس چیز کا کہ جو حرام ہی اور بعضون نی معنی اسراف

کی یہہ کہی ہین یاد نی کرنا گناہون ہی اور معنی اخیر کی مناسب اس آیت کی ہین قولہ اِنَّ اللّٰہَ
لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ پوشیدہ نہی کہ امید واری مغفرت کی جمیع گناہان سی بچند وجہ اس آیت سی
منکشف ہوتی ہی ایک یہہ کہ خدا نی فرمایا یَا عِبَادِیَ اور نفرمایا یا ایہا العصاۃ
تہہ معلوم ہوا اور دوم یہہ ہی کہ کہا اوسنی یَا عِبَادِیَ الَّذِینَ أَسْرَفُوا عَلٰی أَنْفُسِهِمْ
اور نکہا الَّذِینَ أَخْطَؤُا اسواسطی کہ لفظ اول مشتمل غایت ہی بخلاف ثانی کی سوم لَا تَقْنَطُوا
سی حرمت نا امیدی مغفرت سی معلوم ہوتی ہی چہارم قول اوسکا اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِیعًا
بعد لَا تَقْنَطُوا کی دلیل ہی تمام عفو جمیع گناہان پر بلکہ تاکید اور مبالغہ ہی واسطی معنی لا تقنطوا
اور پنجم ذکر کرنا لفظ اللہ کا بجای ضمیر دلیل ہی کمال رحمت پر یعنی کہا اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوبَ
جَمِیعًا اور نہ کہا اِنَّہٗ یَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِیعًا اسواسطی کہ نسبت مغفرت کی تصریح کا طرف
اسم اپنی کی گئی ہی نہ کہ اسناد مغفرت کی بطرف ضمیر ہو کہ وہ ضمیر پہرتی ہو طرف اسم
اوسکی کی اور ششم یہہ ہی کہ غفران ذنوب کو مقید بجمیعًا کیا ہی کہ جمیع اقسام کی گناہون کو معاف
کرتا ہی اور ہفتم یہہ ہی کہ بعد اسکی خدا نی فرمایا ہی اِنَّہٗ ہُوَ الْغَفُورُ الرَّحِیمُ
کہ بصیغہ مبالغہ بیان کیا ہی اور ہشتم یہہ ہی کہ ضمیر ہو درمیان اسم اور خبر ان کی واقع کی
مفید حصر مغفرت اور رحمت ہی حق خدا مین اور نہم یہہ ہی کہ مغفرت کو رحمت پر مقدم کیا ہی
حالانکہ سبقت رحمت ثابت ہی اور ہر گاہ مغفرت سابق رحمت پر ہوئی سبقت مغفرت کی رحمت
سی ہوئے اور دہم یہہ ہی کہ رحمت کو مغفرت سی منضم کیا نہ اور صفات کی اور یہہ دلیل ہی شمول رحمت
اور مغفرت کو واسطی جمیع مخلوقات کی خبر مین وارد ہی کہ عبد اللہ ابن مسعود ایک مرد کو مسجد
آیا دیکہا کہ واعظ ذکر آتش دوزخ اور غل اور زنجیر جہنم کرتا ہی آواز دی اور کہا اوسنی کس واسطی



لوگونکو رحمت پروردگار سی نا امید کرتا ہی مگر تونی آیہ قُلْ یَا عِبَادِیَ الَّذِینَ أَسْرَفُوا
عَلٰی أَنْفُسِهِمْ نہین پڑہا ہی تونی اور منقول ہی کہ زید ابن اسلم زاہد زمانہ تہا لیکن لوگونکو بہت خوف
دلاتا تہا اور رحمت سی نا امید کرتا تہا ہرگاہ اوسنی وفات پائی بعض کی اوس نی خدا یاد رہی میر کہا بای
خطاب پایا کہ دوزخ ہی اوسنی کہا کہ ثواب میری عبادت کا کیا ہوا خدا نی فرمایا ہرگاہ وہ بندگان
میرکو رحمت میری سی نا امید کیا تونی مین آج کی دن تجہی اپنی رحمت سی محروم کرتا ہون قولہ تعالی
أَنْ تَقُولَ نَفْسٌ یَا حَسْرَتٰی عَلٰی مَا فَرَّطْتُ فِی جَنْبِ اللّٰہِ وَإِنْ
کُنْتُ لَمِنَ السَّاخِرِینَ منقول ہی کہ بنی اسرائیل مین ایک مرد عالم تہا کہ اوقات اپنی صرف
علوم کی کرتا تہا کہ ابلیس نی دیکہا اوسکی پاس آیا کہ کسواسطی تو اپنی نفس کو رنج مین ڈالتا ہی اور کسواسطی
لذتہائی دنیا سی کامیاب نہین ہوتا ہی ہرگاہ توبہ موجب اندفاع گناہ کا ہی والا نعمات دنیا کی
نفع اور محظوظ ہو بعد اسکی توبہ کرنا کہ دونو نعمات دنیا اور آخرت سی مستفید ہو چنانچہ وہ شخص
بہوائی ابلیس فسق اور فجور مین پڑا کہ ناگاہ بیچ لذت نعمت مین ملک الموت آئی اور
اوس شخص نی علامات موت دریافت کی اور یہہ کلمہ اوسکی زبان پر جاری ہوا یَا حَسْرَتٰی
عَلٰی مَا فَرَّطْتُ فِی جَنْبِ اللّٰہِ قولہ تعالی لَہٗ مَقَالِیدُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ الخ
ابن عباس سی مروی ہی کہ کلیدہائی زمین رزق اور رحمت الہی ہی اور حارث ہمدانی
سی روایت کی ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سی سوال کیا کہ مقالید آسمان اور زمین کیا ہی حضرت نی فرمایا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ أَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیمِ ہُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاہِرُ وَالْبَاطِنُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ

الحمد یحیی ویمیت وهو حي لا یموت بیده الخیر وهو علی کل شیء قدیر

جو شخص اس کلمات کو صبح کی وقت کہی حقتعالی اوسکو چہہ خصلت عطا کرتا ہی اول

کہ ابلیس اور اوسکی لشکر سی اوسکو نگاہ رکہتا ہی دوسری یہہ کہ ثواب اوسکا او

احد سی بہی زیادہ دیتی ہین تیسری اوسکو درجہ نیکو کارون کا دیتی ہین چوتہی

اوسکو حورین ملتی ہین پانچوین بارہ ہزار فرشتون کو حکم ہوتا ہی کہ اس کلمات

تک اوسکی واسطی لکہا کرو چہٹی اوسکو چار کتابون کی پڑہنی کا ثواب توریت انجیل

زبور اور قرآن کا ملتا ہی اور ثواب ایکحج ایک عمرہ کا اوسکو ملتا ہی اور اگر

مہینی مین مرجاے تو محسوب شہید و نمین ہوتا ہی **تکملہ** زبر و بینات

قوله یا عبادي الذین اسرفوا علی انفسهم ستائیس

ہین بینات اوسکی ایک ہزار دوسی بائیس ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت

هو کال المصطفی الهادي وشیعتهم قوله جنب الله

ساتہہ حرف ہین بینات اوسکی تین سی تین نکلی اوس سی یہہ عبارت علی

الاحمد قوله الذین کذبوا علی الله وجوههم مسودة

اٹہائیس حرف ہین بینات اوسکی ایک ہزار اونتیس ہوتی ہین نکلی

یہہ عبارت واولا کل احد زعم انه امام ولم

بامام کابي بکر والعدوي والاموي

قل افغیر الله تامروني اعبد ایها الجاهلون ولقد

کہہ تو اے محمد آیا پس غیر خدا کی امر کرتی ہو تم مجہی کہ عبادت کرون مین اے گروہ جاہلین



ولقد اوحي الیک والی الذین من قبلک لئن اشرکت لیحبطن

اور بتحقیق وحی کی گئی طرف تیری اور طرف ان لوگون کی کہ آگی تجہسی تہی اگر شریک لاوے تو البتہ باطل ہوجاوے

عملک ولتکونن من الخاسرین بل الله فاعبد وکن من

عمل تیرا اور البتہ ہوگا تو زیانکارون سی بلکہ خدا کی پس عبادت کر تو اور ہو تو

الشاکرین وما قدروا الله حق قدره والارض جمیعا

شکر کرنیوالون سی اور نہین تعظیم کی الله کی جو حق تعظیم ہی اوسکی کا اور زمین تمامہ

قبضته یوم القیمة والسموات مطویات بیمینه سبحانه

مٹہی مین اوسکی ہوگی قیامت مین اور آسمان پیچیدہ ہونگی ساتہہ دست قدرت اوسکی کی پاک

وتعالی عما یشرکون ونفخ في الصور فصعق من في

اور برتر ہی اوس چیز سی کہ شریک لاتی ہین اور پہونکا گیا بیچ صور کے پس بیہوش ہوگی جو چیز کہ بیچ

السموات ومن في الارض الا من شاء الله ثم نفخ فیه اخری

آسمانون کی اور جو بیچ زمین کی ہی مگر جسکو چاہی خدا بعد چہل سال پہر دم کیا جاوی گا بیچ اوسکی دوسری

فاذا هم قیام ینظرون واشرقت الارض بنور ربها

پس ناگاہ وی ایستادہ ہونگی دیکہین گی اور روشن ہوگی زمین ساتہہ نور پروردگار اپنی کی

ووضع الکتاب وجاي بالنبیین والشهداء وقضي

اور رکہی جاوینگی صحائف اعمال اور لائی جاوینگی نبیونکو اور گواہونکو اور حکم کیا جاوے گا

بینهم بالحق وهم لا یظلمون ووفیت کل نفس ما عملت

درمیان انکی ساتہہ حق کی اور وی نہ ظلم کی جاوینگی اور تمام دیا جاویگا ہر نفس کو جزا اوس چیز کی کہ

ع

وهو اعلم بما يفعلون ○ وسيق الذين كفروا الى جهنم زمرا

اور وہ خوب جانتا ہی ساتھ اوس چیز کی کہ کرتی ہین اور ہنکائی جاوینگی وہ لوگ کہ کفر کیا انہون نے طرف دوزخ کی ...

حتى اذا جاءوها فتحت ابوابها وقال لهم خزنتها الم ياتكم

تا آنکہ جسوقت آوینگی اوسی دوزخ مین کہولی جاوینگی دروازے اوسکی اور کہینگی واسطے اونکی خازن اوسکی ...

رسل منكم يتلون عليكم ايات ربكم وينذرونكم لقاء

پیغمبر جنس تمہاری درحالیکہ پڑہتی ہین وہ اوپر تمہاری آیات پروردگار تمہاری کی اور ڈراتی ہین تمکو ملنے ...

يومكم هذا قالوا بلى ولكن حقت كلمة العذاب على

اور دن تمہاری اس سے کہا انہون نے آئی ہی و لیکن واجب ہوا کہہ عذاب

ربع

الكافرين ○ قيل ادخلوا ابواب جهنم خالدين فيها فبئس

کافرون کی کہا گیا داخل ہو تم دروازے جہنم مین ہمیشہ رہنے والے بیچ اوسکی ...

مثوى المتكبرين ○ وسيق الذين اتقوا ربهم الى الجنة زمرا

آرام گاہ تکبر کرنے والونکی اور ہنکائی جاوینگی وہ لوگ کہ پرہیز کیا انہون نے پروردگار اپنے سے طرف ...

اذا جاءوها وفتحت ابوابها وقال لهم خزنتها سلام

جبکہ آوینگی اوس بہشت مین اور کہولی جاوینگی دروازے اوسکی اور کہینگی واسطے اونکی خازن اوسکی سلام ...

عليكم طبتم فادخلوها خالدين ○ وقالوا الحمد لله الذي

اوپر تمہارے پاک ہوئی تم دنیا مین پس داخل ہو تم اوسمین ہمیشہ رہنے والے اور کہینگی ... تعریف واسطے خدا کی جس نی

صدقنا وعده واورثنا الارض نتبوأ من الجنة حيث

کہ سچ کیا ہمسی وعدہ اپنی کو اور وارث کیا ہمکو زمین بہشت کا کہ جگہہ لین ہم بہشت کی جہان



حيث نشاء فنعم اجر العاملين ○ وترى الملائكة حافين

جہان چاہین ہم پس اچھا ہی بدلہ عمل کرنے والونکا اور دیکہیگا تو ای محمد ملائکہ کو درحالیکہ گہیری ہوئی ...

من حول العرش يسبحون بحمد ربهم وقضي بينهم بالحق وقيل

گرداگرد عرش کی تسبیح کرتی ہین وہ ساتھ حمد پروردگار اپنی کی اور حکم کیا جاویگا درمیان اونکی ساتھ حق کی اور کہا جاویگا

ع

الحمد لله رب العالمين ○

کہ سب حمد ثابت ہے واسطے پروردگار تمام عالم کی

قوله فصعق من في السموات ومن في الارض الا من شاء الله مر گئی وہ چیز کہ بیچ
آسمانونکی ہی اور بیچ زمین کی ہی مگر جسکو خدا چاہی انس بن مالک سی روایت ہی کہ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جسوقت جبرئیل اور میکائیل اور عزرائیل باقی رہین گی
حق تعالی کہیگا کہ اب کون مخلوقات سی باقی رہا ہی عزرائیل کہیگا کہ تو عالم ہی ہم چار شخص باقی
رہی ہین حکم عزرائیل کو ہوگا کہ روح اسرافیل اور میکائیل کو قبض کر بعد اسکی عزرائیل کو حکم ہوگا
کہ مر جا وہی ملک الموت بعد اوسکی جبرئیل فقط باقی رہین گی حق تعالی کہیگا کہ ای جبرئیل اب کون
باقی ہی جبرئیل کہیگا کہ تو باقی ہی ہمیشہ اور جبرئیل مردہ اور فنا ہونی والا ہی بعد اوسکی حق تعالی
کہیگا کہ ای جبرئیل موت سی چارہ نہین ہی بعد اسکی جبرئیل سجدہ مین جائینگی اور پرونکو حرکت دینگی
اور کہینگی سبحان ربي وتعاليت يا ذا الجلال والاكرام بعد مر جائینگی تکملہ
زبر و بینات کوہ سوم قوله لئن اشركت ... حرف مین بر اوسکی ایک ہزار گیارہ ہوتی ہین اور روایت
اونکی مین سی ... ہوتے ہین اور مجموعہ اوسکی ... زبر بینات سی ... ہوتی ہین نکلی اوس سی
عبارت في الولاية سوى على الامام والمودة جدا قوله الشهداء

سات حرف ہین پیہا ت اوسکی ہین سے تیرہ ہوتی ہین نکلی اوس کی یہہ عبارت علی ہو

والہ الاوصیاء الہدی

ایاتها ۸۵ کلماتها ۱۲ سورة المؤمن مكية حروفها ۴۹۶۰ ركوعها ۹

سورہ مومن مکے ہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہون ساتھ نام خدا کے رحمن اور رحیم کے

حٰمٓ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ

قسم ہے ... اتارنا قرآن کا جانب خدا کے غالب دانا سے بخشنے والا گناہ کا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ

اور قبول کرنیوالا توبہ کا ہے سخت عذاب کرنیوالا خداوند نعمت کا نہین معبود مگر وہی

إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللّٰهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا

طرف اوسکی جانا ہے نہین تنازع کرتی ہین بیچ آیات خدا کی مگر وہ لوگ کہ کافر ہوے پس نہ

يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ

فریب دے تجہی چلنا انکا بیچ شہرونکی تکذیب کی قبل انکی قوم نوح کی اور

الْأَحْزَابُ مِنْ بَعْدِهِمْ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ

گروہ نے بعد اس قوم نوح کی اور قصد کیا ہر گروہ نے ساتھ پیغمبر اپنی کی تا گرفتار کرین اوسکو

وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ

اور جھگڑا کیا ساتھ باطل کی تا کہ زائل کرین بسبب اوسکی حق کو پس پکڑا مین نے انکو پس کیسا



فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

پس کیونکر ہوا عذاب میرا اور اسیطرح ثابت ہوا سخن پروردگار تیرے کا اوپر

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وقف لازم

اون لوگوں کی کہ کافر ہوے تحقیق کہ وہ اصحاب دوزخ ہین وہ لوگ کہ اوٹہاتے ہین عرش کو

وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ

اور وہ شخص کہ گرد اوسکی ہین تسبیح کرتی ہین ساتھ حمد پروردگار اپنی کی اور ایمان لاتے ہین ساتھ اوسکی اور بخشش مانگتے ہین

لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ

واسطے اون لوگوں کی کہ ایمان لائے اے پروردگار ہمارے پہنچا تو ہر چیز کو از روے رحمت و دانائی کی پس بخش واسطے ان لوگوں کی

تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَ

کہ جنہون نے توبہ کی ہی اور پیروی کی راہ تیری کی بچا تو انکو عذاب آتش سوزان سے اے پروردگار ہمارے اور

أَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

داخل کر انکو بہشت ہمیشگی مین ایسی وہ کہ وعدہ کیا تہا تو نے انکو اور اوس شخص کو کہ نیکی کی بیچ آبا اونکی

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ

اور زنان اونکی ہی اور فرزندان اونکی ہی تحقیق کہ تو غالب حکم کرنیوالا اور نگاہ رکہہ انکو برائیوں سے

ع وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝

اور جس شخص کو کہ نگاہ رکہا تو نے برائیوں سے روز قیامت کو پس تحقیق کہ بخشا تو نے اوسکو اور یہہ وہ رستگاری ہی بڑی

سورہ مومن مکہ مین نازل ہی انس ابن مالک نی روایت کی ہی حضرت نی فرمایا کہ وہ سورتین کہ اونکی ابتدا مین حٰم ہی

وہ زیور قرآن ہی اور دوسری روایت مین ہی کہ سورہ قرآن ہی اور ابو ہریرہ سے علی نی

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو شخص چاہی باغ جنت کی سیر کرے
سورہ حم کو نماز شب مین پڑہے اور ابو بصیر نی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت
کی ہی کہ حوامیم ریحان قرآن ہی جو کوئی اوسکو پڑہی اوسکی مونہہ سی بوئی عنبر و مشک آوے
اور حقتعالی ہمسایہ اوسکی کو اور دوستان اوسکی کو اور احباب اوسکی کو اور خویشان
اوسکی کو اور آشنا اوسکی کو مستغرق اپنی رحمت کا کرتا ہی اور عرش اور کرسی اور ملائکہ
اوسکی واسطی استغفار کرتی ہین اور ابن عباس سی منقول ہی کہ حوامیم سات سورتین ہین
اور دروازی دوزخ کی بہی سات ہین کہ نام اونکی سابق مین مذکور ہوے جو شخص کہ ان سورتون کو
پڑہی سورہ ایک شکل ہو کر ہر دروازہ پر کہڑی ہوتی ہین اپنی تلاوت کرنیوالی کو دوزخ
مین نہین جانی دیتی اور ابی بن کعب نی حضرت رسالت پناہ سی روایت کی ہی کہ جو بندہ کہ
سورہ مومن کو پڑہی تمام ارواح انبیا اور مومنین کی اوسکی واسطی استغفار کرتی ہین اصل
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو کوئی ہر تین دن مین سورہ مومن کو پڑہی
گناہ اگلی اور پچہلی اوسکی بخشی جاتی ہین اور اوسکو صالح اور متقی کرتی ہین اور مجمع فضائل اوس
سی ہیگا کہ اسمین کوئی آیہ منسوخ نہین ہی حم عطائی خراسانی سی منقول ہی کہ حم
ہی طرف اون اسماکی کہ ابتدا اوسکی مین حا اور میم مشتمل حلیم اور حمید اور حامد اور حی اور حق
حکیم اور حاکم اور حفیظ اور حافظ اور حنان اور ملک اور ملیک اور مالک اور مجید اور ماجد
مبدی اور معید اور معز اور مہیمن اور منان اور نزدیک قرطبی کی یہہ ہی کہ حم قسم کہائی ہی
حق تعالی نی حلم اور تقدیر اوسکی یہہ ہی کہ اقسم بحلمی وملکی لا اعذب من عاذ بی
وقال لا الہ الا اللہ مخلصا من قلبہ یعنی سوگند کہاتا ہون مین حلم اپنی کی



نزدیک اپنی کی اور باد شاہت اپنی کی نہین عذاب کرونگا مین اوسپر جو پناہ مانگی مجہسی اور کہی
لا الہ الا اللہ اخلاص دل اپنی سی قولہ فلا یغررک تقلبہم فی البلاد سبب کثرت
اور جمعیت اونکی تیری خاطر مین نگذری کہ مہلت انکو فرو گذار کیا ہی اونکی حال کو بلکہ سو اسطی کہ مہلت
دیا اونکو واسطی زیادتی عذاب کی ہی اس حیثیت سی کہ ہر گاہ کثرت نعمت دنیا سی مغرور ہوئین تب جلد
عقوبت مین کاپک گرفتار ہوئین قولہ الذین یحملون العرش ومن حولہ
شہر بن حوشب سی منقول ہی کہ اوٹہانی والی آیہ مین چار اون مین سی کہتی ہین سبحانک
اللہم وبحمدک لک الحمد علی حلمک بعد علمک اور چار اونمین سی کہتی ہین
سبحانک اللہم وبحمدک لک الحمد علی عفوک بعد قدرتک منقول ہی جناب پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سی روایت کی ہی کہ پانوٴن حاملین عرش کی طبقہ آخر زمین مین ہین اور سر اونکی
آسمانون سی اوپر کی ہین اور دست اونکی اطراف زمین سی باہر کی ہین اور ہمیشہ خشوع و خضوع
مین ہین اور نہایت خوف سی انکہونکو اوپر نہین اوٹہاتی اور مجاہد سی منقول ہی کہ درمیان ملائکہ
اور عرش الہی ستر ہزار پردی ہین اور تمام فرشتی جیسی ان پردونکی تسبیح اور تہلیل الہی مین مشغول
ہین اور امام جعفر صادق علیہ السلام سی نقل کی ہی کہ ہمین ہر پایہ عرش کی تا پایہ دیگر دو لاکہ
برس کی راہ ہی اور حدیث دوسری مین مذکور ہی کہ حق تعالی نی جب عرش کو پیدا کیا حکم
پہنچا تمام ملائکہ کو کہ عرش کو اوٹہاو سب عاجز ہوئی اوٹہانی سی بعد اسکی جبرئیل اور میکائیل اور
اسرافیل اور عزرائیل کو حکم ہوا اوٹہا کر کندہی پر حاملین عرش کی رکہیں جبرئیل نی ایک گوشہ
پایہ لیکر کہا سبحان اللہ اور میکائیل نی ایک گوشہ لیکر کہا الحمد للہ اور اسرافیل
نی ایک گوشہ لیکر کہا لا الہ الا اللہ اور عزرائیل نی ایک گوشہ لیکر کہا اللہ اکبر

سبب برکت ان اسماکی ان چاروں نی اوٹھا کر حاملین عرش کی کندہی پر

کیا بسبب گرانی اوسکی کی کہ لاحول ولا قوة الا بالله العلي العظيم

بعد اسکی وہ گرانی اور بار اوسکا اون سے دفع ہوا بنابر اسکی جو بندہ مومن کہ

ثواب حاملین عرش اور جمیع ملائکہ کا نامہ عمل میں اوسکی لکھتی ہیں اور بار ہای گناہ

آخرت اوپر اوسکی سبک ہو جاتی ہیں اور مستغرق رحمت الٰہی ہو جاتا ہی

وہ بیات رکوع چہارم قوله الذين يحملون العرش

ہین بینات اوسکی جہہ سی سرشتہ ہوتی ہین نکی اوس کی یہہ عبارت

يحملون علم ولاية الحمد وعلي وولده

إن الذين كفروا ينادون لمقت الله اكبر من مقتكم

بیشک وہ لوگ کہ کافر ہوئی ندا کیے جاوینگی البتہ دشمنی خدا کی بہت بڑی ہی دشمنی

انفسكم إذ تدعون إلى الإيمان فتكفرون قالوا ربنا

اپنی نفسوں تمہاری کی جبکہ بلائی جاتی تھی تم طرف ایمان کی پس کافر ہوتی تم کہا اونھوں نی

امتنا اثنتين وأحييتنا اثنتين فاعترفنا بذنوبنا فهل

مارا تو نی ہمکو دو مرتبہ اور زندہ کیا تو نی ہمکو دو مرتبہ پس اقرار کیا ہم نی ساتھ گناہان اپنے کی

إلى خروج من سبيل ذلكم بأنه إذا دعي الله وحده

طرف باہر آنی دوزخ کی کوئی راہ ہی یہہ عذاب تمہارا بسبب اوسکی ہی کہ جب پکارا جاتا تھا خدا

كفرتم وإن يشرك به تؤمنوا فالحكم لله العلي الكبير

کافر ہوتی تم اور اگر شرک لایا جاتا ساتھ اوسکی ایمان لاتی تم پس حکم آج کی دن واسطے خدای برتر بزرگ کی ہی



هو الذي يريكم آياته وينزل لكم من السماء رزقا وما

وہ وہی ہی جو دکھاتا ہی تمکو نشانیاں اپنی اور نازل کرتا ہی واسطے تمہاری آسمان کی روزی کو اور نہیں

يتذكر إلا من ينيب فادعوا الله مخلصين له الدين

پند پکڑتا مگر وہ شخص کہ رجوع کرتا ہی طرف خدا کی پس عبادت کرو تم خدا کی درحالیکہ خلوص کی واسطے اوسکی دین کو

ولو كره الكافرون رفيع الدرجات ذو العرش يلقي

اور اگرچہ کراہت کریں کافرین بلند کرنیوالا مرتبوں کا صاحب عرش ہی ڈالتا ہے

الروح من أمره على من يشاء من عباده لينذر يوم التلاق

روح کو حکم اپنی سی اوپر اوسکی جسکو چاہتا ہی بندگان اپنی سی تاکہ ڈراوے پیغمبر روز ملاقات سی

يوم هم بارزون لا يخفى على الله منهم شيء لمن الملك

وہ روز کہ وہ بندگان باہر آنیوالی ہیں نہیں پوشیدہ رہیگا اوپر خدا کی اون میں سی کوئی چیز واسطے کسکی ہی بادشاہی

اليوم لله الواحد القهار اليوم تجزى كل نفس بما

آج کی دن واسطے خدای یکتا قہر کرنیوالی کی ہی آج کی دن جزا پاوے گا ہر نفس ساتھ اوسکی جو

كسبت لا ظلم اليوم إن الله سريع الحساب وأنذرهم

کمایا نہیں ستم ہی آج کی دن بدرستیکہ خدا جلد حساب کرنیوالا ہی اور ڈراتو اونکو

يوم الآزفة إذ القلوب لدى الحناجر كاظمين ما

روز قیامت سی جسوقت دلہا اونکی نزدیک حلق کی آوینگی درحالیکہ غم بہری ہونگی نہیں ہی

للظالمين من حميم ولا شفيع يطاع يعلم خائنة الأعين

واسطے ستمگاروں کی کوئی مددگار دوست اور نہیں شفاعت کرنیوالا کہ اطاعت کی اوسکی جاوی جانتا ہی خیانت آنکھوں کو

وما تخفي الصدور ○ والله يقضي بالحق والذين يدعون

اور جو کچھ چھپاتی ہین سینے اونکی اور خدا حکم کرتا ہی ساتھ سچی اور وہ کہ عبادت کرتے ہین

من دونه لا يقضون بشيء إن الله هو السميع البصير

سوا اوسکے نہین حکم کرتی وہ ساتھ کسی چیز کی بیشک خدا وہی سننے والا دیکھنے والا ہے

قوله تعالى قالوا ربنا أمتنا اثنتين وأحييتنا اثنتين

کی ہی اور موت دوم قبر مین بعد سوال نکیرین کی ہی اور زندہ ہونا اول قبر مین

دوسرا قیامت مین قوله تعالى وأنذرهم يوم الآزفة إذ القلوب لدى الحناجر

آزفہ سی روز قیامت ہی اور وجہ آزفہ کی کہنی کی یہہ ہی کہ آزفہ بمعنی قریب کی ہی

قرآنکا فرونکو روز قیامت قریب ہے نکتہ زبر و بینات رکوع

بارہ حرف ہین بینات اوسکی چھہ سی پانچ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت

قوله تعالى ذلكم بأنه إذا دعي الله اظہار حرف ہین بینات اوسکی

ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ہو لا ية علي الهادي نائب محمد بالحق

وإن يشرك به نو حرف ہین بینات اوسکی تین سی اظہار ہوتی ہین

یہہ عبارت یعنی بعلي وهو الهادي

أولم يسيروا في الأرض فينظروا كيف كان عاقبة

آیا نہین سیر کرتی وہ بیچ زمین کی پس دیکھین وہ کہ کیونکر تہا انجام

الذين كانوا من قبلهم كانوا هم أشد منهم قوة وآثارا

اون لوگونکا کہ تہی پہلی اونکی سی تہی وہ زیادہ اونسے زور مین قوت کی اور نشانیون



في الأرض فأخذهم الله بذنوبهم وما كان لهم من الله

بیچ زمین کی پس لیا اونکو خدا نے سبب گناہان اونکی کی اور نہین ہی واسطی اونکی عذاب خدا سے

من واق ○ ذلك بأنهم كانت تأتيهم رسلهم بالبينات

بچانی والا یہہ عذاب اس سببسی کہ وہ تہی کہ آتی تہی پاس اونکی رسول ساتھ معجزات روشن کی

فكفروا فأخذهم الله إنه قوي شديد العقاب ○ ولقد

پس کفر کیا اونہون نے پس گرفتار کیا اونکو خدا نے بیشک وہ توانا ہی سخت عذاب کرنیوالا اور بیشک

أرسلنا موسى بآياتنا وسلطان مبين ○ إلى فرعون

بہیجا ہمنی موسی کو ساتھ معجزات اپنی کی اور حجت ظاہر کی طرف فرعون

وهامان وقارون فقالوا ساحر كذاب ○ فلما جاءهم

اور ہامان کی اور قارون کی پس کہا اونہون نے جادوگر ہی جھوٹا ہی پس جس وقت کہ آیا موسی پاس اونکی

بالحق من عندنا قالوا اقتلوا أبناء الذين آمنوا معه

ساتھ دین حق کی نزدیک ہماری سی کہا اونہون نے کہ قتل کرو تم پسران اونکی کو کہ ایمان لائے ہین ساتھ اوسکی

واستحيوا نساءهم وما كيد الكافرين إلا في ضلال ○

اور زندہ رکہو تم دختران اونکی کو اور نہین ہی مکر کافرونکا مگر بیچ گمراہی کی

وقال فرعون ذروني أقتل موسى وليدع ربه إني

اور کہا فرعون نے چہوڑو تم مجھکو تا قتل کرون مین موسی کو اور پکارا کرے پروردگار اپنی کو تحقیق مین

أخاف أن يبدل دينكم أو أن يظهر في الأرض الفساد

ڈرتا ہون اسکہ بدل دیوی دین تمہارے کو یا یہہ کہ ظاہر کری بیچ زمین کی فتنہ اور فساد

وقال موسى اني عذت بربي وربكم من كل متكبر لا يؤمن بيوم الحساب ع

اور کہا موسی نے بیشک میں نے پناہ پکڑی ساتھ پروردگار اپنے کی اور تمہارے پروردگار کی ہر تکبر کرنیوالے سے کہ نہیں ایمان لاتا ساتھ روز حساب کے

وقال رجل مؤمن من ال فرعون يكتم ايمانه اتقتلون رجلا

اور کہا مرد ایک مومن نے اقارب فرعون سے کہ چھپاتا تھا ایمان اپنی کو کیا قتل کرتے ہو تم ایک مرد کو

ان يقول ربي الله وقد جاءكم بالبينات من ربكم وان

اسواسطے کہ کہتا ہے پروردگار میرا اللہ ہے اور تحقیق آیا نزدیک تمہارے ساتھ معجزات کی پروردگار تمہارے سے اور اگر

يك كاذبا فعليه كذبه وان يك صادقا يصبكم بعض

ہو وہ جھوٹا پس اوس پر ہے دروغ اوسکا اور اگر ہی وہ راست گو پہنچے گا تمکو بعض

الذي يعدكم ان الله لا يهدي من هو مسرف كذاب

اوس چیز کا کہ وعدہ کرتا ہی تمسے بیشک خدا نہیں ہدایت کرتا ہی اوس شخص کو کہ وہ ہی بیجا خرچ کرنیوالا جھوٹا

يا قوم لكم الملك اليوم ظاهرين في الارض فمن ينصرنا

اے قوم میری واسطے تمہارے بادشاہت آج کی روز کی درحالیکہ غالب ہو بیچ زمین کے پس کون مدد کریگا ہماری

من باس الله ان جاءنا قال فرعون ما اريكم الا ما ارى

عذاب خدا سے اگر آوے وہ نزدیک ہمارے کہا فرعون نے نہیں دکھلاتا تمکو مگر جو دیکھتا ہوں

وما اهديكم الا سبيل الرشاد وقال الذي امن يا قوم

اور نہیں ہدایت کرتا تمکو مگر راہ راست کی اور کہا اوس شخص نے کہ ایمان لایا تھا اے قوم

اني اخاف عليكم مثل يوم الاحزاب مثل دأب

بیشک میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے مثل ہلاکت روز امم ماضیہ کی مثل عذاب گروہ



قوم نوح وعاد وثمود والذين من بعدهم وما الله

قوم نوح کی اور عاد کی اور قوم ثمود کی اور اون لوگوں کی کہ بعد اونکے تھی اور نہیں خدا

يريد ظلما للعباد ويا قوم اني اخاف عليكم يوم التناد

چاہتا ستم کی اوپر بندوں کی اور اے گروہ میری بیشک میں ڈرتا ہوں اوپر تمہارے روز قیامت کے

يوم تولون مدبرين ما لكم من الله من عاصم ومن يضلل

روز کہ پھر جاؤگے تم درحالیکہ پشت کرنیوالے ہوگے نہیں واسطے تمہارے خدا سے کوئی حافظ اور جس کو گمراہ کرے

الله فما له من هاد ولقد جاءكم يوسف من قبل

خدا پس نہیں واسطے اوسکی ہدایت کرنیوالا اور البتہ تحقیق آیا تمکو یوسف آگے موسی سے

بالبينات فما زلتم في شك مما جاءكم به حتى اذا

ساتھ معجزات کی پس ہمیشہ رہے تم بیچ شک کی اوس چیز کی کہ لایا تھا نزدیک تمہارے اوسکو یہانتک کہ جب

هلك قلتم لن يبعث الله من بعده رسولا كذلك يضل

فوت ہوا کہا تم نے ہرگز نہ بھیجے گا خدا بعد اوسکی کوئی رسول اسی طرح گمراہ کرتا ہے

الله من هو مسرف مرتاب الذين يجادلون في

خدا اوس شخص کو کہ وہ اسراف کنندہ شک کرنیوالا اور اون لوگوں کو کہ نزاع کرتے ہیں بیچ

ايات الله بغير سلطان اتاهم كبر مقتا عند الله و

آیات خدا کی بدون حجت کے آئی ہو اونکو بزرگ ہی نزاع اونکی از روی دشمنی کی نزدیک خدا کے اور

عند الذين امنوا كذلك يطبع الله على كل قلب متكبر

نزدیک اون لوگوں کی کہ ایمان لائے وہ اسی طرح مہر کرتا ہی خدا اوپر ہر قلب سرکش کی

جَبَّارٍ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَعَلِّي

جبر کرنیوالے کی اور کہا فرعون نے اے ہامان بنا واسطے میرے بناء بلند کو شاید کہ میں

أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ ۝ أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ

پہونچوں اسباب کو سببہائی افلاک سے پس آگاہ ہوؤں طرف معبود موسی کی

وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ

اور تحقیق کہ میں البتہ گمان کرتا ہوں اسکو دروغ گو اور اسی طرح زینت دیگئی واسطے فرعون کے برائی عمل اسکی

وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ ع

اور باز رکہا گیا راہ راست سے اور نہ تہا مکر فرعون کا مگر بیچ تباہی کے

فائدہ لقد جاءکم یوسف من قبل بالبینٰت وہب بن منبہ نے اور اکثر مفسرین نے کہا ہے

فرعون موسی کا وہی فرعون تہا کہ زمانہ یوسف علیہ السلام میں تہا اور کسیقدر اوسکی عمر بہی

کہ ہو رہی تہی فرعون کا مرگیا بعد اسکی ماسی یوسف کی زندہ ہوا اوسوقت فرعون اظہار

ایمان لایا تہا بعد انتقال حضرت کی وہی دین سے پہر گیا اور تا زمان یوسف علیہ السلام زندہ رہا

اسکی خبر نہیں نے کہا کہ یوسف قبل اس زمانہ کی نزدیک تمہاری آیا ساتہہ معجزات کی

کہوتی اور گواہی دی طفل شیرخوار نے اور نزدیک دو مفسر کی فرعون موسی کی اولاد فرعون یوسف

تہا کسواسطی کہ حق تعالی نے یوسف بن ابراہیم بن یوسف کو برسالت طرف اوسکی بہیجا تہا اور

دعوت کی اور معجزات انکو دکہلائی نہوں نے تصدیق کی اور ایمان لائی پس خبر دی اوسکو

وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ

اور کہا اوس شخص نے کہ ایمان لایا اے قوم میری اطاعت کرو میرے ہدایت کرونگا تمکو راہ ارشاد



يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ

اے گروہ میری بجز اسکے نہیں یہہ زندگانی دنیا مگر فائدہ اندک اور تحقیق کہ آخرت وہی جائی

الْقَرَارِ ۝ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ

قرار کی جو کوئی عمل کری بد نہیں جزا دیا جاویگا مگر مثل اوسکی اور جو شخص کریگا

صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ

نیک مرد سے یا عورت سے درحالیکہ وہ مومن ہو پس یہہ گروہ داخل ہونگی

الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ

بہشت میں روزی دیئے جاوینگے بیچ اوسکی بدون حساب کی اور اے قوم میرے کیا ہے واسطے میرے بلاتا ہوں تمکو

إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ ۝ تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ

طرف نجات کی اور بلاتے ہو تم مجکو طرف آتش دوزخ کی بلاتے ہو تم مجکو تا کہ کفر کروں میں ساتہہ خدا

وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ

اور شریک کروں میں ساتہہ اوسکی اوس چیز کو کہ نہیں واسطے میرے ساتہہ اوسکی دانش اور میں بلاتا ہوں تمکو طرف خدا غالب

الْغَفَّارِ ۝ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي

آمرزندہ کی یقین ہے تحقیق کہ وہ چیز کہ بلاتے ہو تم مجکو طرف اوسکی کہ نہیں سزاوار واسطے اوسکی بلانا بیچ

الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ

دنیا کی اور نہ بیچ آخرت کی اور یہہ کہ بازگشت ہماری طرف خدا کی اور تحقیق کہ اسراف کرنیوالے

هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ ۝ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ

وہی صاحبان آتش دوزخ ہیں پس قریب ہے کہ یاد کروگے تم اوس چیز کو کہ کہتا ہوں میں واسطے تمہارے اور سونپتا ہوں [illegible]

أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ۝ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا

امر اپنا طرف خدا کی بیشک خدا دیکھنے والا ہے بندوں کو پس بچایا اوسکو خدا نے برائیوں سے

مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۝ النَّارُ يُعْرَضُونَ

مکر کیا تھا اونہوں نے اور گھیر لیا پیروان فرعون کو برے عذاب نے آگ ہے کہ پیش کیے جاتے ہیں

عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ

اوپر اوس آتش کی صبح کو اور شام کو اور جسدن کھڑی ہوگی قیامت حکم ہوگا داخل کرو

فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ۝ وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ

فرعون کو سخت ترین عذاب میں اور یاد کر ای محمد جب تنازع کرینگے بیچ آگ کے پس کہیں گے

الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ

ناتوان واسطے اونکی کہ سرکشی کرتی تھی بیشک تھے ہم واسطے تمہارے تابع پس کیا تم دفع کرنیوالے ہو

عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ ۝ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا

ہم سے حصہ آتش دوزخ سی کہینگے وہ لوگ کہ سرکشی کی اونہوں نے

إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ۝ وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ

بیشک خدا نے تحقیق کیا ہے حکم درمیان بندگان کے اور کہیں گے وہ لوگ کہ بیچ آگ کے ہیں

جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ ۝ قَالُوا

دوزخ کی دعا کرو تم پروردگار اپنے سے کہ تخفیف کرے ہم سے ایک دن عذاب سے کہینگے

أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا فَ

آیا نہ تھی کہ آتی تمہارے پاس پیغمبران تمہارے ساتھ معجزات روشن کے کہیں گے ہاں



ادْعُوا وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ ۝ إِنَّا لَنَنْصُرُ

پس دعا کرو تم اور نہیں ہے دعا کافروں کی مگر بیچ گمراہی کی بیشک ہم مدد کرتے ہیں

رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ

پیغمبران اپنے کی اور اون لوگوں کی کہ ایمان لائے ہیں بیچ زندگانی دنیا کی اور اوس دن کہ کھڑے ہوں گے

الْأَشْهَادُ ۝ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ

گواہ اوس دن نہ دیگی ظالموں کو فائدہ عذر کرنا اونکا اور واسطے اونکے ہی لعنت

وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ۝ وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِي

اور واسطے اونکی ہی برا مکان اور البتہ تحقیق دیا ہے ہمنے موسی کو ہدایت اور وارث کیا ہمنے بنی

إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ ۝ هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ فَاصْبِرْ

اسرائیل کو کتاب توریت کو ہدایت ہی اور پند ہی واسطے صاحبان عقل کی پس صبر کر

إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

بیشک وعدہ خدا کا سچا ہے اور طلب آمرزش کر واسطے گناہ اپنی کی اور تسبیح کر ساتھ حمد پروردگار اپنے کی

بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ

بیچ شام اور صبح کی بیشک وہ لوگ کہ نزاع کرتے ہیں بیچ نشانیاں خدا کی

بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ إِنْ فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَا هُمْ

بدون حجت کی کہ آئی ہو اونکو نہیں ہے بیچ سینوں اونہوں کی مگر سرکشی نہیں ہیں وہ

بِبَالِغِيهِ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ۝ لَخَلْقُ

پہنچنے والے اوس مقصد کو پس پناہ طلب کر ساتھ خدا کے بیشک وہی خدا سننے والا دیکھنے والا ہے

السموات والارض اکبر من خلق الناس ولکن اکثر الناس
البتہ پیدا کرنا آسمانونکی اور زمین کی مشکل تر ہی پیدا کرنی آدمیون کے ولیکن اکثر لوگ
لایعلمون ومایستوی الاعمی والبصیر والذین امنوا
نہین جانتے اور نہین برابر ہے اندھا اور دیکھنی والا اور وہ لوگ کہ ایمان لائے
وعملوا الصالحات ولا المسیئ قلیلا ما تتذکرون ان
اور عمل کرتی ہین نیک اور نہین بدکار کم وہ ہین کہ پند لیتی ہین بیشک
الساعة لاتیة لاریب فیها ولکن اکثر الناس لا یؤمنون
قیامت البتہ آنے والی ہی نہین شک بیچ اوسکی ولیکن بہت آدمی نہین ایمان لاتی
وقال ربکم ادعونی استجب لکم ان الذین یستکبرون
اور کہا پروردگار تمہارے نی دعا کرو تم مجہسی قبول کرونگا مین واسطے تمہارے بدرستیکہ وہ لوگ کہ تکبر کرتی ہین
عن عبادتی سیدخلون جهنم داخرین ع
بندگی میری سے قریب ہے کہ داخل ہونگے وہ دوزخ مین کہ خوار و ذلیل ہونگی

قولہ یعرضون علیها غدوا وعشیا یعنی صبح اور شام مین عرض کرنا آتش دوزخ پر
مین ہوگا حضرت امام جعفر علیہ السلام سی مروی ہی کہ مراد آتش دنیا ہی قبل اسکی کہ دوزخ
قیامت کا ہوگا اسلئے کہ قیامت مین صبح اور شام نہین ہوتی بعد اسکی فرمایا کہ عذاب
دنیا مین اسی دونون وقت مین منحصر ہی اور ہرگاہ قیامت ہوگی عذاب ابدی
ہوجائیگا کہ ایکساعت بہی اوسمین تخفیف نہین ہوتی اور نافع ابن عمر نی روایت کی ہی
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا کہ جب کوئی تم مین سی انتقال



کرتا ہی دو مکان مین کہ دوزخ یا بہشت مین نام زد اوسکا ہی ہر روز صبح اور شام اوپر عرض
بہی دکہلاتی ہین اور کہتی ہین کہ یہہ مکان اصلی تیری ہی اور سدی نی ابن مسعود سی روایت
کی ہی کہ ہرگاہ فرعونیان دریا مین غرق ہوئی ارواح اونکی سیاہ پرندون مین ڈالی
ہر روز آتش دوزخ صبح اور شام اوپر عرض کی جاتی ہی تا روز قیامت حماد فزاری نی
نقل کی ہی کہ اکثر دریا سی جہاں کہ ہم دیکہتی ہین کہ فوج فوج پرندی سفید دریا سی ہوا مین اُڑتی
ہین اور طرف مغرب کی پرواز کرتی ہین اور بوقت نماز شام پہر آتی ہین سیاہ ہو جاتی ہین بعینہ
سیاہی مین کہا اوزاعی نی کہ وہ پرندی ایسی ہین کہ ارواح فرعونیان حوصلون مین انکی محبوس ہین
مین اونکی اور ہی کہ ہر روز صبح اور شام دوزخ پر اونکو عرض کرتی ہین پر اونکی جل جاتی ہین پہر اپنی
آشیانونکو مراجعت کرتی ہین قیامت تک قولہ وسبح بحمد ربک بالعشی والابکار
یعنی کہہ تو ای محمد سبحان اللہ وبحمدہ شام اور صبح کو مراد یہہ ہی کہ ہمیشہ کر تم تسبیح
خدا مین اور شکر اوسکی مین پس مراد ان دونون وقتون سی نماز شام اور خفتن اور صبح ہی اور مجاہد نی
تفسیر اس آیہ مین لکہا ہی کہ نماز گزار بحکم پروردگار اپنی کی زوال شمس سی شب تک اور طلوع صبح تا
نکلنی آفتاب کی تسبیح اور تحمید مین ہی پس مراد نماز ظہر اور عصر اور صبح ہوئی اور روایت کی گئی
ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ حق تعالی نی حکم کیا ہی کہ یاد کر بعد صبح کی
ایکساعت اور بعد عصر کی ایکساعت تا کفایت کرون مین مقصود تیری کی اور حاجات تیری کو
برلاؤن مین اور ابن عباس سی منقول ہی کہ مراد نماز پنجگانہ ہی بعلت اسکی کہ عشا بعد زوال کی ہی پس
شامل نماز ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا سب ہوگئین اور ابکار سی مراد صبح دوم یعنی صبح
صادق وقت نماز فجر ہی قولہ ان الذین یجادلون فی آیات اللہ منقول ہی

کہ ہو وان پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی دجال کی تہی کہ صاحب ہمارا ہنین ہی بلکہ وہ
مسیح بن ... اور وہی یعنی دجال ہی کہ پادشاہی اوسکی دریا اور جنگل کو گہیر لیگی اور ...
ساتہہ اوسکی ہو وان ہونگی اوسوقت سلطنت ہماری طرف منتقل ہوگی اور یہہ ایک نشان ہی ...
خدا سی سو آئی خدا نی اونکی رد مین فرمایا اِنَّ الَّذِینَ یُجَادِلُونَ فِی آیَاتِ ... سُلطٰن
اور حکایت دجال کی اسماء بنت زید نی اسطرح سی نقل کی ہی کہ ایک جماعت نے رسول خدا صلی
علیہ وآلہ سی احوال دجال کا پوچہا حضرت نے فرمایا کہ وہ قبیل انسان ہی کہ قد اوسکا انسان سی
کچہہ بلند ہی اور قوی ہی اور ایک چشم اوسکی ہی اور علامات ظہور اوسکی کی یہہ ہی کہ تین سال قبل
از خروج اوسکی قحط ہوگا سال اول ایک ثلث یعنی تہائی زراعت کی جاتی رہیگی اور ...
سال دو ثلث یعنی دو تہائی زراعت کی جاتی رہیگی اور تیسری سال بالکل زراعت ...
روئیدگی زمین کی سلب اور ناپید ہو جائیگی اور اکثر جانور بہوکہہ سی مر جائینگی اور ...
کیا کہ ایک وقت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی خطبہ پڑہا اور مین فرمایا کہ ای مردان
زمین مین کوئی فتنہ فتنۂ دجال سی زیادہ نہین ہی اور ہر خدا نے ہر پیغمبر کو کہ بہیجا ہی فتنۂ دجال سی
خوف دلایا ہی مین پیغمبر آخر الزمان ہون اور تم امت آخرین ہو ممکن ہی کہ تمہاری زمانہ
مین ظہور اوسکا ہو اگر مین ہونگا جب الزام اوسکو دونگا اور اگر تم ہو کوشش کرو اور ...
ملزم کرو اور جب وقت خروج اوسکی کا پہنچیگا درمیان کوہ شام و عراق سی باہر آویگا
لشکر اپنا اطراف عالم مین بہیجیگا اور دعوی نبوت کریگا اور بعد اسکی دعوی خدائی کریگا
اور درمیان چشم اوسکی لکہا ہوگا کہ یہہ ... رحمت خدا سی اور جو مومن ہی ...
آب دہن اوسکی مونہہ پر ڈالیگا اور ہمراہ سحر ہوگا اور اکثر خلق متابعت اوسکی کریگی ...



وہ شخص کہ حق تعالی اوسکو چاہی گا ... اور ہمراہ ایک بہشت اور ایک دوزخ ہوگی لیکن جو مومن
دوزخ کو پڑہی وہ دوزخ مین نہ جائیگا اور مدت سلطنت اوسکی چالیس روز ہوگی بعضی ان
چالیس ایام سی مقابل چند سال کی ہونگی اور بعضی کمتر ایکسال سی اور بعضی بقدر چند ماہ کی
اور بعضی دیگر بقدر یکہفتہ اور بعضی بقدر ایکروز کی اور بعضی بقدر ایکساعت کی اور روز آخر کا
بقدر جلنی آتش کی چوب جنگل کو اور ہمراہ اوسکی دیو ہونگی کہ بصورت انسان متشکل ہونگی بعد
اسکی دجال کہیگا کہ اگر والدین تمہارا زندہ کرون خدا ہونی میرا اقرار کرو گی وہ شخص کہیگا
ہان ... اوسکی بصورت پدر اور مادر کی متشکل ہونگی اور اوس سی کہین گی کہ ای
فرزند میری اطاعت اسکی کر کہ پروردگار تیرا ہی القصہ سب ... غلبہ اوسکا ہوگا مگر مکہ و مدینہ
اہل اوسکی تابع اوسکی نہونگی اور ہر گاہ دجال قصد تسخیر ان دونو شہر کا کریگا اوسوقت ملائکہ
درشتہ آسمان سی نازل ہوگا اور اوسکو منع کریگا اور اوسوقت مین ایک زلزلہ پیدا ہوگا کہ جو
منافق ہوگا زمین سی باہر آویگا اور متابعت دجال کی کریگا اور لوگ اوس دنکو یوم الاخلاص
کہین گی اور ام شریک نی عرض کی یا رسول اللہ اوس روز مومنین کہان ہونگی فرمایا
بیت المقدس مین جمع ہونگی اور دجال آویگا اور اونکا محاصرہ کریگا اوسوقت صاحب الامر ظہور
کرینگی وقت نماز صبح کی اور ہمراہ مومنین کی نماز پڑہین گی ہر گاہ نماز سی فارغ
ہونگی آسمان سی عیسی علیہ السلام نازل ہونگی اور نماز اونکی پیچہی پڑہین گی پس دروازہ شہر کہولین
گی اور ہمراہ دجال کی ستر ہزار یہودی مسلح ہونگی ہر گاہ عیسی علیہ السلام شہر سی باہر آوینگی
اہل ... اطراف مشرق مین گرفتار کرینگی و قتل کرینگی اور لشکر اوسکا عقب قلعہ ...
پوشیدہ ہونگی اور حق تعالی اوس حصہ کو سخن مین لائیگا تا مومنین سی کہین گی کہ دشمن تمہاری عقب

ہماری مین چہپی ہین اوس وقت مومنین و اولیا کفار سی لین گی اور بعد اسکی کوئی کفار
زمین کی اوپر حقتعالی ایسی برکت دیگا جیسی برکت زمانہ آدم علیہ السلام مین تہی ان الذین
عن عبادتی اکثر تفاسیر مین لکہا ہی کہ کفار مکہ حق قرآن اور روز قیامت مین مجادلہ
کرتی تہی اور کہتی تہی کہ قرآن سحر ہی انہون نے اور مرکی قیامت مین اوٹہنا محال ہی
ان الذین یجادلون فی آیات اللہ نازل کیا شیخ محی الدین عربی کہ اعظم علمای اہل سنت
ہی کتاب فتوحات مکی مین بیچ باب تین سو چہیاسٹہ مین خروج امام محمد مہدی علیہ السلام
ہی کہ ترجمہ اوسکا یہ ہی کہ بدرستیکہ مخصوص خدا کی واسطی خلیفہ ایک ہی کہ ظاہر ہوگا عترت رسول
سی فرزندان فاطمہ زہرا علیہا السلام سی ہی نام اوسکا موافق نام محمد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی
اوسکا حسین بن علی علیہما السلام اوس سی بیعت کرینگی مردم حرم خدا مین درمیان رکن
ابراہیم کی اور شباہت رکہتا ہوگا سیرت و صورت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی اور اوسکی
نیکبخت مردمان کوفہ ہونگی اور زندگانی کریگا پانچ یا سات یا نو برس تک
اور مثل اوسکی سی اور دعوت کریگا آدمیونکو بیچ دین کی اور شمشیر سی برطرف کریگا
باقی رہیگا کسی کو سوای دین حق کی اور دشمن اوسکی پیرو علما اور صاحبان اجتہاد کی ہونگی
دیکہین گی کہ خلاف اونکی پیشوا اونکی ہی اوسکی تحت حکم آوینگی از روی کی
کرینگی وہشت شمشیر اوسکی سی اور خوش ہونگی عام مسلمین صوفی اور بیعت کرینگی
دانایان و اہل حقایق از روی اظہار کشف کی اور شناخت خدا تعالی کی طرف
سی ہدایت پاوینگی اور دعوت دین حق کی کرینگی و فقہا اور علما اگر اوسکی
قتل کا فتوی دینگی اور خدا تعالی ظاہر کریگا اوسکو ساتہ شمشیر اور کرم کی اوسکی



ایمان لاوینگی در باطن مین خلاف کرینگی اور یہی مضمون اسی ضمن کی مین کہ علمای اونکا جیسا
صاحب الزمان کی واسطی اہل خلاف کی سی قدر کانی وقال ربکم ادعونی
ابن عباس سی منقول ہی کہ دعا بہترین عبادت ہی اور معاویہ بن عمار سی روایت کہ امام جعفر
علیہ السلام سی سوال کیا مین نی کہ کیا فرماتی ہی حق مین دو شخصونکی کہ دونو مسجد مین گئی
اوقات اپنی کو اکثر دعا مین صرف کرتا ہو اور دوسرا اپنی اوقات کو نماز مین صرف کرتا ہو
وسی عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ جانتا ہون کہ
مین سی افضل کون ہی حضرت نی فرمایا کہ جسکی دعا اکثر ہی فرمایا
ادعونی استجب لکم بعد اسکی فرمایا کہ دعا عبادت کبری حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
روایت کی ہی کہ مراد عبادت سی اس آیت مین دعا ہی افضل ترین عبادات
روایت کی ہی کہ حضرت امام جعفر صادق سی سوال کیا کہ کونسی عبادت افضل فرمایا کہ کوئی چیز
حقتعالی کی دوست تر اس سی نہین کہ خدا سی سوال کری اور وہ حاجت اوسکی
اوسکی کوئی شخص دشمن تر نزدیک اوسکی نہین ہی عبادت اوسکی
علت قدر دعا اور یہی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نی نقل کی کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام
فرمایا کہ دوست ترین اعمال نزدیک حق تعالی کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی
رجوع بحق تعالی کرو اور تضرع تمام و دعا کرو کہ دعا بغیر عبادت اور کوئی
دعا نہین مانگتا مگر یہ کہ حاجت اوسکی قبول ہوتی ہی یا دنیا مین یا عقبی مین اور اگر مصلحت
حاجت دادہ دعا کفارہ گناہان اوسکی کا ہوتا تا وقتیکہ دعا متضمن معصیت نہو علی علیہ السلام
کہ ہر گاہ بلا متوجہ بندہ ہو سزاوار ہی کہ وہ دعا کری تا حقتعالی برطرف اوس بلا کو دفع کری

اگر عاجزی نہ کرو وہاں عبادت ... پس تمکو لازم ہے کہ ہمیشہ دعا کرو اور تضرع تمام ...

کرو اور سلیمان بن عثمان نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ روز قیامت ایک شخص ...

بہشت میں ... ایک بلند ... ایک مومن ...

... برابر ... اور تو دعا کی ...

اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا

اللہ ایسا ہے کہ گردانا واسطے تمہارے رات کو زینت تاکہ آرام کرو بیچ اوسکی اور دن کو ...

إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ

بیشک خدا اوپر آدمیوں کے صاحب بخشش ہے اور بڑائی کی ولیکن بہت آدمی نہیں شکر کرتے ہیں

ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ

یہہ خدا ہے تمہارا پروردگار تمہارا پیدا کرنیوالا ہر چیز کا نہیں ہے کوئی خدا مگر وہی پس کس طرف پھیرے جاتے ہو

كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ اللَّهُ الَّذِي

اسیطرح پھیرے جاتے ہیں وہ لوگ کہ تھے ساتھ آیات خدا کی انکار کرنیوالے خدا ایسا ہے کہ

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

گردانا واسطے تمہارے زمین کو قرارگاہ اور آسمان کو مکان بلند اور تصویر بنائی تمہاری ساتھ ...

وَرَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ

اور روزی دی تمکو طعامہای پاکیزہ سے یہہ خدا ہے پروردگار تمہارا پس بزرگ ہے خدا پروردگار

الْعَالَمِينَ ۝ هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ

تمام عالم کا ہے وہ زندہ ہے نہیں ہے کوئی معبود مگر وہ خدا پس عبادت کرو تم اوسکی ...



الدِّينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ

ہے اوسکی دین کو جمیع حمد ثابت ہے واسطے خدا کی کہ پروردگار تمام عالم کا ہے کہہ تو ای محمد بیشک منع کیا گیا ہوں

الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِنْ

کہ عبادت کروں ان کو جنکو پکارتے ہو سوائے خدا کے جبکہ آئیں مجکو دلیلیں ظاہر

رَبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ

پروردگار میرے سے اور حکم کیا گیا ہوں میں یہہ کہ گردن رکھوں میں واسطے پروردگار تمام عالم کی وہ خدا ایسا ہے کہ پیدا کیا

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

تمکو خاک سے بعد اسکی آب منی سے بعد اسکی خون بستہ سے بعد اسکی نکالتا ہے تمکو طفل کرکے بعد اسکے

لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا وَمِنْكُمْ مَنْ يُتَوَفَّىٰ مِنْ

تاکہ پہنچو تم قوت جوانی کو بعد اسکی باقی رکھتا ہے تمکو تاکہ ہو تم بڈھے اور بعضی تم میں سے قبض کیا جاتا ہے

قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ هُوَ الَّذِي

پہلے پیری کی اور تاکہ پہنچو تم وقت معین تک اور تاکہ تم عقل کرو وہ خدا ایسا ہے کہ

ع يُحْيِي وَيُمِيتُ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ

زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے پس جس وقت کہ حکم کرتا ہے کسی امر کا پس سوا اسکے نہیں کہ کہتا ہے واسطے اوسکے ہو جا پس ہو جاتا ہے

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ۝

آیا نہیں دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ تکرار کرتے ہیں بیچ نشانیہا خدا کی کہاں پھیرے جاتے ہیں

الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا فَسَوْفَ

وہ لوگ کہ تکذیب کی انہوں نے ساتھ کتاب کی اور ساتھ اوسکی کہ بھیجا ہم نے اوسکو ساتھ پیغمبران اپنے پس ...

يعلمون ۝ اذ الاغلال في اعناقهم والسلاسل
کہ جانینگے جسوقت کہ طوقہاے آتشین بیچ گردنون اونکی ہونگی اور زنجیرین ہونگی
يسحبون ۝ في الحميم ثم في النار يسجرون ۝ ثم قيل لهم
کھینچے جاوینگے وہ بیچ آب گرم کی بعد اسکی بیچ آتش کی جلائے جاوینگے بعد اسکی کہا جاویگا
اين ما كنتم تشركون ۝ من دون الله قالوا ضلوا
کہ کہان ہین وہ کہ تھے شرک کرتے سوائے خدا کی کہا اونہون نے کہ گم ہوئی
عنا بل لم نكن ندعوا من قبل شيئا كذلك يضل الله
ہم سے بلکہ نہ تھے ہم بلاتے پہلی اسکی کسی چیز کو اسی طرح سے گمراہ کرتا ہی خدا
الكافرين ۝ ذلكم بما كنتم تفرحون في الارض بغير
کافرون کو یہہ گمراہ کرنا بسبب اوس چیز کی کرتے تم خوش ہوتے بیچ زمین کی ساتھ ناحق
الحق وبما كنتم تمرحون ۝ ادخلوا ابواب جهنم
حق اور بسبب اوس چیز کی تھے تم نہایت خوشی کرتے اور آؤ تم دروازے دوزخ مین
خالدين فيها فبئس مثوى المتكبرين ۝ فاصبر ان وعد الله
درحالیکہ ہمیشہ رہنے والے بیچ اوسکی پس بری ہے آرام گاہ گردن کشون کی پس صبر کر تحقیق وعدہ خدا
حق فاما نرينك بعض الذي نعدهم او نتوفينك فالينا
درست ہے پس جو اگر ہم دکھلاوینگے تجھکو بعضی اوس عذاب کا کہ وعدہ کیا ہے ہم نے یا
يرجعون ۝ ولقد ارسلنا رسلا من قبلك منهم من
رجوع کئے جاوینگے وہ اور ہر آئینہ تحقیق ارسال کیا ہم نے پیغمبران کو آگے زمانے تیرے سے بعضی



قصصنا عليك ومنهم من لم نقصص عليك وما كان
نشانی کو اوپر تیرے اور بعضی اونمین سے وہ ہین کہ بیان نہین کیا ہم نے اوپر تیرے اور نہ تہا
لرسول ان يأتي باية الا باذن الله فاذا جاء امر الله
واسطے کسی رسول کی یہہ کہ لاوے معجزہ کو مگر باذن خدا کی پس جسوقت آویگا حکم خدا کا فیصلہ
ع قضي بالحق وخسر هنالك المبطلون ۝ الله الذي
ہو گیا اونکی ساتھ حق کی اور ضرر پانیوالی ہوئی اوس جگہہ اہل باطل خدا ہی ہی جسنے
جعل لكم الانعام لتركبوا منها ومنها تأكلون ۝ ولكم
پیدا کیا واسطے تمہارے چارپایونکو تاکہ سوار ہو تم بعضی اونمین سے اور بعضی اونکی کو کہاتے ہو تم اور واسطے تمہارے
فيها منافع ولتبلغوا عليها حاجة في صدوركم و
بیچ اونکی منفعتین ہین اور تاکہ پہنچو اوپر اونکی حاجت کو کہ بیچ سینہای تمہارے ہی اور
عليها وعلى الفلك تحملون ۝ ويريكم اياته فاي ايات
اوپر اونکی اور اوپر کشتیونکی سوار کئے جاتے ہو تم اور دکھلاتا ہی تمکو آیات اپنی کو پس کونسی آیت
الله تنكرون ۝ افلم يسيروا في الارض فينظروا كيف
خدا کا انکار کرتے ہو تم آیا پس نہین سیر کرتے وہ بیچ زمین کی پس نظر کرین وہ کسطرح سے
كان عاقبة الذين من قبلهم كانوا اكثر منهم واشد
تہا انجام اون لوگون کا کہ آگے اون سے تہے اکثر اونمین سے سخت ترین
قوة واثارا في الارض فما اغنى عنهم ما كانوا يكسبون
قوت کی اور زیادہ نشانی عمارت کی بیچ زمین پس نہ کام آیا اونکو عذاب سے جو کرتے تہے

فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِنْدَهُمْ

پس ہر گاہ آئے اونکو پیغمبران اونکی ساتھ معجزات کی خوش ہوئے ساتھ اوس چیز کی کہ نزدیک اونکی تہا

مِنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝ فَلَمَّا

علم سی اور احاطہ کیا اونکو عذاب اوس چیز نے کہ تہی ساتھ اوسکی استہزا کرتے پس جب

رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ

کہ دیکہا اونہون نے عذاب ہمارا کہا اونہون نے ایمان لائے ہم ساتھ اللہ کے اکیلا اور کافر ہوئے ہم ساتھ اوس چیز کے کہ تہی ہم ساتھ اوسکے شریک کرنیوالے

فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي

پس نہ تہا کہ نفع دی اونکو ایمان اونکا اوس ہنگام میں کہ دیکہا اونہون نے عذاب ہمارا ۔ یہ طریقہ اللہ کا

قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ ع

کہ تحقیق گذری ہی درمیان بندگان اونکی کی اور زیاں کار ہوئی اس جگہہ کفار

تکملہ بر و بینات رکوع و ... اشہاد سات حرف مین بینات و ... اونکی جا بجا ...

اوس ہی یہہ عبارت هؤلاء على كل الجهد ولكن الا وصياء ... اونکے ...

اونکی جیسی اونسٹہ ہوتی ہین کی اوس ہی یہہ عبارت اهل البيت الله ... لا ...

كذبوا بالكتاب وبما ارسلنا به رسلنا فسوف يعلمون الذين ... مصحف ... ہین یعنی جدل کرنا ...

ہین کہ تکذیب کی قرآن کی اور اوس چیز کی کہ بہیجا تہا ہمنی ہمراہ پیغمبروں کی کتابہائی آسمانی ...

پس قریب ہے کہ جانینگی وہ انجام کار تکذیب اپنی کا وقتیکہ طوقہائی آتش اونکی گردنون میں ...

کہ کہینچی جاینگی بیچ پانی نہایت گرم کی بعد اوسکی بیچ آتش کی ڈالی جاینگی ...

روایت کی ہی کہ حق تعالی دوزخ مین ایک ابر سیاہ پیدا کریگا اور دوزخیون کی ...



... کی وہ جوش تب تک کی حق تعالی اون پر حکم کریگا کہ ہیاں پر ان طوق و زنجیر ... سلاسل کی

... طوق اور زنجیر پر ... آگ سی گرم ہوگی اوس وقت اوسی آگ سی دوزخ و ... گرم ... ہو

... ضلوا عنا بل لم نكن ندعوا يعني جب حق تعالی اونسی فرماویگا کہ کیا ہوئے معبود ان

... کہ سوائی خدا تعالی پرستش کرتی تہی تم ... کہ ... گم ہوئی ہم اونسی توقع ... رکہتی تہی

... اون کی ہمکو اس عذاب مین ... اور کوئی فائدہ اونسی ہمکو نہ پہنچا ... ہم

... جب ظاہر ہوئی ہر ... فلما جاءتهم رسلهم بالبينات فرحوا بما عندهم من العلم ... اوس ... وقت

... اونکی پاس رسول ہمارے ساتھ معجزات کی ... خوش ہوئی ساتھ اوس کی نزدیک اونکی علم ... تہی

... حکمائی یونان ہر گاہ وحی انبیا کو سنتی تہی تحقیر اوسکی کرتی تہی اور علم انبیا ...

... اور ... روایت میں ہی کہ ہر گاہ موسی علیہ السلام نی اظہار دعوت کیا سقراط

... تو شہر موسی مین ... گیا کہ اوس کی تحصیل علم دین کری تو جواب مین ...

... آراستہ ہون ... کسی کی سکہلانی کی نہین ... حاصل ... انجیل ...

... دنیا مین ... علوم طبائع مین مغرور تہی علوم ... کیا ... سبب ...

ع ثلثة حٰمٓ السجدة ایاتها ٥٤ کلماتها ٧٩٦ سورة فصلت مكية حروفها ٣٣٥٠ ركوعها ٦

سورہ فصلت مکی ہی نازل ہوئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہون میں ساتھ نام خدا کی جو رحمن رحیم ہی

حم ۝ تَنْزِيلٌ مِنَ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝ كِتَابٌ فُصِّلَتْ آيَاتُهُ

... یہہ نازل کرنا ہی جانب رحمن رحیم کی ... کتاب ہی کہ مفصل کی گئی آیات اوسکی

قرانا عربيا لقوم يعلمون ۝ بشيرا و نذيرا فاعرض اكثرهم

درحالیکہ وہ قرآن عربی ہی اور واسطے اوس قوم کی کہ جانتی ہین حالیکہ بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہی

فهم لا يسمعون ۝ وقالوا قلوبنا في اكنة مما تدعونا

پس وہ نہین سنتی ہین کہا اونہون نے دلہا ہمارے بیچ پردون کی ہین اوس چیز کی

اليه وفي اذاننا وقر ومن بيننا وبينك حجاب فاعمل

طرف اوسکی اور بیچ کانون ہمارے کی گرانی ہی اور درمیان ہمارے اور درمیان تیرے پردہ ہی

اننا عاملون ۝ قل انما انا بشر مثلكم يوحى الى انما

بیشکہ ہم عمل کرنے والے ہین کہہ سوای اسکی نہین کہ مین ہون آدمی مانند تمہارے وحی کی جاتی ہی

الهكم اله واحد فاستقيموا اليه واستغفروه وويل

معبود تمہارا خدا ایک ہی پس کھڑی ہو تم طرف اوسکی اور طلب آمرزش کرو تم اوس سے

للمشركين ۝ الذين لا يؤتون الزكوة وهم بالاخرة هم

واسطے شرک لانے والون کی ایسی ہین کہ نہین دیتے ہین وہ زکوٰۃ کو درحالیکہ وہ ساتھ قیامت کی

كافرون ۝ ان الذين امنوا وعملوا الصالحات لهم اجر غير ممنون ۝ ع

انکار کرنیوالے ہین بیشکہ وہ لوگ کہ ایمان لائے ہین اور عمل کرتی ہین نیک واسطے اونکے ہی اجر

سورہ سجدہ کہ نام اوس کا سورہ فصلت ہی کہ منجملہ سورہ ہای عزایم کی ہی اور مین سجدہ
ہی ابی ابن کعب سی مروی ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا کہ جو شخص
اس سورہ کو پڑہی بقدر ہر حرف کی دس حسنہ اوسکی نامہ عمل مین لکہا جایگا اور حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو کوئی اس سورہ کو تلاوت کری قیامت



روز نور اوس کا بقدر درازی نگاہ کی ہوگا اور وہ اوس روز خوش ہوگا اور دنیا مین
اوسکی تعریف ایسی ہوگی کہ اوسکی احوال پر آدمی اوسکو رشک ہوگا اور خدا ہی تنہا کافی ہی
خدائی سورہ مومن کو ختم کیا بیچ ذکر منکران آیات کے شروع اس سورہ کا ہی شامل اوسکی حم تنزيل من
تہوڑا احوال اقوال علما کا بیچ تفسیر اس دو حرف یعنی حم کی سورہ مومن مین
کہی گئی ہین حم اگر نام اس سورہ کا ہی پس معنی اوسکی یہہ ہین کہ سورہ نازل ہوا طرف
خدا بسیار بخشش والی اور بہت مہربان سی تکملہ بروجیات رکوع دوازدہم
باسنا پنج حرف ہین بینات اوسکی تین سی تیس ہوئی ہین کلی اوس سے

یہہ عبارت هو الهادي الى ... النبي

قل ائنكم لتكفرون بالذي خلق الارض في يومين و

کیا تم کافر ہوتی ہو ساتھ اوسکی کہ پیدا کیا زمین کو بیچ دو دنون کی اور

تجعلون له اندادا ذلك رب العالمين ۝ وجعل فيها

قرار دیتی ہو تم واسطے اوسکی شریک یہہ خالق زمین پروردگار تمام عالم کا اور بنایا بیچ زمین کی

رواسي من فوقها وبارك فيها وقدر فيها اقواتها في

پہاڑ بلند کو اوپر زمین سی اور برکت دی بیچ اوسکی اور مقدر کیا بیچ زمین کی روزی اہل اوسکی

اربعة ايام سواء للسائلين ۝ ثم استوى الى السماء وهي

چار دن کی برابر واسطے پوچہنی والون کی بعد اسکی قصد کیا پیدا کرنی کا آسمان کی حالیکہ وہ

دخان فقال لها وللارض ائتيا طوعا او كرها قالتا

دہوان تہا پس کہا واسطے آسمانکی اور واسطے زمین کی کہ آؤ تم درحالیکہ رغبت کرنیوالے ہو یا کراہت سی

أتينا طائعين ○ فقضاهن سبع سموات في يومين و
آئین ہم خوشی سی پس حکم فرمایا ان کو سات آسمان بیچ دو دن کی

أوحى في كل سماء أمرها وزينا السماء الدنيا بمصابيح
وحی کی بیچ ہر آسمان کی حکم اوسکا اور زینت دی آسمان دنیا کو ساتھ چراغوں کی

وحفظا ذلك تقدير العزيز العليم ○ فإن أعرضوا فقل
اور نگاہ رکھنا یہ اندازہ ہی غالب دانا کا پس اگر روگردانی کریں

أنذرتكم صاعقة مثل صاعقة عاد وثمود ○ إذ جاءتهم
ڈراتا ہوں تمکو صاعقہ عذاب سی مانند صاعقہ قوم عاد اور ثمود کی جس وقت آئے

الرسل من بين أيديهم ومن خلفهم ألا تعبدوا إلا الله
رسولین اگی ہاتھ اونکے سی اور پیچھے اونکی سی یہ کہ نہ پرستش کرو مگر خدا کی

قالوا لو شاء ربنا لأنزل ملائكة فإنا بما أرسلتم به
کہا اونہوں نے اگر چاہتا پروردگار ہمارا البتہ نازل کرتا فرشتوں کو پس ہم ساتھ اوس چیز کی کہ بھیجے گئے ہو

كافرون ○ فأما عاد فاستكبروا في الأرض بغير
انکار کرنیوالے ہیں پس لیکن قوم عاد پس سرکشی کی اونہوں نے بیچ زمین کی بغیر

الحق وقالوا من أشد منا قوة أولم يروا أن الله الذي
حق کی اور کہا اونہوں نے کون سخت تر ہم سی ازروی قوت کی آیا نہیں دیکھا اونہوں نے کہ اللہ جس نے

خلقهم هو أشد منهم قوة وكانوا بآياتنا يجحدون
کہ پیدا کیا اونکو وہ سخت تر ہی اون سی ازروی قوت کی اور تھی وہ ساتھ نشانیوں ہماری کی انکار کرتے



يجحدون ○ فأرسلنا عليهم ريحا صرصرا في أيام
انکار کرتی پس بھیجی ہم نے اوپر اونکے ہوائی تند بیچ روزہای

نحسات لنذيقهم عذاب الخزي في الحيوة الدنيا
نحس کی تاکہ چکھاویں ہم اونکو عذاب خواری کا بیچ زندگانی دنیا کی

ولعذاب الآخرة أخزى وهم لا ينصرون ○ وأما ثمود
اور البتہ عذاب آخرت کا خوار کرنیوالا ہی اور وہ نہیں مدد دئے جاویں گے اور لیکن قوم ثمود

فهديناهم فاستحبوا العمى على الهدى فأخذتهم صاعقة
پس ہدایت کی ہم نے اونکو پس دوست رکھا اونہوں نے اندھاپن کو اوپر ہدایت کی پس پکڑا اونکو صاعقہ

ع العذاب الهون بما كانوا يكسبون ○ ونجينا الذين آمنوا وكانوا يتقون
عذاب خوار کرنیوالے کی ساتھ اوسکی کہ تھی وہ عمل کرتی اور نجات دی ہم نے اونکو کہ ایمان لائی تھی اور تھی ڈرتی

خلق الأرض في يومين روایت کی ہی کہ روز یکشنبہ کو اصل زمین کو پیدا کیا اور روز دوشنبہ کو
اوسکو پہن اور فرش کیا اور اکثر تفسیرین مذکور ہی کہ مراد مقدار دو روز کی ہی یا دو نوبت
ہی کہ ہر نوبت جو چاہتا تھا بعجلت تمام پیدا کرتا تھا اور اربعہ ایام یعنی چار دن کی دو دو روز
بیان مذکور ہوے اور روز سہ شنبہ و چہار شنبہ میں حاصل اسکا یہ ہی کہ روزی اہل زمین کی معین کی اور
جنس نباتات سی ایک نوع غلہ کی مقرر کی مثل گندم کسی شہر کی واسطی اور برنج کسی شہر کی واسطی
اور میل سی خرما وغیرہ اور دیگر سے نے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہے
حق تعالی نے زمین کو روز یکشنبہ اور دوشنبہ میں پیدا کیا اور پہاڑونکو روز سہ شنبہ میں اور درختوں
اور پانی کو چہار شنبہ میں اور آسمانونکو پنجشنبہ میں اور آفتاب اور ماہتاب اور تمام فرشتے اور آدم

روز بعد مین قوله تعالى فان اعرضوا فقل انذرتکم صاعقة مثل صاعقة عاد

یعنی صاعقہ کی کئی معنی مین بعضون نی کہا ہی کہ آتش کو کہتی ہین کہ آسمان سی نازل ہوا ور

جلادے اور بعضون نی کہا آواز مہیب ہولناک ہی بعضون نی کہا کہ صاعقہ ہر عذاب

کو کہتی ہین پس بنا بر اسکی مراد صاعقہ اول سی عذاب مہلک ہی اور صاعقہ دوم سی مراد

ہی یہہ تخصیص بعد تعمیم کی ہی اور صاعقہ سوم سی مراد صاعقہ ثمود کہ آواز ...

جبرئیل ہی اور تفصیل سب کا پہلی مذکور ہوا ہی قوله تعالى فارسلنا علیهم ریحا

صرصرا فی ایام نحسات پس بہیجا ہمنی اوپر اونکی ہوای تند کو بیچ روز ہای نحس کی ...

اول وہ روز آخر شوال کا تہا ... چہارشنبہ ... در حیات القلوب مین منقول ہی کہ وہ

آخر چہارشنبہ ماہ صفر کا تہا کہ ابتدا نزول عذاب کا قوم عاد پر ہوا اور ضحاک کی قول ...

کہ حق تعالی نی اول باران کو سات برس تک بند کیا اور اس اثنا مین اصلا ہوا کا چلنا موقوف ...

انکی ہوا کو تند اور تیز کیا کہ وہ سب تمام عاد کی ہلاک ہوئی ... جابر بن عبد اللہ انصاری سی منقول ہی ...

کسی قوم سی ارادہ خیر کرتا ہی باران کی ہوا برساتا ہی ... ہوا بی باران کی جاری کرتا ...

ویوم یحشر اعداء الله الى النار فهم یوزعون حتى

اور یاد کرو اس دن کو کہ جمع کی جاینگی دشمنان خدا طرف آتش کی پس وہ ٹہرائی جاینگی ...

اذا ما جاءوها شهد علیهم سمعهم وابصارهم وجلودهم

جب تک آوین روبرو دوزخ گواہی دیگی اوپر اونکی کان اونکی اور آنکہین اونکی اور ... اونکی

بما کانوا یعملون ۝ وقالوا لجلودهم لم شهدتم علینا

ساتھ اوسکی کہ تہی وہ عمل کرتی اور کہین گی وہ واسطی چمڑون کی اپنی کیون دی گواہی تمنی اوپر ہمارے



علینا قالوا انطقنا الله الذی انطق کل شیء وهو

اوپر ہمارے کہین گی وہ کہ گویا کیا ہمکو خدا نے ایسا کہ گویا کیا ہر شی کو اور وہ جسنے

خلقکم اول مرة والیه ترجعون ۝ وما کنتم تستترون

پیدا کیا تمکو پہلی مرتبہ اور طرف اوسکی رجوع کرو گی تم اور نہ تہی تم کہ چہپاتی ... تم

ان یشهد علیکم سمعکم ولا ابصارکم ولا جلودکم و

یہ کہ گواہی دے اوپر تمہارے کان تمہارے اور نہ آنکہین تمہاری اور نہ چمڑی تمہاری

لکن ظننتم ان الله لا یعلم کثیرا مما تعملون ۝ وذلکم

لیکن گمان کیا تہی ... بیشک خدا نہین جانتا ہی بہت اون چیزون سے کہ عمل کرتی ہو تم اور یہہ

ظنکم الذی ظننتم بربکم اردکم فاصبحتم من الخاسرین

گمان تمہارا ایسا تہا کہ گمان کیا تہی ساتھ پروردگار اپنی کی ہلاک کیا تمکو پس ہوئی تم زیانکارون سی

فان یصبروا فالنار مثوى لهم وان یستعتبوا فما هم

پس اگر صبر کرین وہ پس آتش ہی جای قرار واسطی اونکی اور اگر طلب کرین فرج کو پس نہین ہین

من المعتبین ۝ وقیضنا لهم قرناء فزینوا لهم ما بین ایدیهم

... عذاب سی اور مقدر کیا ہمنی واسطی اونکی ہمنشینان شیاطین ...

نصف وما خلفهم وحق علیهم القول فی امم قد خلت

... اور واجب ہوا اوپر اونکی کلمہ عذاب کا درحالیکہ تہی وہ بیچ امتان کی ...

ع من قبلهم من الجن والانس انهم کانوا خاسرین ۝

پہلی اونکی جن سی اور انسان سے بیشک اوتہی زیانکار

قوله وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِي ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
چاہیے بندہ مومن خدا سے ڈرے مثل ڈرنے اہل دوزخ کے اور امیدوار مثل اہل بہشت کے
اوسکے بعد اس آیہ کو تلاوت فرمایا اور کہا کہ خدا نزدیک ظن بندہ مومن اپنے کے ہے اگر
گمان اوسکا بخیر ہے تو خیر اوسکو دیتا ہے اور اگر بد ہے تو سزائے بد دیتا ہے اور حدیث میں
کہ چاہیے ہر شخص وقت مرگ اپنے خدا سے گمان نیک رکھے واسطے کہ جو کوئی خدا سے گمان بد رکھے
حق تعالیٰ اوسکو ہلاک کرتا ہے بعد اسکے یہ آیہ پڑھی ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمْ الخ قوله وَإِنْ يَسْتَعْتِبُوا
فَمَا هُمْ مِنَ الْمُعْتَبِينَ اور اگر طلب کریں وہ خارج ہونے کو عذاب سے
دور اور خارج عذاب سے اور لغت میں عتاب کے معنی غصہ اور رضا اور

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَسْمَعُوا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيهِ
اور کہا انہوں نے کہ کافر ہوئے نہ سنو تم واسطے اس قرآن کے اور بک بک کرو اوسکے بیچ
لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُونَ ○ فَلَنُذِيقَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا عَذَابًا شَدِيدًا
شاید کہ تم غالب ہو پس البتہ چکھاوینگے ہم انکو جو کافر ہوئے ہیں عذاب سخت
وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَسْوَأَ الَّذِي كَانُوا يَعْمَلُونَ ○ ذٰلِكَ جَزَاءُ أَعْدَاءِ
اور البتہ جزا دینگے ہم انکو بدتر اوس چیز کے کہ تھے وہ عمل کرتے یہ ہے بدلہ دشمنان
اللّٰهِ النَّارُ لَهُمْ فِيهَا دَارُ الْخُلْدِ جَزَاءً بِمَا كَانُوا بِاٰيَاتِنَا
خدا کا آگ ہے واسطے انکے بیچ اوسکے گھر ہمیشگی کا ہے عوض اوس چیز کا کہ تھے وہ ساتھ نشانیوں ہماری کے
يَجْحَدُونَ ○ وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا رَبَّنَا أَرِنَا الَّذَيْنِ أَضَلَّانَا
انکار کرنیوالے اور کہیں گے وہ لوگ کہ جو کافر ہوئے تھے اے پروردگار ہمارے دکھلا ہمکو اون دونوں کو



أَضَلَّانَا مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ أَقْدَامِنَا لِيَكُونَا
کہ گمراہ کیا ہمکو جنوں سے اور انسانوں سے کہ ڈالیں ہم ان دونوں کو نیچے پیروں اپنی کے تاکہ ہوویں وے دونوں
مِنَ الْأَسْفَلِينَ ○ إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا
ذلیل تر ہونیوالوں سے تحقیق وہ لوگ کہ کہا انہوں نے پروردگار ہمارا خدا ہے پھر ثابت رہے
تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا
نازل ہوتی ہیں مومنین پر فرشتے وقت موت وغیرہ میں کہ نہ ڈرو تم اور نہ غمگین ہو تم اور بشارت ہو تم
بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ○ نَحْنُ أَوْلِيَاؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ
ساتھ بہشت کی ایسی بہشت کہ تھے تم وعدہ دیے گئے ہم ہیں دوستان تمہارے بیچ زندگانی
الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا
دنیا کی اور بیچ آخرت کی اور واسطے تمہارے بیچ اوسکے وہ چیز کہ چاہتی ہیں نفس تمہارے اور واسطے تمہارے بیچ اوسکے
ع مَا تَدَّعُونَ ○ نُزُلًا مِنْ غَفُورٍ رَحِيمٍ ○
وہ چیز کہ دعوی کرتے ہو تم حالانکہ مہمانی ہے بخشنے والے مہربان سے

قوله قَالُوا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلَائِكَةُ أَلَّا تَخَافُوا وَلَا
تَحْزَنُوا وَأَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ انس نے حضرت رسالتمآب صلی
اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو لوگ کہ قائل کلمہ لا الٰہ الا اللہ کے ہیں وقت حاضر ہونے موت کے
سفیان بن عبد اللہ ثقفی نے نقل کی ہے کہ حضرت سے میں نے پوچھا کہ مجھکو کوئی کلمہ تعلیم فرمائیے کہ اوس سے
ہو میرا حضرت نے فرمایا کہ کہہ آمنت باللہ ثم استقم کہا میں نے کہ یا رسول اللہ وہ چیز کہ خوفناک ہے واسطے میرے اوس سے
بچا چاہئے کیا ہے حضرت نے زبان اپنی پکڑی اور فرمایا کہ زبان کو نگاہ رکھ دروغ وغیرہ

سی اور رو دیکر کہتے ہین ہی کہ اکثر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ تلاوت قرآن کرتی
تہی اور روتی جاتی تہی لوگون نی عرض کی کہ یا رسول اللہ صلعم آپ خوف خدا سی گریہ
کرتی ہین فرمایا کہ ہان مجھی ایسی راہ مین بہیجا ہی کہ مانند تیزی شمشیر کی ہی اور اگر راہ سی
جاوین تو نجات پاوین مین اور اگر تہوڑا بہی اوس سی انحراف کروین ہلاک ہون مین
تکملہ بر و مبنیات رکوع یازدہم قوله الذین کفروا اوس حرف مین مبنیات
اوسکی چار سو چالیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت برد حب علی الزکی
قوله بایاتنا سات حرف ہین مبنیات اوسکی تین سی نوا سی ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت ای لعلی الهادی و ابنایه لا وصیا قوله الذین اضلانا
ہین مبنیات اوسکی سات سی بارہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هما لاولی
وتمہ قوله من الجن چہہ حرف ہین مبنیات اوسکی تین سی تریسٹہ ہوتی ہین نکلی
یہہ عبادت وابوبکر وما صاحبه قوله ثم استقاموا سات حرف
ہین مبنیات اوسکی پانسو ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت علی ولا علی وصی
ومن احسن قولا ممن دعا الی الله وعمل صالحا وقال
اور کون ہی نیک تر ازروی گفتار کی اوس شخص سی کہ بلاوی طرف خدا کی اور کری کام اچہا
اننی من المسلمین ولا تستوی الحسنة ولا السیئة
بیشک مین فرمانبردارون سی ہون اور نہین برابر ہی نیکی یعنی اسلام اور بدی
ادفع بالتی هی احسن فاذا الذی بینک وبینه
دفع کر ساتہ نیکی کی کہ وہ نیک تر ہی پس اوسوقت وہ شخص کہ درمیان تیرے



وبینه عداوة کانه ولی حمیم وما یلقاها الا الذین
اور درمیان اوسکی دشمنی ہی گویا وہ دوست یگانہ ہی اور نہین عطا کی جاتی یہہ خصلت مگر اون لوگون کو
صبروا وما یلقاها الا ذو حظ عظیم واما ینزغنک
کہ صبر کیا اور نہین دی جاتی وہ خصلت مگر صاحب نصیبہ بزرگ کو اور اگر پہنچی تجہکو
من الشیطان نزغ فاستعذ بالله انه هو السمیع العلیم
شیطان سی وسوسہ پس پناہ طلب کر ساتہ خدا کی بیشک وہ وہی شنوا دانا ہی
ومن آیاته اللیل والنهار والشمس والقمر لا تسجدوا للشمس
اور نشانیون اوسکی سی شب اور روز ہی اور آفتاب اور ماہتاب نہ سجدہ کرو تم واسطی آفتاب کی
ولا للقمر واسجدوا لله الذی خلقهن ان کنتم ایاه تعبدون
اور نہ واسطی قمر کی اور سجدہ کرو تم واسطی خدا کی ایسا وہ کہ پیدا کیا انکو اگر ہو تم کہ خاص اوسکی عبادت کرتی ہو
فان استکبروا فالذین عند ربک یسبحون له باللیل و
پس اگر سرکشی کری سجدہ سی تکبر کر کر تو وہ لوگ کہ نزدیک رب تیری کی ہین تسبیح کرتی ہین واسطی اوسکی بیچ رات کی
سجدہ النهار وهم لا یسأمون ومن آیاته انک تری الارض
اور دن کی اور وہ ملول نہین ہوتی ہین اور نشانیان قدرت اوسکی سی ہی بیشک دیکہتا تو زمین کو
خاشعة فاذا انزلنا علیها الماء اهتزت وربت ان الذی
افسردہ پس جسوقت کہ نازل کیا ہمنی اوپر زمین کی پانیکو سرسبز ہوئی اور آمادہ ہوئی بیشک وہ
احیاها لمحی الموتی انه علی کل شیء قدیر ان الذین یلحدون
کہ زندہ کیا اوسکو البتہ زندہ کنندہ ہی مردونکو بیشک وہ اوپر ہر شی کی قادر ہی تحقیق وہ لوگ کہ تغیر دیتی ہین

فِي آيَاتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ

آیات ہماری مین نہین پوشیدہ ہوتے ہین اوپر ہمارے آیا پس وہ شخص کہ ڈالا جائیگا بیچ آگ کی بہتر ہی یا جو [illegible]

يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

آوے امن مین روز قیامت کی عمل کرو تم اوس چیز کا کہ چاہو تم بیشک وہ ساتھ [illegible]

بَصِيرٌ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَ

دیکھنے والا ہے تحقیق وہ لوگ کہ کافر ہوے ساتھ قرآن کی جس وقت کہ آیا اونکو اور [illegible]

إِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا

بیشک قرآن ہر آئینہ کتاب ہے گرامی کہ نہین آتا ہی اوسکو باطل آگے سی اور

مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا

عقب سی نازل کردہ شدہ ہی از جانب دانا کہ ستائش کردہ شدہ نہین کہا جاتا واسطے تیرے [illegible]

مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو

کہ تحقیق کہی گئی واسطے رسولون کی کہ سابق ہوے تجھ سی بیشک پروردگار تیرا ہر آئینہ صاحب مغفرت [illegible]

عِقَابٍ أَلِيمٍ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ

دردناک کا اور اگر کرتے ہم اوس کتاب کو قرآن زبان فارسی مین ہر آئینہ کہتے وہ کافر کیون نہ [illegible]

أَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ

کیا قرآن عجمی اور مخاطب عربی کہہ تو کہ وہ قرآن واسطے اون لوگون کی کہ ایمان لائے ہین ہدایت [illegible]

وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى

اور وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتے ہین بیچ کانون اونکی گرانی ہی اور وہ قرآن اوپر اونکی [illegible]



يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ

ندا کیے جاتے ہین مکان دور سے

قولہ لا تسجدوا للشمس ولا للقمر واسجدوا لله الذی سے تا ابن مسعود

اور حسن بصری سی منقول ہی کہ وجوب سجدہ بعد ان کنتم ایاہ تعبدون کی ہی اور ابن عباس

اور ابن مسیب سی نقل کی ہی کہ کہا اونہون نی کہ بعد وھم لا یسئمون کی ہی کہ

آیہ ثانی ہی اور وہ آخر آیہ اولی ہی اور قول اول کہ ائمہ معصومین علیہم السلام نی ہی

فرمایا ہی قولہ لقالوا لولا فصلت آیاتہ ءاعجمی وعربی [illegible] کہین کی وہ اگر

بیان ہوتا آیات اوسکی کا عربی مین حاصل اس آیہ کا یہ ہی کہ ہمنی قرآن بلغت عربی نازل

کیا ہی اور رسول بھی اون کی قوم سی بھیجا تا حجت تمام ہو اور اگر قرآن زبان عجم مین ہوتا

اور یہ لوگ عربی تھے انکی حجت تمام نہوتی کہتے ہم سمجھتے نہین اسکو کہ [illegible]

[illegible]

[illegible] عدو الحجة

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَاخْتُلِفَ فِيهِ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

اور تحقیق دی ہمنی موسی کو کتاب پس اختلاف کیا گیا بیچ اوسکی اور اگر نہ ہوتا کلمہ کہ سابق ہوا

مِنْ رَبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَفِي شَكٍّ مِنْهُ مُرِيبٍ

پروردگار تیرے سی ہر آئینہ حکم کیا جاتا درمیان اونکی اور بیشک وہ ہر آئینہ بیچ شک کی ہین [illegible]

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِلْعَبِيدِ

جو شخص کہ عمل کرے نیک پس واسطے نفس اوسکی ہی اور جو شخص کہ کری بدی پس اوپر اوسکی [illegible]

إِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ وَمَا تَخْرُجُ مِن ثَمَرَاتٍ

مِّنْ أَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ أُنثَىٰ وَلَا تَضَعُ إِلَّا بِعِلْمِهِ وَيَوْمَ

يُنَادِيهِمْ أَيْنَ شُرَكَائِي قَالُوا آذَنَّاكَ مَا مِنَّا مِن شَهِيدٍ

وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَدْعُونَ مِن قَبْلُ وَظَنُّوا مَا لَهُم مِّن

مَّحِيصٍ ۝ لَا يَسْأَمُ الْإِنسَانُ مِن دُعَاءِ الْخَيْرِ وَإِن مَّسَّهُ الشَّرُّ

فَيَئُوسٌ قَنُوطٌ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِن بَعْدِ ضَرَّاءَ

مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ هَٰذَا لِي وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَ

لَئِن رُّجِعْتُ إِلَىٰ رَبِّي إِنَّ لِي عِندَهُ لَلْحُسْنَىٰ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِينَ

كَفَرُوا بِمَا عَمِلُوا وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ۝ وَإِذَا أَنْعَمْنَا

ع



عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَىٰ بِجَانِبِهِ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

فَذُو دُعَاءٍ عَرِيضٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ

ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ سَنُرِيهِمْ

آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ الْحَقُّ

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ فِي مِرْيَةٍ

مِّن لِّقَاءِ رَبِّهِمْ أَلَا إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيطٌ ۝

ع

قوله سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ علمای معنی آفاق اور نفس مین اختلاف
کیا ہی ایک یہہ ہی کہ دکھلاوینگے ہم لوگونکو دلائل توحید اور قدرت اپنی کو آفاق عالم مین
اور آسمان مین شمس و قمر سے اور نباتات اور اشجار اور دریا وغیرہ سے اور دکھلاوینگے
نفسہای تمہارے مین لطائف خلقت سے مثل اعصاب و رگون کی ظاہر مین اور باطن مین تاکہ
ظاہر ہو کہ جو شخص خالق آفاق ہی وہی ہی خالق انفس ہی اور وہی معبود حق ہی کہ علم قدرت مین
اونکا ہی اور دوسری معنی یہہ ہین کہ دکھلاوینگے ہم دلائل کو اور حقیت نبوت محمد صلی اللہ علیہ

ہی بیچ آفاق کی یعنی اطراف مکہ مین مثل فتح جنگونکی اور قلعونکی اور بعد اوسکی جو اہل اسلام کو
غلبہ ہوا بلاد مین اور روم اور فارس اور شرق اور غرب پر باوجود اسکی کہ بہو تیری
مخالفین انکی نہایت قوی تہی اور مراد انفسہم سی فتح مکہ ہی بعد قحط کی اور خوف کی
قتل کی اور یہہ فتح و نصرت آفاقی اور انفسی اسواسطی ہی کہ تا ظاہر ہو کہ قرآن حق ہے
نزدیک اوس خدا کی ہی کہ اسطرحکی قوت رکہتا ہی اور یہہ قول سدی اور مجاہد اور حسن
سی منقول ہی اور ایک معنی یہہ ہین کہ مراد فی الآفاق سی وہ حوادث ہین کہ امم
مکذبہ پر واقع ہوئی ہین از قبیل غرق اور صیحہ و باد صرصر کی وغیرہ سی اور فی انفسہم
واقع روز بدر مراد ہی اور یہہ قتادہ سی معنی منقول ہین اور ایک معنی یہہ ہین کہ مراد
آفاقی سی آثار امم سابقہ ہین کہ جنہون نی تکذیب اپنی رسولونکی کی اور آیات انفسی سی
انکا ہی نطفہ سی طرف علقہ کی اور علقہ سی طرف مضغہ کی اور مضغہ سی طرف استخوان
بعد اوسکی جمانا گوشت اوپر اوسکی اور بعد اوسکی باہر لانا رحم سی اور بعد اسکی طفولیت
شباب کو پہنچانا اور شباب سی پیری کو پہنچانا اور ازین قبیل اور امور کہ جنکی ذکر
ہوتا ہی **تکملہ** زبر و جنبات رکوع اول فاتحا انا الحق شش حرف ہین جنبات
ہوتی ہین کہ اوس سی یہہ عبارت هو القادر الهادی فبامہ

## ایاتها ٥٣ كلماتها ٨٦٠ سورة الشورى مكية حروفها

سورہ شوریٰ مکی ہین نازل ہوا

## بسم الله الرحمن الرحيم

ترجمہ شروع کرتا ہون مین ساتھہ نام خدا کے رحمن و رحیم کے



حٰم ۝ عسق ۝ كذلك يوحي اليك والى الذين من قبلك
مقطعات ہین اسی طرح وحی کرتا ہی طرف تیری اور طرف اونکی جو ہوئی ہین تجھ سی آگی
الله العزيز الحكيم ۝ له ما في السموات وما في الارض و
خدا غالب و دانا ہی اوسی کا ہی جو کچہ بیچ آسمانونکی ہی اور جو کچہ ہی بیچ زمین کی اور
هو العلي العظيم ۝ تكاد السموات يتفطرن من فوقهن
وہ برتر بزرگ ہی نزدیک ہی کہ آسمان کٹری ہون جاینگی اوپر اپنی سی
والملائكة يسبحون بحمد ربهم ويستغفرون لمن في
اور فرشتی تسبیح کرتی ہین ساتہہ شکر پروردگار اپنی کی اور طلب مغفرت کرتی ہین واسطی اونکی جو
الارض الا ان الله هو الغفور الرحيم ۝ والذين اتخذوا
زمین مین ہین خبردار ہو تحقیق خدا وہ آمرزش کرنیوالا مہربان ہی اور وہ لوگ کہ پکڑا اونہون نی
من دونه اولياء الله حفيظ عليهم وما انت عليهم
سوا خدا کی دوست خدا انکا نگہبان ہی اور نہین تو اوپر اونکی
بوكيل ۝ وكذلك اوحينا اليك قرانا عربيا لتنذر
نگہبان کیا گیا اور اسیطرح وحی کی ہمنی طرف تیری در حالیکہ قرآن ہی عربی تاکہ ڈراوی تو
ام القرى ومن حولها وتنذر يوم الجمع لا ريب فيه
اہل مکہ کو اور جو شخص کہ گرد اوسکی ہین اور ڈراوی تو روز جمع ہونیکی سی کہ نہین شک بیچ اوسکی
فريق في الجنة وفريق في السعير ۝ ولو شاء الله
ایک گروہ ہوگی بیچ بہشت کی اور گروہ ایک ہوگی بیچ دوزخ کی اور اگر چاہتا خدا

لجعلهم امة واحدة ولكن يدخل من يشاء في رحمته

والظالمون ما لهم من ولي ولا نصير ۝ ام اتخذوا من

دونه اولياء فالله هو الولي وهو يحيي الموتى وهو على كل شيء قدير ۝

وما اختلفتم فيه من شيء فحكمه الى الله ذلكم الله

ربي عليه توكلت واليه انيب ۝ فاطر السموات و

الارض جعل لكم من انفسكم ازواجا ومن الانعام

ازواجا يذرؤكم فيه ليس كمثله شيء وهو السميع

البصير ۝ له مقاليد السموات والارض يبسط الرزق

لمن يشاء ويقدر انه بكل شيء عليم ۝ شرع لكم من



الدين ما وصى به نوحا والذي اوحينا اليك وما

وصينا به ابراهيم وموسى وعيسى ان اقيموا الدين ولا

تتفرقوا فيه كبر على المشركين ما تدعوهم اليه الله

يجتبي اليه من يشاء ويهدي اليه من ينيب ۝ وما

تفرقوا الا من بعد ما جاءهم العلم بغيا بينهم ولولا

كلمة سبقت من ربك الى اجل مسمى لقضي بينهم

وان الذين اورثوا الكتاب من بعدهم لفي شك منه

مريب ۝ فلذلك فادع واستقم كما امرت ولا تتبع

اهواءهم وقل امنت بما انزل الله من كتاب وامرت لاعدل

بينكم الله ربنا وربكم لنا اعمالنا ولكم اعمالكم لا حجة

درمیان تمہارے خدا پروردگار ہمارا اور پروردگار تمہارا واسطے ہمارے عمل ہمارے اور واسطے تمہارے عمل تمہارے

بيننا وبينكم الله يجمع بيننا واليه المصير ۝ والذين

درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے خدا جمع کرتا ہے درمیان ہمارے اور طرف اوسکی بازگشت ہے اور جو لوگ

يحاجون في الله من بعد ما استجيب له حجتهم

تنازع کرتے ہیں بیچ دین خدا کے بعد اس چیز کی کہ قبول کیا ہو واسطے اوسکے حجت اونکی

داحضة عند ربهم وعليهم غضب ولهم عذاب شديد

باطل ہے نزدیک پروردگار اونکے اور اوپر اونکے غضب ہے اور واسطے اونکے عذاب ہے سخت

الله الذي انزل الكتاب بالحق والميزان وما يدريك

خدا ایسا ہے کہ نازل کیا قرآن کو ساتھ حق کی اور نازل کیا ترازو کو اور کیا جانتا ہے تو

لعل الساعة قريب ۝ يستعجل بها الذين لا يؤمنون

شاید قیامت قریب ہے جلدی کرتے ہیں ساتھ اوسکے وہ لوگ کہ نہیں ایمان لاتے ہیں

بها والذين امنوا مشفقون منها ويعلمون انها الحق

ساتھ اوسکے اور وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں ڈرنے والے ہیں اوس سے اور جانتے ہیں بیشک وہ حق ہے

الا ان الذين يمارون في الساعة لفي ضلال بعيد ۝

خبردار ہو بیشک وہ لوگ کہ جھگڑا کرتے ہیں بیچ قیامت کے البتہ ہیں بیچ گمراہی بزرگ کی

ع الله لطيف بعباده يرزق من يشاء وهو القوي العزيز

خدا مہربان ہے ساتھ بندگان اپنے کی روزی دیتا ہے جسکو چاہتا ہے اور وہ توانا غالب ہے



تکملہ بر رو بیات رکوع سوم ... یہہ حرف مین مبیات اوسکی ... زائد ہوے ہوتی مین کلمی اوس کی یہہ عبارت ... یہہ حرف مین مبیات اوسکی ساتھ ... ہوتی مین کلمی اوس کی یہہ عبارت ... [illegible]

من كان يريد حرث الآخرة نزد له في حرثه ومن كان يريد حرث الدنيا

اور جو شخص ارادہ کرتا ہے کھیتی آخرت کی زیادہ کرتے ہیں ہم واسطے اوسکے بیچ کھیتی اوسکی کے اور جو شخص ارادہ کرتا ہے کھیتی دنیا کا

نؤته منها وما له في الآخرة من نصيب ۝ ام لهم شركاء شرعوا لهم من الدين

دیتے ہیں ہم اوسکو اوس سے اور نہیں ہے واسطے اوسکے بیچ آخرت کے کچھ حصہ آیا واسطے اونکے شریک ہیں کہ راہ ڈالی ہے واسطے اونکے دین سے

ما لم يأذن به الله ولولا كلمة الفصل لقضي بينهم

جو نہیں اذن دیا ہے ساتھ اوسکے خدا نے اور اگر نہ ہوتا حکم فیصلہ کا البتہ حکم کیا جاتا درمیان اونکے

وان الظالمين لهم عذاب اليم ۝ ترى الظالمين مشفقين

اور بیشک ستمگاران واسطے اونکے ہی عذاب دردناک دیکھیگا تو ظالموں کو ڈرنے والے

مما كسبوا وهو واقع بهم والذين امنوا وعملوا الصالحات

اوس چیز سے کہ کمائی اور حال انکہ وہ واقع ہونیوالا ہے اوپر اونکے اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیے اچھے

في روضات الجنات لهم ما يشاؤون عند ربهم ذلك

بیچ باغوں جنات کی ہیں واسطے اونکے وہ چیز کہ خواہش کرتے ہیں نزدیک پروردگار اونکے یہہ

هو الفضل الكبير ۝ ذلك الذي يبشر الله عباده الذين

وہی فضیلت بڑی ہے یہ ثواب وہ چیز ہے کہ بشارت دیتا ہے خدا بندوں اپنے کو

امنوا وعملوا الصالحات قل لا اسئلكم عليه اجرا الا

کہ ایمان لائے وہ اور بجا لائے نیک کام کہہ تو اے محمد نہیں سوال کرتا میں تم سے

المودة في القربى ومن يقترف حسنة نزد له فيها

دوستی بیچ قرابت کی اور جو شخص کہ بجا لاتا ہے نیکی کو زیادہ کریں

حسنا ان الله غفور شكور ۝ ام يقولون افترى على

نیکی کو بیشک خدا آمرزندہ جزا دینے والا ہے بلکہ کہتے ہیں کہ باندھا ہے اس نے

الله كذبا فان يشا الله يختم على قلبك ويمح الله الباطل

خدا پر جھوٹ کو پس اگر چاہے خدا مہر کرے اوپر دل تیرے کی اور محو کرتا ہے خدا

ويحق الحق بكلماته انه عليم بذات الصدور ۝ وهو الذي

اور ثابت کرتا ہے حق کو ساتھ کلمات اپنی کے بیشک خدا دانا ساتھ اوس چیز کے ہے جو

يقبل التوبة عن عباده ويعفوا عن السيئات ويعلم

کہ قبول کرتا ہے توبہ بندگان اپنے سے اور عفو کرتا ہے برائیوں سے

ما تفعلون ۝ ويستجيب الذين امنوا وعملوا الصالحات

اوس چیز کو کہ کرتے ہو تم اور قبول دعا کرتا ہے ان لوگوں کا کہ ایمان لائے ہیں اور عمل کرتے

ويزيدهم من فضله والكافرون لهم عذاب شديد

اور زیادہ دیتا ہے اونکو فضل اپنے سے اور کافروں کے واسطے عذاب ہے سخت



شديد ۝ ولو بسط الله الرزق لعباده لبغوا في الارض

اور اگر کشادہ کرتا خدا روزی بندوں اپنے کے سرکشی کرتے بیچ زمین کے

ولكن ينزل بقدر ما يشاء انه بعباده خبير بصير ۝

ولیکن نازل کرتا ہے روزی ساتھ قدر معین کے جتنا کہ چاہتا ہے بیشک وہ ساتھ بندوں اپنے کے خبردار دیکھنے والا ہے

وهو الذي ينزل الغيث من بعد ما قنطوا وينشر رحمته

اور وہ ہے کہ نازل کرتا ہے باران کو بعد اوس چیز کی کہ ناامید ہوئے اور پراگندہ کرتا ہے رحمت اپنی

وهو الولي الحميد ۝ ومن اياته خلق السموات والارض

اور وہ ہے ولی ستودہ اور آیات خدا سے پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین

ربع

وما بث فيهما من دابة وهو على جمعهم اذا يشاء قدير ۝

اور اس چیز کا کہ پراگندہ کیا ہے بیچ اون دونوں کی حرکت کنندہ سے اور وہ اوپر جمع کرنے اونکی کی جب چاہے قادر ہے

سورۂ شوریٰ میں تفسیر آیت میں ابی ابن کعب نے حضرت نبی سے نقل کیا ہے کہ جو شخص اس سورہ
کو پڑھے گا اوسپر درود بھیجتے ہیں اور واسطے اوسکی طلب آمرزش کرتے ہیں ملائکہ روز قیامت
اور سیف ابن عمیرہ نے امام جعفر صادق صلوات اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص حم
عسق کو پڑھے گا محشور کرے گا حق تعالیٰ روز قیامت میں واوسکی کو مثل برف سفید
رکھے گا اوسے پاس اپنے اور کہیگا کہ اے بندہ مومن تو دوست اس سورہ کو رکھتا تھا
اور نہ جانتا تھا کہ ثواب اسکا کسقدر ہے اگر جانتا تو تو پڑھنے میں اسکی سے ملال نہوتا تجھے بلکہ
بادشاہ کو حکم کریگا کہ اسکو بہشت میں لیجاؤ اور بہترین اوس کے میں جگہ دو پس فرشتے بہشت میں لیجائیں گے
اور ایسا قصر دیں گے کہ جسکے کنگرہ اور دروازے اوسکی یاقوت سرخ سے ہوں گے اور

لطافت اوس قصر کی اس حسی ہوگی کہ ظاہر اوسکا باطن سی اور باطن اوسکا ظاہر سی
کریگین اور ہزار حور اور ہزار ولدان کہ مثل مروارید کی روشن ہونگی نام نزدادی
حم عسق سین میری منقول ہی کہ حا رحمن سی مرادہی اور میم مجید سی اور عین عالم سی
سین قدوس سی ور قاف قاہر سی اور یا اشارہ ہی حکیم اور مجید اور بدیع قدیر
نی کہا یہ حروف رمز ہین اوس چیز کی کہ حقتعالی نی حضرت سید انبیا کو عطا کی
خاص حوض کوثر مرادہی اور میم سی ملک محمود اوسکا کہ شرق سی تا غرب تصرف امت
اونکی مین آیا اور عین سی عزت اونکی مرادہی اور سین سنا اور رفعت مرادہی اور قاف
سی مقام محمود کہ شب معراج مین اس درجہ کو پہنچی تہی اور ثعلبی نی ابن عباس سی نقل کیا
کہ امیرالمومنین صلوات اللہ علیہ نی معنی اس کلمہ سی سوال کیا فرمایا کہ حا حرب ہی
سیم مہلکہ اور عین سی عذاب اور سین سی مسخ اور قاف سی کہ وہ
اسکا وہ قول ہی کہ بعد نزول اس آیت کی اندوہ جبین مبارک حضرت پر ظاہر ہوا
کہا کہ یا رسول اللہ کس واسطی غمناک ہوی آپ نی فرمایا کہ مجہی آگاہی ہوئی ہی کہ امت میری
گرفتار ہوگی کہ وہ خسف اور مسخ اور قذف ہی اور یہ اوس وقت مین ہوگا کہ جب دجال
خروج کریگا اور حضرت عیسی ظاہر ہونگی اور حضرت صاحب الامر خارج ہونگی پس
وہی ملک علامہ ہی سید انام علیہ السلام پر ساتہہ واقع ہونی حوادث کی اور فتنون کی
بعد اونکی ظاہر ہونگی قولہ تعالی لتنذر ام القرے ۷ ام القری مکہ کو کہتی ہین
ہی یعنی اور نہرونکی اوسکی کہ ابتدائی زمین پر مکہ سی ہی قولہ تعالی لا اسئلکم علیہ
اجرا الا المودۃ فی القربی کشاف مین لکہا ہی کہ جب کہ یہ آیت نازل ہوی صحابہ



خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی سوال کیا کہ یا رسول اللہ صلعم کون ہین اہل قرابت تیری کہ واجب کی
اوپر ہماری دوستی اونکی فرمایا کہ علی بن ابیطالب اور فاطمہ اور حسن اور حسین علیہم السلام ہین
اور احمد حنبل کہ رئیس اور امام اہل سنت ہی وسی نقل کی ہی کہ نزدیک نزول اس آیت کی
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی لوگون نی پوچہا کہ ہمکو خبر دیجئی کہ اقربا تمہاری
کون ہین فرمایا کہ علی بن ابیطالب اور فاطمہ اور حسن اور حسین علیہم السلام اور ثعلبی نی بہی کہ
مشاہیر علمای اہل سنت ہی اپنی تفسیر مین یہی مضمون لکہا ہی اور صاحب کشاف نی بہی ذکر
کیا ہی کہ مؤید اس روایت کا وہ ہی کہ زید بن علی علیہ السلام نی جد اپنی امیرالمومنین علیہ السلام
سی نقل کی ہی کہ اوس جناب نی فرمایا کہ مینی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی شکایت کی
اوس جماعت کی کہ جو اوس جناب پر حسد رکہتی تہی فرمایا کہ ای علی تو راضی نہین ہی کہ تو
چوتہا ہو اون مین سی کہ جو پہلی بہشت مین داخل ہونگی پس اول بہشت مین داخل ہوگا اور فاطمہ اور
حسن اور حسین علیہم السلام اور تو ہوگا اور زنان ہماری چپ اور راست ہونگی اور اولاد
ہماری پس پشت ہونگی اور یہی کشاف مین مذکور ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ
نی فرمایا کہ بہشت حرام کی گئی اوس شخص پر کہ ظلم میری اہلبیت پر کری اور دل میرا کو
ایذا پہنچاوی بسبب رنج دینی عترت میری کی اور جو شخص کہ نیکی کری ساتہہ ایک اولاد
عبد المطلب کی اور عوض اوسکا اوس شخص سی نہو سکا ہو تو مین اوسکا بدلا روز قیامت
مین دونگا اور ثعلبی کہ ارباب حدیث ہی اور مشاہیر اہل سنت سی ہی باطل کرنی قول
اوس شخص کی لکہتا ہی کہ محبت اور مودت اہلبیت کی جملہ اصول دین سی ہی اور ارکان
اسلام سی ہی اور خلاف اسکا کفر ہی اور مشابہ ہو جانی اسلام کا ہی اور مستلزم عصیان ہی

ہلی گری پس کس طرح سی یہ آیت منسوخ ہوگی اور دلیل اس مطلب پر یہ ہی کہ عبداللہ بن
حامد اصفہانی اپنی استادوں سی روایت کی ہی اور اونسی جریر بن عبداللہ البجلی کی کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو شخص دوستی آل محمد پر مری شہید ہوتا ہی اور مرتا ہی
مغفور اور کامل الایمان اور مرحوم ہوتا ہی اور ملک الموت اوسکو خوشخبری بہشت کی
دیتا ہی اور جو شخص مودت آل محمد صلعم پر مرے بہشت میں بازینت رکہتا ہی جس طرح کی
بزیب اور زینت شوہر کی پاس لیجاتی ہیں اور دو دروازے بہشت کی اوسکی قبر میں کہولتی ہیں
قبر محب آل محمد صلعم کی زیارت گاہ ملائکہ ہوتی ہی اور جو مری اوپر دوستی آل محمد کی
مرتا ہی اور جو شخص کہ دشمنی آل محمد پر مری روز قیامت کو درمیان دونوں آنکہوں
لکہا ہوتا ہی کہ یہ نا امید ہی رحمت خدا سے اور جو شخص دشمنی پر انکی مری وہ کافر
حشر کیا جاویگا اور بو بہشت کی اوسکو نہیں پہونچتی ہی پس جس صورت میں دوستی اہلبیت کا
ہی منسوخ ہونا ایسی آیہ کا محال ہی اور مولف کہتا ہی کہ یہ فقرہ جو محبت آل محمد پر
جماعت مرتا ہی ثعلبی نی بسبب پاسداری اپنی مذہب کی لکہا ہی کیونکہ جو
تفتیش اور اہلبیت علیہم السلام کی کیا ہونا محال ہی کتاب شواہد التنزیل میں ابو امامہ باہلی
کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا ہی کہ حق تعالی نی انبیا علیہم السلام کو اشجار مختلفہ سی
پیدا کیا ہی اور مجہکو اور علی کو ایک درخت سی میں جڑ اوس درخت کی ہوں اور علی شاخ
اوسکی ہیں اور فاطمہ شگوفہ اوسکا اور حسنین میوے اوسکی ہیں اور شیعیان پتی اوسکی ہیں
شخص کہ ایک شاخ اوسکی سی چنگل ماریگا اور ہاتہ سی پکڑیگا نجات پاویگا اور جو شخص اوس سی
ہوگا ہلاکت ابدی کو پہنچیگا اور بغض رکہنی والا ہمارا ہزار برس درمیان کو



اور مروہ کی عبادت کری اور بعد اوسکی ہزار برس عبادت کری تا اس درجہ کی زیادتی
عبادت سی مثل مشک کہنہ کی ہو جائی حق سبحانہ وتعالی اوسکو سر نگون دوزخ میں ڈالیگا اور
اونکی آیہ مذکور قل لا اسئلکم الخ کو تلاوت فرمایا

**تکملہ**

زبر و بینات رکوع چہارم
الفرابی یہ حرف میں برابر اوسکی یعنی تیس ہوتی ہیں کہ اوس سی یہ عبارت علی
النبی صلی اللہ وآلہ اور بینات اوسکی دو ہزار تیس ہوتی ہیں اور مجموع اونہیں دونوں کی بات
ہزار ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ عبارت ہو علی والزہراء والحسنان فاطمہ حرف میں
اونکی بان سی اٹہارہ ہوتی ہیں اور بینات اوسکی ایک سی اٹہارہ ہوتی ہیں مجموع اونہیں
دونوں کی چہتیس ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ عبارت وہی مودۃ آل النبی الہاد

وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو
اور جو پہنچتی ہی تمکو مصیبت سو بسبب اوسکی ہی کہ عمل میں لائے ہاتہ تمہارے اور معاف کرتا ہی
عَنْ كَثِيرٍ ۝ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ
بہت سی اور نہیں ہو تم عاجز کرنیوالی خدا کی بیچ زمین کی اور نہیں واسطی تمہارے سوا
اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ۝ وَمِنْ آيَاتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ
خدا کی کوئی دوست اور نہ مددگار ہی اور نشانیہائی اوسکی سی ہی کشتی روان بیچ دریا کی
كَالْأَعْلَامِ ۝ إِنْ يَشَأْ يُسْكِنِ الرِّيحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلَى ظَهْرِهِ
مانند پہاڑوں بلند کی اگر چاہی ٹہرا دے ہوا کو پس ہو جاویں وی کشتیاں کہڑی اوپر پشت اوسکی
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ ۝ أَوْ يُوبِقْهُنَّ بِمَا
بیشک بیچ اوسکی البتہ نشانیاں ہیں واسطے ہر صبر کرنیوالی شکر گزار کی یا ہلاک کری اونکو بسبب

ربهم

كسبوا ويعفوا عن كثير ويعلم الذين يجادلون

عمل کیا اونہوں نے اور معاف کرتا ہے بہت گناہان سے اور جانتا ہے وہ لوگ کہ مجادلہ کرتے ہیں

في آياتنا ما لهم من محيص فما أوتيتم من شيء فمتاع

آیات ہماری میں نہیں واسطے اونکے کوئی بھاگنے کی جگہ پس جو کچھ کہ دیئے گئے تم کسی چیز سے پس فائدہ

الحيوة الدنيا وما عند الله خير وأبقى للذين آمنوا

زندگانی دنیا ہے اور جو کچھ کہ نزدیک خدا کے ہے بہتر ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے واسطے اونکے کہ ایمان لائے

وعلى ربهم يتوكلون والذين يجتنبون كبائر

اور اوپر پروردگار اپنے کے توکل کرتے ہیں اور وہ لوگ کہ پرہیز کرتے ہیں کبائر

الإثم والفواحش وإذا ما غضبوا هم يغفرون والذين

گناہ کو اور بدیوں سے اور جس وقت کہ غصہ کرتے ہیں وہ درگذر کرتے ہیں اور وہ لوگ

استجابوا لربهم وأقاموا الصلوة وأمرهم شورى بينهم

کہ قبول کیا ایمان کو واسطے پروردگار اپنے کی اور برپا رکھا نماز کو اور کام اونکے مشورہ ہے درمیان اونکے

ومما رزقناهم ينفقون والذين إذا أصابهم البغي هم

اور اس چیز سے کہ روزی دی ہم نے اونکو خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ کہ جس وقت پہنچا اونکو ستم وہ

ينتصرون وجزاء سيئة سيئة مثلها فمن عفا وأصلح

بدلا اور انتقام لیتے ہیں اور عوض بدی کا بدی ہے مانند اوسکی پس جو بخش دے اور اصلاح کرے

فأجره على الله إنه لا يحب الظالمين ولمن انتصر

پس عوض اوسکا اوپر خدا کے ہے بدرستیکہ وہ خدا نہیں دوست رکھتا ستمگاروں کو اور جو کوئی بدلا لیوے



بعد

بعد ظلمه فأولئك ما عليهم من سبيل إنما السبيل على

ستم کی پیچھے وہ گروہ ہیں کہ نہیں اونپر کوئی راہ عتاب کی سوا اسکے نہیں کہ راہ عتاب کی

الذين يظلمون الناس ويبغون في الأرض بغير الحق

اون لوگوں کی کہ ظلم کرتے ہیں لوگوں پر اور سرکشی کرتے ہیں بیچ زمین کے بغیر حق کے

ع أولئك لهم عذاب أليم ولمن صبر وغفر إن ذلك لمن عزم الأمور

وہ گروہ ہیں کہ واسطے اونکے ہے عذاب دردناک اور البتہ جس شخص نے صبر کیا اور بخش دیا بدرستیکہ یہ البتہ مضبوط کاموں سے ہے

ف وما أصابكم من مصيبة فبما كسبت أيديكم الخ سے

معلوم ہوتا ہے کہ جو مصیبت واقع ہوتی ہے بسبب شامت معصیت کے ہوتی ہے اور وہ مصیبت کہ

انبیا اور اطفال و مجنون پر پہنچتی ہے بنا بر زیادتی ثواب کی ہے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ

علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ کوئی رگ اور کوئی عضو نہیں ہے کہ جنبش کرتا ہے اور جو لکڑی

کسی عضو کو کہ پامال و خراش کردے اور جو پتھر کہ پاؤں پر لگتا ہے مگر بعوض گناہ اوس شخص کی

ہے مگر کیا ہی اور زیادتی مغفرت کی ہے طرف خدا سے عذاب کی اور بعضی تفسیر میں حضرت

امیر المؤمنین علیہ السلام سے نقل کی ہے کہ امیدوار ترین آیاتی واسطے گنہگاروں کے یہ آیت ہے

سو واسطے کہ حق تعالی نے خبر دی ہے کہ بسبب بعضی گناہ کی مصیبت پہنچاتی ہیں ہم اور بہت سے

گناہوں کو عفو کرتے ہیں ہم اور اس نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کی ہے کہ ہر گاہ خدا تعالی

چاہتا ہے کہ کسی بندہ کو نیکی پہنچاوے عوض گناہ اوسکی کا دنیا میں انتقام کر دیتا ہے رنج اور

مصیبت دیکے سے ف وأمرهم شورى بينهم الخ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ

علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ فرمایا کہ بدبخت نہیں ہوتا وہ بندہ کہ کام اپنا مشورہ کرتا ہے اور

اگر اپنی رای پر کام کرتا ہی اپنی مقصد کو نہین پہنچتا ہی اور یہی فرمایا کہ ما ایستشیر
شخص کہ استخارہ کرتا ہی اور پشیمان نہین ہوتا ہی کہ جو مشورہ کرتا ہی اور یہی فرمایا کہ جو شخص
کی مشورہ نہین کرتا مگر یہ کہ طریقہ ہدایت اور صواب کی پیروی کرتا ہی قولہ والذین اذا
اصابہم البغی ہم ینتصرون وہ لوگ انصاف چاہتی ہین کہ دشمنون کی اپنی
سر سانیہ ذلت اور خواری کی بہی نہ لیجاوین کسو واسطی کہ انتقام لینا کفار سی فرض
جہاد کرنا اونسی واجب اور لازم ہی نخعی نی اس آیت کو پڑہا کہ وہ لوگ کراہت کرتی
اپنی نفس کو ذلیل اور خوار کرتی تا فاسق اور فاجر اونپر جرأت نکرین اور شبہہ
ہین کہ جو شخص اپنا حق لی بدون تعدی کی حد خدا سے وہ شخص مطیع اور فرمانبردار حق کا ہی
عطا سی نقل کی ہی کہ مراد اس سے مؤمنین ہین کہ کفار نی انکو مکہ سی نکال دیا تہا جس وقت
اونکو قدرت دی بدلا اونسے لیا اور منقول ہی کہ مؤمنین دو گروہ ہین ایک گروہ کہ
عفو کرتا ہی اور آیہ اذا ما غضبوا ہم یغفرون انکی حق مین وارد ہی اور ایکگروہ
اونکی انتقام لینا اونسی انکی حق مین آیہ مذکور والذین اذا اصابہم البغی ہم ینتصرون
یعنی وہ جماعت کہ موصوف ہی بکمال ایمان و احسان ہین عزم بالجزم رکہا ہی کہ عفو کرین
از جملہ واجبات و لوازمات جانتی ہین اور اسی کی طرف اشارہ ہی لمن عزم الامور کلمہ
رکوع پنجم قولہ لمن انتصر تو حرف مین برابر اوسکی آہستہ
اونہین وہ نوکی الکہف پاتو ہوتی ہین نکلی ورس یہ عبارت ہو قائم المقام

وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ وَلِيٍّ مِنْ بَعْدِهٖ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ
اور جس شخص کو گمراہ کرتا ہی خدا پس نہین ہی واسطی اوسکی کوئی دوست سے بعد اوسکی



الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِنْ
ستمگارون کو جس وقت کہ دیکہین گی وہ عذاب کو کہین گی وہ آیا طرف پہیرنی کی کوئی
سَبِيْلٍ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ
راہ ہی اور دیکہیگا تو انکو لائی جاینگی وہ اوپر اوسکی آتش دوزخ کی در حالیکہ عاجزی کرنیوالی ہونگی خواری سی
يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ
دیکہتی ہونگی وہ دبی نگاہ سے چشم سی پوشیدہ اور کہین گی وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین بیشک زیان کار وہ ہین
الَّذِيْنَ خَسِرُوْا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَلَا اِنَّ
وہ لوگ کہ زیان کیا نفسہای اپنی کو اور اہل اپنی کو روز قیامت کی آگاہ ہو بیشک
الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنْ اَوْلِيَاءَ
ستمگار بیچ عذاب کی ہمیشہ رہنی کی اور نہین ہین واسطی اونکی کوئی دوستون سے
يَنْصُرُوْنَهُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَنْ يُضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهُ مِنْ سَبِيْلٍ
کہ مدد کرین اونکی سوای خدا کی اور جسکو گمراہ کرتا ہی خدا پس نہین ہی واسطی اوسکی کوئی راہ
اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَاْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ مِنَ اللّٰهِ مَا
قبول کرو تم حکم کو واسطی پروردگار اپنی کی پہلی اس سی کہ آوی وہ روز کہ نہین پہیرنا ہی اوسکا خدا سی نہین واسطی
لَكُمْ مِنْ مَلْجَاٍ يَوْمَئِذٍ وَمَا لَكُمْ مِنْ نَكِيْرٍ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَا
واسطی تمہاری کوئی پناہ اوس دن اور نہین واسطی تمہاری کوئی انکار اور عذر پس اگر روگردانی کرین وہ
اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ وَاِنَّا
بہیجا ہی ہم نی تجکو اوپر اونکی نگہبان نہین ہی اوپر تیری مگر پہنچانا حکم کا اور بیشک ہم

فَاِنْ اَعْرَضُوْا ... اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

سو جب چکھاتے ہیں ہم آدمی کو اپنی رحمت سے خوش ہو جاتا ہے ساتھ اوسکے اور اگر پہنچتی ہے اونکو برائی

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ۝ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ساتھ اوسکے کہ بھیجا ہے پہلے اونکے ہاتھوں نے پس تحقیق آدمی بہت انکار کرنیوالا ہے واسطے خدا کے ہی بادشاہی آسمانوں

وَالْاَرْضِ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ

اور زمین کی پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے بخشش کرتا ہے واسطے جسکی چاہتا ہے لڑکیاں اور بخشتا ہے

لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۝ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَّيَجْعَلُ

واسطے جسکی چاہتا ہے نرینے یا جفت کرتا ہے اونکو اور دیتا ہے فرزندان اور دختران اور کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ

جس شخص کو چاہتا ہے بی فرزند تحقیق وہی ہے جاننے والا اور قدرت والا اور نہیں ہے واسطے انسان کی یہ کہ کلام کرے

اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ

خدا مگر بوحی یا پس پردہ کے یا بھیجتا ہے رسول کو پس اوسکو کرتا ہے

بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

ساتھ حکم اپنی کی جس چیز کو چاہتا ہے تحقیق وہی ہے خدا برتر دانا اور اسیطرح سے وحی کی ہمنے طرف تیری

رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَ

قرآن کو حکم اپنی سے اور نہیں جانتا تو کیا ہے قرآن اور نہ ایمان کو اور

لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ

ولیکن گردانا ہمنے اوسی قرآن کو روشنی ہدایت کرتی ہیں ہم ساتھ اوسکی جس شخص کو کہ چاہتے ہیں ہم بندوں اپنے میں سے اور تحقیق تو



لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا

البتہ تو ہدایت کرتا ہے طرف راہ درست کی راہ خدا کی ایسا ہے کہ واسطے اوسکی ہی جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝

بیچ آسمانوں کی ہی اور جو کچھ کہ بیچ زمین کی ہی آگاہ ہو کہ طرف خدا کی پھرتی ہیں سب امور

قولہ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مراد روح سے قرآن ہی کہ سبب

دل کی اوس سے منور ہی اور بعضی کہتی ہیں کہ مراد روح جبرئیل علیہ السلام ہیں یا ایک فرشتہ

بزرگ جبرئیل سے ہی اور کابل ہی کہ زندگی میں جناب رسالتمآب کے ہمیشہ ملازم اور حاضر

رہتا اور حضرت امام محمد باقر اور حضرت امام جعفر صادق علیہما السلام سے منقول ہی کہ وہ فرشتہ

بعد پیغمبر کی آسمان پر نہ گیا بلکہ ملازم ہمارے حال کا ہی اور یہی حدیث میں ہوتا ہی کہ حضرت آدم

زندہ زمین کی بعد انتقال اونکی آسمان پر جاتا قولہ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ منقول ہی

کی روایت کی ہی کہ ایک وقت آتش مصحف پر پڑی تمام جل گیا یہ آیہ مذکور باقی رہی اور

ایک قرآن دریا میں ڈوب گیا سب آیات اوسکی نا معلوم اور مغشوش ہو گئیں مگر یہ آیہ مسطور رہا

**تکملہ** زبر و بینات رکوع ختم قولہ الظّٰلِمِيْنَ آٹھ حرف ہیں بینات اوسکی چار

ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت لَا نَبِيَّ لِلّٰهِ قولہ لِّيَجْزِيَهُمْ قولہ الْعَذَابُ چھ حرف ہیں بینات اوسکی

ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت ہو علی الھادی قولہ خطر و فی ... چودہ حرف ہیں بینات

اوسکی [illegible] ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت آل القائم قولہ نورا نہدی بہ دس حرف ہیں

بینات اوسکی دو سو ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت علی تائب قولہ صراط مستقیم

دس حرف ہیں بینات اوسکی ساٹھ ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت حب علی الھادی وصی النبی

ربع

اٰياتها كلماتها سورة الزخرف مكية حروفها ركوعاتها

سورہ زخرف مکہ میں نازل ہوئی

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن اور رحیم کے

حٰمٓ ﴿﴾ والكتاب المبين ﴿﴾ انا جعلناه قرانا عربيا لعلكم تعقلون

قسم ہے ساتھ کتاب ظاہر کی درحالیکہ قرآن روشن کی تحقیق ہم نے گردانا ہے اوسکو قرآن عربی تاکہ تم سمجھو

وانه في ام الكتاب لدينا لعلي حكيم ﴿﴾ افنضرب عنكم الذكر

اور تحقیق وہ قرآن بیچ لوح محفوظ کی نزدیک ہمارے البتہ بزرگ اور محکم ہے کیا پس پھیر لیں ہم تم سے

صفحا ان كنتم قوما مسرفين ﴿﴾ وكم ارسلنا من نبي في الاولين

ازروے ترک کے اس واسطے کہ تم گروہ اسراف کنندگان ہو اور بہت بھیجے ہم نے نبی بیچ

وما يأتيهم من نبي الا كانوا به يستهزءون ﴿﴾ فاهلكنا

اور نہیں آیا اونکو کوئی نبی مگر یہہ کہ تھے ساتھ اوسکے استہزا کرتے پس ہلاک کیا ہم نے

اشد منهم بطشا ومضى مثل الاولين ﴿﴾ ولئن سألتهم

سخت تر اونسے ازروے توانائی اور گذرا قصہ اگلوں کا اور اگر سوال کرے تو اون سے

من خلق السموات والارض ليقولن خلقهن العزيز العليم ﴿﴾ الذي

پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو ہر آئینہ کہیں گے وہ کہ پیدا کیا انکو خداے غالب دانا نے

جعل لكم الارض مهدا وجعل لكم فيها سبلا لعلكم

کہ پیدا کیا واسطے تمہارے زمین کو فرش اور گردانا واسطے تمہارے بیچ اوسکی راہوں کو شاید کہ تم



تهتدون ﴿﴾ والذي نزل من السماء ماء بقدر فانشرنا

ہدایت پاؤ اور ایسا وہ کہ نازل کیا آسمان سے پانی کو ساتھ ایک اندازے کے پس زندہ کیا ہم نے

به بلدة ميتا كذلك تخرجون ﴿﴾ والذي خلق الازواج

ساتھ اوسکے زمین خشک کو اسی طرح سے نکالے جاؤ گے تم قبروں سے اور وہ ایسا کہ پیدا کیا اصناف مخلوقات کو

كلها وجعل لكم من الفلك والانعام ما تركبون ﴿﴾ لتستووا

کل اور گردانا واسطے تمہارے کشتیوں سے اور چارپایوں سے اوسکو کہ سوار ہوتے ہو تم تاکہ

على ظهوره ثم تذكروا نعمة ربكم اذا استويتم عليه و

اوپر پشتہاے اونکی پھر یاد کرو نعمت پروردگار اپنی کو جب سوار ہو تم اوپر اوسکے اور

تقولوا سبحان الذي سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين ﴿﴾

کہو تم پاک ہے وہ خدا کہ مسخر کیا واسطے ہمارے اسکو اور نہیں تھے ہم واسطے اوسکے قدرت رکھنے والے

وانا الى ربنا لمنقلبون ﴿﴾ وجعلوا له من عباده جزءا ان

اور تحقیق ہم طرف پروردگار اپنے کی ہر آئینہ پھرنے والے ہیں اور گردانا واسطے اوسکے بندوں اوسکے سے حصہ تحقیق

ع

الانسان لكفور مبين ﴿﴾

انسان ہر آئینہ ناسپاس آشکارا

سورہ زخرف کے پڑھنے کی آیت میں ابی بن کعب نے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سے نقل کی
کہ جو پڑھے اس سورہ کو ہو گا وہ دنیا میں و زیر قیامت میں اوسکو آواز دینگے کہ اے بندگان
میری نہیں ہے خوف تم پر آج کے روز اور نہ غمگین ہو تم داخل ہو بہشت میں بے حساب
اور ابو بصیر نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو

مداومت کری اوسکو خدا تعالی زمین کی گرمی اور غبار سی قبر مین انی وحشت کرتا ہی

تک جب حشر ہوگا زیادہ تر صورت سی قبر مین آویگا خدا تعالی بہشت مین داخل کریگا

حق تعالی نی ختم سورہ حم عسق مین ذکر قرآن اور وحی کی کیا شروع اسکا بہی اس مضمون

رکہا قولہ حم والکتاب المبین الخ یہ اسما الہی سی ہی کہ معنی انکی نامعلوم

معلوم کہ قولہ افنضرب عنکم الذکر صفحا ان کنتم قوما مسرفین

ہی لیکن حقیقت مین استفہام انکاری ہی یعنی نہ باز رکہینگی ہم تمسی قرآن

کی اگر ہو تم ایک گروہ ایسی کہ حد سی بڑہ جاتی ہو حاصل یہ ہی کہ اگر تم تکذیب قرآن

کروگی ہم نازل کرنی اوسکی سی باز نہ رہینگی اور تم کو چہوڑ نہ دینگی ایسی حالت مین

آیات قرآنی نازل کرینگی تا تمپر حجت ہو

## تکملہ

زیر وہ بنات رکوع

حرف مین بنات وکی ایسی جو شر ہوتی ہین کی اوس یہہ عبارت ہو علی الحجب

ام اتخذ مما يخلق بنات واصفىكم بالبنين ۝ واذا بـ

آیا لیا خدا نی اوس چیز سی کہ پیدا کیا بیٹیان اور برگزیدہ کیا تمکو ساتہہ لڑکون کی اور جب

احدهم بما ضرب للرحمن مثلا ظل وجهه مسودا وهو

ہم مین سی کوئی ساتہہ اوس چیز کی کہ دیا واسطی خدا کی مثل کہ ہو جاتا ہی مونہہ اوسکا سیاہ

كظيم ۝ اومن ينشؤا في الحلية وهو في الخصام غير مبين

غصہ کہا ہوا آیا گروہتی ہو اوس شخص کو کہ پالا کیا ہو بیچ لباس کی اور وہ بیچ جہگڑی کی

وجعلوا الملائكة الذين هم عباد الرحمن اناثا اشهدوا

اور گردانا ملائکہ کو ایسی وہ کہ بندگان خدا ہین دختران آیا حاضر تہی



خلقهم ستكتب شهادتهم ويسئلون ۝ وقالوا

پیدایش انکی وقت پیدا ہونی انکی کی لکہی جاویگی گواہی انکی اور سوال کیا جاویگا

لو شاء الرحمن ما عبدناهم ما لهم بذلك من علم ان هم

اگر چاہتا خدا نہ عبادت کرتی ہم ملائکہ کی نہیں ہی واسطی اونکی ساتہہ اس امر کی

الا يخرصون ۝ ام آتيناهم كتابا من قبله فهم به مستمسكون

مگر اٹکل کرتی آیا دیا ہی ہمنی اونکو کتاب آگی اس قرآن کی پس وہ ساتہہ اوسکی

بل قالوا انا وجدنا آباءنا على امة وانا على آثارهم مهتدون

بلکہ کہا اونہون نی تحقیق پایا ہمنی باپ دادون اپنی کو اوپر ایک طریقی کی اور تحقیق ہم اوپر

وكذلك ما ارسلنا من قبلك في قرية من نذير الا قال

اور اسی طرح نہیں بہیجا ہمنی آگی تیری سی بیچ کسی قریہ کی ڈرانیوالا مگر کہا

مترفوها انا وجدنا آباءنا على امة وانا على آثارهم

بزرگان اوسکی نی تحقیق پایا ہمنی باپ دادون اپنی کو اوپر ایک دین کی اور تحقیق ہم اوپر آثار اونکی کی

مقتدون ۝ قال اولو جئتكم باهدى مما وجدتم عليه

پیروی کرنیوالی ہین کہا پیغمبر نی اور اگرچہ لایا ہون مین تمہاری پاس دین راست تر اوس چیز سی کہ پایا تمنی اوپر اوسکی

آباءكم قالوا انا بما ارسلتم به كافرون ۝ فانتقمنا

باپ دادون اپنی کو کہا اونہون نی تحقیق ہم ساتہہ اوس چیز کی کہ بہیجی گئی ہو تم ساتہہ اوسکی منکر ہین پس انتقام لیا ہمنی

منهم فانظر كيف كان عاقبة المكذبين

اونسی پس دیکہہ تو کیونکر ہوا انجام کار تکذیب کرنیوالونکا

تکملہ بینات رکوع ۲ ستکتب شهادتهم ویسئلون
بینات اونکی پاس سی سترہ ہوتی ہین تکمی اوس سی یہہ عبارت ابوبکر وحدیث
وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ
اور وقتیکہ کہا ابراہیم نی واسطی باپ اپنی اور قوم اپنی کی بدرستیکہ مین بیزار ہون اوس سی
إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ ○ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً
مگر وہ شخص کہ پیدا کیا مجھی پس بدرستیکہ وہی قریب ہی کہ ہدایت کری مجکو اور کردانا اوسی کلمہ باقی
فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ○ بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ
درمیان فرزندان ابراہیم کی تاکہ وہ رجوع کرین بلکہ فائدہ مند کیا مین انکو اور باپ دادا انکی
حَتَّى جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ ○ وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا
تا آنکہ آیا انکو حق اور رسول ظاہر اور ہرگاہ آیا انکو حق
هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ ○ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ
یہہ جادو ہی اور بدرستیکہ ہم ساتھ اوسکی انکار کرنیوالی ہین اور کہا انہون نے کیون نہ نازل کیا گیا یہہ قرآن
عَلَى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ ○ أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ
اوپر مردی کی ہو دو مکہ اور طائف سی البتہ وہ بزرگ ہی آیا وہ بخشش کرتی ہین رحمت پروردگار
نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَرَفَعْنَا
ہم قسمت کرتی ہین درمیان انکی معیشت انکی کو بیچ زندگانی دنیا کی اور بلند کیا
بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا
بعضی انکو اوپر بعض کی اندر وہی درجی کی تاکہ لین بعضی انکی بعضی کو



سُخْرِيًّا وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ○ وَلَوْلَا أَن يَكُونَ
مسخر اور رحمت پروردگار تیری بہتر اوس چیز سی کہ جمع کرتی ہین وہ کفار اور اگر نہ ہوتی
النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمَنِ لِبُيُوتِهِمْ
لوگ ایک گروہ مجتمع ہرآینہ کردانتی ہم واسطی اوس شخص کی کہ جو کفر کرتی ساتھ خدای رحمن کی واسطی گھرون انکی
سُقُفًا مِّن فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ ○ وَلِبُيُوتِهِمْ
چھتین نقرہ سی اور سیڑھیان اوپر اونکی چڑھتی وی اور واسطی گھرون انکی
أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ ○ وَزُخْرُفًا وَإِن كُلُّ ذَلِكَ
دروازی اور تختہا اوپر اونکی تکیہ کرتی ہین اور طلا کرتی اس کو اور نہین یہہ سب
لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ ○
مگر بہرہ زندگانی دنیا کی اور بہشت عقبی کی نزدیک پروردگار تیری واسطی پرہیزگارون کی ہی
وجعلہا کلمۃ باقیۃ فی عقبہ لعلہم یرجعون سنت امام جعفر صادق
علیہ السلام سی مروی ہی کہ مراد بہ کلمہ باقیہ کہ ابراہیم علیہ السلام نی پہچی بنی چہوڑا امامت
ہی سواسطی کہ تا روز قیامت وہ انکی اولاد مین باقی رہیگی اور اسی واسطی سدی نی نقل کی
ہی کہ مراد عقب ابراہیم کی آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ ہی اور بعد ذکر قصہ ابراہیم کی خدا
شمار نعمت اپنی کا کرتا ہی قریش پر اور کہتا ہی مین بسبب کفر اور شرک انکی کی تعجیل عذاب مین
نہین کرتا ہون بلکہ برخوردار کیا مین انکو اور پدران انکو قولہ قالوا لولا نزل
ہذا القرآن علی رجل من القریتین عظیم دو قریہ سی مراد مکہ اور طائف ہی یعنی
کہا انہون نی کسواسطی نازل نہین کیا گیا یہہ قرآن اوپر ایک شخص کی کہ رئیس والا قدر ہو

ع نصف

ہوا اور وہ ایسا ہو کہ بزرگ ہو سبب مال اور حشمت کی مثل ولید بن مغیرہ کی یا عتبہ بن ربیعہ کی جو رئیس
شہر کی کہ رہنی والی مکہ کی تہی یا عروہ بن مسعود ثقفی یا کنانہ بن عبید کہ ساکن طائف کی
تہی حاصل کلام یہہ ہی کہ منظور کفار یہہ تہا کہ ہرگاہ رسالت منصب جلیل القدر ہی چاہیے کہ
تہ رہ ایسی شخص کی ہوتا کہ دنیا اوسکی رجوع ہوی ہوتی مال و حشمت رکہتا ہوتا اور نہیں
جانتی تہی کہ منصب رسالت لائق اوس شخص کی ہی کہ آراستہ بفضائل روحانی ہو اور زینت
بانوار قدسی ہو اور خالی صفات نفسانی سی ہو اور حق جناب باری تعالی اونکی قول کا
رد مین فرماتا ہی اهم يقسمون رحمت ربك الخ

**تکملہ**

نہم قولہ وجعلها كلمة باقية في عقبه اس حرف مین … اوسکی …
بچاسی ہوئی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت ای وجعل الله امامة …
عقب الحسين الى يوم … الدين

ومن يعش عن ذكر الرحمن نقيض له شيطانا فهو
اور جو شخص کہ کوری رکہی یعنی غافل ہو ذکر خدا سی مسلط کرتی ہین ہم اوسپر ایک شیطان کو پس وہ
له قرين ۝ وانهم ليصدونهم عن السبيل ويحسبون انهم
وہ اوسکا ہمنشین ہی اور بدرستیکہ وہ ہر آئینہ باز رکہتی ہین اونکو راہ حق سی اور گمان کرتی ہین کہ وہ
مهتدون ۝ حتى اذا جاءنا قال يا ليت بيني وبينك بعد
راہ پائی ہوئی ہین تا وقتیکہ آوین غافل اور شیطان شریک ہمارے پاس …
المشرقين فبئس القرين ۝ ولن ينفعكم اليوم اذ ظلمتم
مشرقین کی پس برا ہی ہمنشین اور نہ فائدہ دیگا تمکو آج کی دن …



انكم في العذاب مشتركون ۝ افانت تسمع
… بدرستیکہ تم بیچ عذاب کی شرکت کرنیوالے ہو … کیا پس تو اے محمد سناوے …
الصم او تهدي العمي ومن كان في ضلال مبين ۝
بہروں کو یا راہ دکہلاتا ہے تو اندہوں کو اور اوس شخص کو ہو بیچ گمراہی ظاہر کی
فاما نذهبن بك فانا منهم منتقمون ۝ او نرينك الذي
پس اگر لیجاوین ہم تجکو پس بدرستیکہ ہم اونسی بدلا لینے والے ہین یا دکہلاوین ہم تجکو وہ
وعدناهم فانا عليهم مقتدرون ۝ فاستمسك بالذي
جو وعدہ کیا ہی اونکو عذاب کا پس بدرستیکہ ہم اوپر اونکی قدرت رکہنے والے ہین پس چنگل مار ساتہ اوسکی
اوحي اليك انك على صراط مستقيم ۝ وانه لذكر
جو وحی کی گئی طرف تیری بدرستیکہ تو اوپر راہ راست کی ہی اور بدرستیکہ وہ البتہ ذکر ہی
لك ولقومك وسوف تسئلون ۝ واسئل من ارسلنا
تیری اور قوم تیری کی اور قریب ہی کہ پوچہی جاوگی تم اور سوال کر تو اوس سی کہ بہیجا ہم نی
ع من قبلك من رسلنا اجعلنا من دون الرحمن الهة يعبدون ۝
پہلی تیری رسولون اپنی سی کیا ٹہرایا ہمنی سوا … معبود کہ پرستش کی جاوین

فائدہ ومن يعش عن ذكر الرحمن نقيض له شيطانا فهو له قرين
… اور کوری کی ہین چنانچہ ایک زاہد نی حکایت کی ہی کہ ایک …
… ایک روز مسجد مین بیٹہا تہا اوس حین نی مجہی کہا کہ آ تو …
… زاہد نی بعضی کو بیخواب دیکہتا ہون مین اور بعضی کو خواب مین کہا جن نی …

الیہ جن

کہ دیکھتا ہی تو اونکی سر و سبز کہا او سکی کہ نہین دیکھتا مین بعد اوس جن نی آنکھونکو

دیکھا مین کہ ہر ایک سر پر ایک عرش بیٹھی کر بیٹھا ہی کہ بعضی کی آنکھونکو بند کرتا ہی

کی کبھی کہولتا ہی اور کبھی بند کرتا ہی کہا مین کہ یہہ کیا ہی کہا اوس نی کہ یہ جن

سر و سبز بیٹھی مین اور ہر ایک پر بقدر غفلت اوسکی کی غلبہ پاتا ہی بعد اوسکی

آیہ وَمَنْ یَعْشُ عَنْ ذِکْرِ الرَّحْمٰنِ الخ کو پڑہا جو شخص کہ آنکہونکو بند کری ذکر

کہتا ہی کہ مسلط اوسپر کرتی ہین ہم ایک شیطان کو کہ اوسکا ہمنشین ہوتا ہی حاصل

ہی کہ مراد مسلط او معین کرنی شیطان سی یہہ ہے کہ ہرگاہ انسان ضلالت

کرتا ہی حقتعالی اوسکی حال پر اوسکو چہوڑ دیتا ہی اور نظر التفات کی اوسپر نہین کرتا

شیطان غالب ہوتا ہی اور ہمیشہ اوسکا مصاحب رہتا ہے اور موجب خواہش

اوسکی عمل مین لاتا ہی قولہ حَتّٰی اِذَا جَاءَنَا قَالَ یٰلَیْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ

نی جاننا کو بصیغہ تثنیہ پڑہا ہی یعنی وہ کور اور شیطان جب محشر مین اونکی

اوسی شیطان ہمنشین سی کہ کاش درمیان میری اور تیری جدائی ہوتی مثل

اور مومن اسکی وہ حدیث ہی کہ جو شیطان دنیا مین ہمنشین او نزدیک اوسکی

مین بہی ملازم اوسکا رہی گا کہ دونونکو کہینچ لا ایک زنجیر مین کری دوزخ مین

اور اسیطرح سی اوسطی بندہ مومن کی ایک فرشتہ معین ہوتا ہی کہ زمان حیات

اوسکا ہی اور بعد موت کی بہی ساتہہ رہتا ہی تا کہ اوسکو بہشت مین داخل کری

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِکَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُوْنَ روایت کی ہی کہ ہرگاہ پیغمبر خدا

علیہ و آلہ کو آگاہ کیا فتنہائی عظیمہ سی کہ بعد اوس جناب کی ظاہر ہوگا



جو

اور رنج اوس حضرت کی پیشانی نورانی پر ظاہر ہوا اور تا مین حیات نشان خوشی کی

سنا وہ نہین ہوا اور صاحب طبری نی جابر بن عبد اللہ انصاری سی نقل کی ہی کہ

مین حجۃ الوداع مین حاضر تہا حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ نی اپنی اصحاب سے

فرمایا کہ جاہی تمکو کہ بعد اپنی کافر نہ ہو جاؤ اور مین یعنی ایکدیگر شمشیر نی لگاؤ اور بعد اوسکی

ہم کہا ہی کہ اگر تم جنگ یکدیگر مین مشغول ہوگی تو مجہی اوس لشکر مین پاؤگی کہ

تم کو روکنی والا ہوگا پس در بعد اوسکی پیچہی دیکہا فرمایا یا علی یا علی یا علی اور ایک

روایت مین ہی کہ سو مرتبہ یا علی یا علی فرمایا اس اثنا مین وحی نازل ہوئی فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِکَ

فَاِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُوْنَ بِعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ خلاصہ روایت کا یہہ ہی کہ اگر تم جنگ کروگی تمکو مین علی کی تمہ

ہون اور روایات اہلبیت علیہم السلام مین یہی یہی معنی آئی ہین تکملہ بر دو بینات و رح

سا تہہ حرف مین بینات اوسکی وہی جو راوی ہو بین نکلی اوس سی یہہ عبارت الحمد

فَاِنَّا مِنْهُمْ مُنْتَقِمُوْنَ پندرہ حرف مین بینات اوسکی سات سی تیس ہو بین نکلی اس

یہہ عبارت بعلی الامام ہو ابو الائمۃ جدا الحسن و الحسین پس حرف مین بینات اوسکی

سا ہوی جو بین نکلی اوس سی یہہ عبارت فی ولایۃ علی سبیلا وصیا لک الحق فی ولو الحسن

سو حرف مین بینات اوسکی پانسو سات سو لی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت الحمد فیہ

تسئلون قولہ وَسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ مِنْ رُّسُلِنَا بیس حرف مین بینات اوسکی ایکہزار دو سے

بہتر ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت باسید علی و لانبیائک و ولایۃ علی ایمانی

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰیٰتِنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ

اور تحقیق ہم نی بہیجا موسی کو ساتہہ معجزات اپنی کے طرف فرعون کی اور اشراف قوم اوسکی کے

إني رسول رب العالمين ۝ فلما جاءهم بآياتنا إذا هم

تحقیق میں بھیجا ہوا پروردگار عالمیان کا ہوں پس جسوقت لایا اونکے پاس نشانیاں ہماری ناگہاں وہ

منها يضحكون ۝ وما نريهم من آية إلا هي أكبر من أختها

اوس سے ہنستے تھے اور نہیں دکھلایا اونکو کسی معجزہ سے مگر وہ بڑا تھا [illegible]

وأخذناهم بالعذاب لعلهم يرجعون ۝ وقالوا يا

اور پکڑا ہمنے اونکو ساتھ عذاب قحط وغیرہ کی شاید کہ رجوع کریں اور کہا اونہوں نے اے

أيه الساحر ادع لنا ربك بما عهد عندك إننا

مرد جادوگر طلب کر واسطے ہمارے پروردگار اپنے سے ساتھ اوسکی کہ عہد کیا ہے تیرے نزدیک تحقیق ہم

لمهتدون ۝ فلما كشفنا عنهم العذاب إذا هم ينكثون

ہر آئینہ ہم راہ پانے والوں میں ہیں پس جسوقت کہ دفع کیا ہمنے اونسے عذاب کو ناگہاں وہ [illegible]

ونادى فرعون في قومه قال يا قوم أليس لي ملك مصر

اور پکارا فرعون نے بیچ قوم اپنی کے کہا اے قوم میری کیا نہیں واسطے میرے بادشاہت مصر کی

وهذه الأنهار تجري من تحتي أفلا تبصرون ۝ أم أنا

اور یہ نہریں ہیں کہ آب نیل کی جاری ہیں نیچے میرے کیا پس نہیں دیکھتے ہو بلکہ میں بہتر ہوں

من هذا الذي هو مهين ولا يكاد يبين ۝ فلولا ألقي

اس شخص سے کہ وہ ذلیل اور خوار ہے اور نہیں نزدیک کہ بیان کرے پس کیوں نہ ڈالے گئے

عليه أسورة من ذهب أو جاء معه الملائكة مقترنين

دست برنجن [illegible] سونے سے یا کیوں نہ آئے ساتھ اوسکے فرشتے [illegible]



مقترنين ۝ فاستخف قومه فأطاعوه إنهم كانوا قوما

نزدیک رہنے والے پس سبک عقل بنایا فرعون نے قوم اپنی کو پس فرمانبرداری کی اوسکی تحقیق وہ تھے گروہ

فاسقين ۝ فلما آسفونا انتقمنا منهم فأغرقناهم أجمعين

فاسقوں کے پس جسوقت کہ غضبناک کیا ہمکو بدلا لیا ہمنے اونسے پس ڈبایا ہمنے اونکو تمام

فجعلناهم سلفا ومثلا للآخرين ۝

پس کر دیا ہمنے اونکو پیش رو کفار اونکی واسطے پچھلوں کی

قوله یا قوم الیس لی ملک مصر وهذه الانهار تجری کہا فرعون نے کہ اے قوم میری کیا نہیں میری ہے بادشاہت مصر کی اور یہہ نہریں کہ آب دریائے نیل سے نکلی ہیں نہریں چار اونمیں بہت بڑی نہر ملک نہر طولون نہر دمیاط نہر تنیس درمیان محل فرعون کی گزری تھی جاری تھیں اسکو جانتا تھا کہ بسبب اسکی قحط اور گرانی نہو گی لیکن [illegible]

ولما ضرب ابن مريم مثلا إذا قومك منه يصدون ۝

اور جسوقت مثل دی گئی پسر مریم کی اور وہی مثل کی اوسوقت قوم تیری یعنی قریش اوس سے خوش ہو کر شور کرتے تھے

وقالوا أآلهتنا خير أم هو ما ضربوه لك إلا جدلا بل

اور کہا اونہوں نے کہ خدایان ہمارے بہتر ہیں یا وہ نہیں بیان کیا اوس مثل کو واسطے تیرے مگر واسطے جھگڑے کے بلکہ

هم قوم خصمون ۝ إن هو إلا عبد أنعمنا عليه و

وہ قوم ہیں نزاع کرنے والے نہیں ہے وہ عیسیٰ مگر بندہ ایک نعمت دی ہمنے اوسکو اور

جعلناه مثلا لبني إسرائيل ۝ ولو نشاء لجعلنا منكم

کیا ہمنے اوسکو مثل واسطے بنی اسرائیل کی اور اگر چاہیں ہم ہر آئینہ کریں ہم تمہیں

مَلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ۝ وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا

فرشتی بیچ زمین کی کہ پیچھی آتی وی اور تحقیق وہ البتہ علامت ہی قیامت کی معلوم کرنی نشانی پس نہ

تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ

شک کرو تم ساتھہ قیامت کی اور پیروی کرو تم میری یہہ راہ راست ہی اور نہ باز رکھی تمکو

الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَمَّا جَاۗءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

شیطان راہ سے تحقیق وہ واسطے تمہارے دشمن ہی ظاہر اور جس گاہ کہ آیا عیسی ساتھہ معجزات کی

قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ

کہا بنی اسرائیل سے تحقیق آیا ہون میں تمہارے ساتھہ حکمت کی اور تا کہ بیان کرون میں واسطے تمہارے بعض اوس چیز کا جو اختلاف کرتے ہو

فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

بیچ اوسکی پس ڈرو تم خدا سے اور اطاعت کرو میری تحقیق خدا پروردگار میرا اور پروردگار تمہارا

فَاعْبُدُوْهُ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ

پس پرستش کرو اوسکی یہہ راہ راست اور سیدھی ہی پس اختلاف کیا چند گروہ نے

مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝

درمیان اون کی پس عذاب ہی واسطی اونکی جنہون نے ظلم کیا عذاب دن دردناک سے

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا

یا نہین انتظار کرتی وہ مگر قیامت کا یہہ کہ آوے قیامت اونکو ناگہاں اور وہ نہ

يَشْعُرُوْنَ ۝ اَلْاَخِلَّاۗءُ يَوْمَىِٕذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ

واقف ہونگی دوست تھی اوس دن بعضی اونکی واسطے بعض کی دشمن ہین مگر پرہیزگاران



وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ تفسیر اہل بیت

صلوات اللہ علیہم مین وارد ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی فرمایا کہ ایک روز نزدیک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ کی حاضر ہوا اور سرداران قریش بہی اوس مجلس مین مجتمع تھی

دیکھکر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا کہ مثل تیری اس امت مین مانند مثل عیسی علیہ السلام کی ہی

یعنی تجکو بالوہیت قرار کرینگی اور فرقہ دوسرا عداوت تجسی رکہیگا پس ہلاکت طائفہ اول

کی بسبب افراط اور غلو کی ہی کہ تجکو خدا جانینگی اور ہلاکت فرقہ دوم کی بسبب تفریط

کی ہی کہ مرتبہ سی تجکو گراوینگی جسوقت قریش نی یہہ بات سنی ہنسی اور کہا کہ محمد پسر عم اپنی کو

انبیا اور رسل سی تشبیہ دیتا ہی اوسوقت یہہ آیہ مذکورہ نازل ہوی کہ جس گاہ عیسی کی مثل دی

گئی علی ابن ابیطالب کے قوم تیری نی غل مچایا اور نہایت حسد سی تیری کلام کو ہیچ معلوم کیا وَاِنَّهٗ

لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ در حقیقت عیسی ہر آینہ وہی کہ بسبب اوسکی

معلوم ہوگا احوال قیام قیامت کا صحیح مسلم نی ابو جریح سی روایت کی ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ

علیہ و آلہ نی فرمایا کہ عیسی نزول کرینگی آسمان سی بعد اسکی صاحب الامر علیہ السلام اونسی کہینگی کہ نماز

پڑہو مقدم ہو وہ انکار کرینگی اور کہینگے کہ یہہ امر مخصوص تمہارا ہی اور اوسکی بعد صاحب الزمان علیہ السلام

امامت کرینگی اور عیسی پیچہی اونکی نماز پڑہینگی

## تکملہ

بعض روایات مین وارد ہوا ہی کہ وَاِنَّهٗ

جار مجرور مین روایات وسکی الکہجی سی ہوئی مین تکلی وس یہہ عبارت هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ قِيَامِ السَّاعَةِ

بعضی مین روایات وسکی تنزیل بیابیسی ہوئی مین نکلی وس یہہ عبارت ای خبر قیام الساعة هذا

يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ

ای بندو میری خوف نہین ہی بہشت اوپر تمہاری آجکی دن اور نہ تم غمگین ہوگی وہ لوگ

آمنوا بآياتنا وكانوا مسلمين ○ ادخلوا الجنة أنتم

جو ایمان لائے ہیں ساتھ نشانیوں ہماری کی اور تھے وہ فرمانبردار خالص داخل ہو بہشت میں تم

وأزواجكم تحبرون ○ يطاف عليهم بصحاف من ذهب

اور زنان تمہاری خوش کئے جاؤ گے پھرایا جاوے گا اوپر انکے رکابیاں سونے کی

وأكواب وفيها ما تشتهيه الأنفس وتلذ الأعين و

اور کوزہا اور بیچ اوسکی موجود ہوگی جو خواہش کرینگی نفس اونکی اور لذت پاوینگی آنکھیں

أنتم فيها خالدون ○ وتلك الجنة التي أورثتموها بما

تم اوسمیں رہوگی ہمیشہ اور یہ بہشت وہ کہ میراث دی گئی تم کو بسبب اوسکے

كنتم تعملون ○ لكم فيها فاكهة كثيرة منها تأكلون

کرتے تھے عمل کرتے تمہارے واسطے اوسمیں میوہ بہت ہیں اوسمیں سے کھاؤ تم

إن المجرمين في عذاب جهنم خالدون ○ لا يفتر عنهم

بدرستیکہ گنہگار لوگ بیچ عذاب دوزخکی رہینگی ہمیشہ نہیں کم کیا جاوے گا ان سے

وهم فيه مبلسون ○ وما ظلمناهم ولكن كانوا هم

اور وہ بیچ اوسکی ناامید ہونگے اور نہیں ستم کیا ہمنی اونپر ولیکن تھی وہ سب خود

الظالمين ○ ونادوا يا مالك ليقض علينا ربك قال

ظالم اور پکارینگی ای مالک فرشتہ دوزخ کہ چاہئے کہ حکم کری اوپر ہمارے پروردگار تیرا کہیگا

إنكم ماكثون ○ لقد جئناكم بالحق ولكن أكثركم

بدرستیکہ تم اوسمیں رہنے والے ہو البتہ تحقیق لائے ہم تمہاری طرف حق بات ولیکن بہت تمہارے



للحق كارهون ○ أم أبرموا أمرا فإنا مبرمون ○ أم

حق سے ناخوش ہیں کیا ٹھہرایا ہے انہوں نے کام کو بیشک ہم بھی ٹھہرانے والے ہیں کیا

يحسبون أنا لا نسمع سرهم ونجواهم بلى ورسلنا

گمان کرتے ہیں وہ کہ ہم نہیں سنتے باتیں پوشیدہ اونکی اور مشورہ اونکا ہاں اور فرشتے ہمارے

لديهم يكتبون ○ قل إن كان للرحمن ولد فأنا أول

پاس اونکے لکھتے ہیں کہہ اے محمد اگر ہوتا واسطے خدا کی فرزند تو ایک میں ہوتا پہلا

العابدين ○ سبحان رب السماوات والأرض رب العرش

پرستش کرنے والا پاک ہے پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا پروردگار عرش کا

عما يصفون ○ فذرهم يخوضوا ويلعبوا حتى يلاقوا يومهم

اوس چیز سے کہ صفت کرتے ہیں پس چھوڑ دو انکو کہ باطل کرتے رہیں اور بازی کرتے رہیں یہانتک کہ ملیں دن اپنے کو

الذي يوعدون ○ وهو الذي في السماء إله وفي

ایسا کہ وعدہ دیے گئے ہیں عذاب کا اور وہ ایسا ہے کہ بیچ آسمان کی وہی معبود اور بیچ

الأرض إله وهو الحكيم العليم ○ وتبارك الذي له ملك

زمین کی وہی معبود ہے اور وہ حکم کرنے والا ہے دانا اور بزرگ اور صاحب برکت ہے ایسا کہ واسطے اوسکے ہے ملک

السماوات والأرض وما بينهما وعنده علم الساعة

آسمانوں کی اور زمین کی ہے اور جو کچھ درمیان دونوں کے ہے اور نزدیک اوسکے ہی جاننا قیامت کا

وإليه ترجعون ○ ولا يملك الذين يدعون من دونه

اور طرف اوسکی رجوع کروگے تم سب اور نہیں مالک ہونگے وہ لوگ کہ عبادت کرتے ہیں اوسکے سوا

الشفاعة الا من شهد بالحق وهم يعلمون ولئن
شفاعت کی مگر وہ شخص کہ جو اقرار کرتی ہیں ساتھ حق کی اور وہ جانتے ہیں اور اگر
سألتهم من خلقهم ليقولن الله فانى يؤفكون وقيله
پوچھے تو ان کو اے محمد کس نے پیدا کیا ان کو تو البتہ کہینگے اللہ نے پس کہاں کو پھیرے جاتے ہیں اور قسم ہے کہنے پیغمبر کی
يا رب ان هؤلاء قوم لا يؤمنون فاصفح عنهم
اے پروردگار میرے بیشک یہ گروہ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے ہیں پس منہ پھیر ان سے
وقل سلام فسوف يعلمون ع
اور کہہ سلام وداع و رخصت ہے پس قریب ہے کہ جانینگے وہ انجام عذاب کو

قوله يطاف عليهم بصحاف من ذهب واكواب وفيها ما تشتهيه الانفس وتلذ الاعين
خبر میں وارد ہے کہ بہشت میں مومن ایک کاسے ستر طرح کا کھانا کھاوینگے کہ ایک دوسری کی
مشابہہ نہوگا اور ہر کوزے میں کئی طرح کا پانی ہوگی کہ ہر ایک کا ذائقہ علیحدہ ہوگا اور بہشت
میں جس چیز کی خواہش کرینگے وہ موجود ہو جائیگی **تکملہ** زبر و بینات رکوع
قوله وصلنا هو وہ حرف ہے میں ہزار کی ایک ہزار ایک سو تیرہ ہوئے میں اور بینات
اوسکی چار سو چہتر ہوتی ہیں مجموع اونہیں دونوں کی ایک ہزار پانسو ہوئے
ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہہ عبارت فی ما علمنا الهم ملكار وجعلهم ولاه اهله والوداد
١١١٣ ۴۴٠ ٣٩ ۵٩ ۵٢

## سورة الدخان مكية
سورہ دخان مکہ میں نازل ہوا



بسم الله الرحمن الرحيم
شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدائے رحمن رحیم کی
حم والكتاب المبين انا انزلناه في ليلة مباركة
قسم ہے کتاب روشن کی اور ترجمہ قرآن روشن کی کہ بیشک نازل کیا ہمنے قرآن کو شب قدر میں کہ مبارک ہے
انا كنا منذرين فيها يفرق كل امر حكيم امرا من عندنا
بیشک ہیں ہم ڈرانے والے بیچ اوس شب کے تفصیل کی جاتی ہے ہر کام حکمت والا حکم ہمارے پاس سے
انا كنا مرسلين رحمة من ربك انه هو السميع العليم
بیشک ہم ہیں بھیجنے والے رسولوں کو واسطے بخشائش کی جانب پروردگار تیرے کے بیشک وہ ہی ہے سننے والا جاننے والا
رب السموات والارض وما بينهما ان كنتم موقنين
پروردگار آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ درمیان دونوں کے ہے اگر ہو تم یقین لانے والے
لا اله الا هو يحيي ويميت ربكم ورب آبائكم الاولين
نہیں کوئی خدا سوائے خدا کی جو کہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے پروردگار تمہارا اور پروردگار باپوں اگلوں تمہارے کا
بل هم في شك يلعبون فارتقب يوم تاتي السماء
بلکہ وہ بیچ شبہہ کی ہیں اور ٹھٹھا کرتے ہیں پس انتظار کر تو اوس دن کا کہ آوے گا آسمان
بدخان مبين يغشى الناس هذا عذاب اليم
ساتھ دہوئیں ظاہر کی کہ احاطہ کریگا لوگوں کو یہہ عذاب دردناک ہے
ربنا اكشف عنا العذاب انا مؤمنون انى لهم الذكرى
اے پروردگار ہمارے دفع کر ہم سے عذاب کو بیشک ہم ایمان لانے والے ہیں کہاں ہے واسطے انکے نصیحت پکڑنا

وقد جاءهم رسول مبين ۝ ثم تولوا عنه وقالوا معلم

اور حالانکہ تحقیق آیا اونکو رسول ظاہر بعد اوسکی رو گردان ہوا اوس سے

مجنون ۝ انا كاشفوا العذاب قليلا انكم عائدون ۝

دیوانہ ہے بدرستیکہ ہم دور کرنیوالی ہیں عذاب کو بقدر قلیل بدرستیکہ تم عود کرنیوالی ہو

يوم نبطش البطشة الكبرى انا منتقمون ۝ ولقد

اوس دن کہ گرفتار کرینگی ہم بہ گرفتاری بزرگ بدرستیکہ ہم بدلا لینے والی ہین

فتنا قبلهم قوم فرعون وجاءهم رسول كريم ۝ ان

امتحان کیا ہمنی اگلی گروہ فرعونکو اور آیا اونکو رسول بزرگ

ادوا الي عباد الله اني لكم رسول امين ۝ وان لا

یہ کہ حوالہ کرو طرف میرے بندگان خدا کو بدرستیکہ میں واسطے تمہارے رسول ہون

تعلوا على الله اني آتيكم بسلطان مبين ۝ واني عذت

تکبر کرو اوپر خدا کی بدرستیکہ میں لاتا ہون واسطے تمہاری معجزہ ظاہر

بربي وربكم ان ترجمون ۝ وان لم تؤمنوا لي فاعتزلون

ساتھ پروردگار اپنی کی اور پروردگار تمہارے کی سنگسار کرو تم مجھی اور اگر نہیں ایمان لاتی

فدعا ربه ان هؤلاء قوم مجرمون ۝ فاسر بعبادي

پس دعا کی موسی نے رب اپنی سی بدرستیکہ یہ قوم گناہگار ہے

ليلا انكم متبعون ۝ واترك البحر رهوا انهم جند

شب مین بدرستیکہ تم متابعت کیے جاؤ گے اور ترک کر دریا کو درحالیکہ ساکن ہو بدرستیکہ وہ لشکر



دخان

جند مغرقون ۝ كم تركوا من جنات وعيون ۝ وزروع

لشکر غرق شدہ گان ہی بہت سے ترک کیے اونہوں نے باغات اور چشمہ اور زراعتہا

ومقام كريم ۝ ونعمة كانوا فيها فاكهين ۝ كذلك واورثناها

اور منزلہا اچھی اور نعمتہا کہ تہی بیچ اوسکی شادمان اسی طرح ہوا اور وارث کیا ہمنی

قوما آخرين ۝ فما بكت عليهم السماء والارض وما

قوم دیگران پس گریہ کیا اوپر اونکی آسمان نے اور نہ زمین نے اور نہ

كانوا منظرين ۝

تہی وہ مہلت دیا گئی

سورہ دخان مکہ مین نازل ہوا اوسمین انسٹھہ آیتین ہین ابی بن کعب نی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو شب جمعہ کو پڑہی جمیع گناہ اوسکی بخشی جاتی ہین اور ابوہریرہ نی اون حضرت سے روایت کی ہی کہ جو شخص ہر شب اس سورہ کو تلاوت کری ہر روز ستر ہزار فرشتے اوسکی واسطی آمرزش خدا سے چاہتی ہین اور جو شخص ہر روز پڑہی ہر شب اوسکی واسطی ستر ہزار فرشتے طلب آمرزش کرتی ہین اور ابوحمزہ ثمالی نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ جو کوئی اس سورہ کو فرائض اور نوافل مین پڑہی حق سبحانہ وتعالی اوسکو قیامت کی روز امنون سے مبعوث کری اور سایہ عرش اپنی مین جگہ دیگا اور حساب اوسکی کو آسان کریگا اور نامہ اعمال اوسکی داہنی ہاتہہ مین دیگا بسم الله الرحمن الرحيم حم والكتاب المبين

یعنی قسم ہی ساتھ نام خدا کی کہ حکیم ہی ساتھ حکمت کی اور کتاب سے مراد قرآن ہی

ع

روشن قوله انّا انزلناه فی لیلة مبارکة بیشک ہمنی نازل کیا اوسکو
بیچ شب قدر کی اور لیلۂ مبارکہ سی شب قدر ہی یہہ قول عباس اور قتادہ کا ہی اور
حضرت امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہما السلام نی بہی اسیطرح فرمایا ہی اور
موید اسکی قول حقتعالی ہی کہ انّا انزلناه فی لیلة القدر اور دوسری جگہ فرمایا
کہ شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن اور وہ روایات کہ فضیلت مین شب قدر کی
مین واقع ہوئی ہین انشاء اللہ تعالی تفسیر سورۃ القدر مین مذکور ہونگی اور عکرمہ سی
منقول ہی کہ مراد اس سی شب نیمۂ شعبان ہی کہ اوسکو لیلۂ مبارکہ اور لیلۂ رحمت اور لیلۃ
الصک کہتی ہین اور وجہہ تسمیہ صک بفتح صاد مہملہ و کاف مشددہ یہہ ہی کہ اس شب مین
ہر ایک کی برات آزادی لکہی جاتی ہی جسطرحسی بادشاہ آخر سال مین رعیت کی
کو لکہہ دیتا ہی اور تسمیہ اسکا بلیلۂ مبارکہ اور بلیلۂ رحمت اسواسطی کہ اس شب مین حقتعالی
برکت اور رحمت نازل کرتا ہی اور کشاف مین لکہا ہی کہ شب نصف شعبان کی پانچ خصلتین
ہین اول تعیین ہر امر کی اور قسمت حیات کی اور دوسری فضیلت عبادت کی چنانچہ سید عالم
صلی اللہ علیہ وآلہ سی مروی ہی کہ جو کوئی اس شب مین سو رکعت نماز پڑہی حقتعالی
فرشتی بہیجتا ہی اوسکی ہمراہ ہین تیس فرشتی بہشت کی بشارت دیتی ہین اور تیس آتش دوزخ
سی امین اور نا خوف کرتی ہین اور تیس فرشتی آفات دنیا سی اور دس فرشتی کر شیاطین سی محفوظ
رکہتی ہین تیسری خصلت یہہ ہی کہ رحمت نازل ہوتی ہی بندونپر چنانچہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ سی پوچہا کہ یہہ کون شب ہی حضرت نی فرمایا کہ اس شب مین خدا
بندونکی بخشی کو موافق شمار بال گوسفندان بنی کلب کی آتش دوزخ سی نجات دیتا ہی



دیتا ہی چوتہی خصلت یہہ ہی کہ مغفرت حاصل ہوتی سب کو سوائی جادوگر اور عاق کرنیوالی ماں باپ
کی اور ہمیشہ پینی والی شراب کی اور اصرار کرنیوالی زنا کی خصلت پانچوین یہہ ہی دینا
شفاعت کا سب امت کو چنانچہ روایت مین وارد ہی کہ شب تیرہوین شعبان مین حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی امت کی حق مین خدا سی سوال کیا شفاعت تہائی امت کی
اوسکو عطا ہوئی اور چودہوین شب کو پہر دعا کی شفاعت دو ثلث کی اوسکو مرحمت ہوئی شب
پندرہوین مین پہر مناجات کی شفاعت ہر امت کی اوسکو عطا کی اور بزرگی اس سبب سی ہی
کہ عادت آلہی اسطرحسی جاری ہوئی ہی کہ شب نصف شعبان مین آب زمزم زیادہ ہوتا ہی
اسطرحسی کہ ہر ایک حاضرین دیکہتی ہین منقول ہی کہ بغداد مین ایک شخص تہا کہ مدت دراز
سی اظہار خاطر ساتہہ ایک لڑکی رکہتا تہا مراد اوسکی حاصل نہوتی تہی تا اینکہ شب برات
مین جاگا اوس سی ہوی مرد نی چاہا کہ اپنی مراد اوس سی حاصل کری اوس لڑکی نی
کہا نہایت نامرد ہی کہ سب لوک آج کی رات مشغول عبادت ہون اور تم مرتکب گناہ کی ہو
یہ کہنا تہی القصہ وہ متوجہ ہوا اور تمام شب عبادت مین بسر کی صبح کو باپ اوس لڑکی
کا ہاتہہ دستکار کی اوس مرد کی پاس آیا کہ آج کی شب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کو خواب
مین دیکہا مین نی کہ فرمایا اوس جناب نی کہ اپنی لڑکی کا نکاح اوس مرد کی ساتہہ کر دی پس
نکاح دونوکا ہوا برکت اس شب سی وہ دونو دولت وصلت سی مستفید ہوے دنیا مین اور عقبی
مین آتش دوزخ سی آزاد ہوی قوله امرا من عندنا انا کنا مرسلین اس حکم مقرر
بہت ہی ہمنی بہیجا ہی قرآنکو درحالیکہ حکم کرنیوالی تہی ساتہہ حکم کرنیکی نزدیک اپنی کی
ہم ارسال کرنیوالی ہین بہیجنی والی رسولونکی کہ عادت ہماری ہی بہیجنا رسولونکا ساتہہ کتاب کی

کرنی والی کی قوله بل هم فی شك یلعبون ۝ فارتقب یوم تاتی السماء بدخان مبین
بلکہ وہ بیچ شک یعنی اقرار ازسر علم اور یقین نہو گا بلکہ کہا ہوا ہی ساتھ ہنسی کی اور کہیل
بازی کی پس انتظار کر اوس دن کی کہ لاویگا آسمان دہوان ظاہر کہ مفسرین نی تعریف دخان مین
اختلاف کیا ہی بعضون نی مراد قحط لیا ہی کہ بسبب بد دعائی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کی
کفار پر واقع ہوا تہا چنانچہ مسروق نی عبد اللہ مسعود سی روایت کی ہی کہ قریش
ایمان نہین لائی اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کو ایذا اور آزار بہت پہنچایا اوس وقت اون
نی ہاتہہ دعا کی اوٹہایا اور عرض کی کہ بار خدایا قحط انپر نازل کر مثل سالہای
کی یعنی سات برس انپر روزی تنگ کر حقتعالی نی موافق مقصود جناب نبی کی اونکو
مبتلا قحط سی کیا اور نہایت ہو کہہ سی سکہائی ہڈی اور مردار کہائی تہی اور سبب شدت
گرسنگی کی مقابل آنکہون کی اونکی غبار اور دہوان نظر آتا تہا اور اکثر ایسا ہوا ہی کہ سالہای
قحط مین بسبب قلت بارش غبار بہت زمین سی اوٹہتا ہی اور جنگل دہوین کی جیسا
پراکندہ ہوتا ہی اور اسی سبب سی سال قحط کو سنة الغبر کہتی ہین اور نزدیک بعضی کی
کی مراد دخان سی وہ دہوان ہی کہ پیش از قیامت کی ظاہر ہو گا اور سب زمین پر
خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا ہی کہ اول علامات قیامت دہوان اور نزول عیسی
اور وہ آتش ہی کہ شہر عدن سے وہ باہر آویگی اور سب لوگ محشر مین لیجائی گی
حذیفہ نی کہا یا رسول اللہ کیسا ہو گا دہوان ہو کا حضرت نی اس آیہ مذکور کو تلاوت فرمایا
اور فرمایا شرق سی غرب تک تمام گہیر لیگا اور چالیس دن باقی رہی کا اور مومن
سی اسقدر ایذا پاوینگی کہ جیسی مرض زکام مین مبتلا ہوتا ہی اور کافر کو مست اور بیہوش



بیہوش کر دیگا اور وہ دہوان دو سوراخ ناک اور دو سوراخ کان سی اوسکی نکلیگا
قوله ان جاءهم رسول کریم اور اس جگہہ رسول بزرگ سی موسی علیہ السلام مراد ہین
کی سبب طاعت اور عبادت کی بار شریف اور بزرگوار تہی نزدیک بنی اسرائیل کی قوله فاسر بعبادی
لیلا انکم متبعون لیجا بندگان میری کو رات مین تحقیق تم پیچہا کئی ہو گی یعنی فرعون اور قوم اوسکی
تمہاری پیچہی آوینگی قوله فما بکت علیهم السماء والارض وما کانوا منظرین
آسمان اور زمین نی بنی اسرائیل کی غرق ہونی پر کوئی رویا اور افسوس کیا تکملہ بروج
رکوع چہارم حم دو حرف مین بیس اونکی اوتالیس مرتبات اونکی
دوره کا تمام ہوتی ہین بنکی عبارت ہو حبیب اللہ قوله الکتاب المبین
بیچ تین مین نکلی عبارت امیر المومنین و ہو ابن ابطالب قوله لیلة مبارکة
تین برابر یکہزار یکسو تیس ہو کر نکلی عبارت ہی فاطمة ابنة احمد الامی
اور جنات ہی ہیں ہو کر نکلی عبارت ہی الزهراء احمد ابوها قوله
امر حکیم سات حرف مین برابر اوسکی تین سو تیس ہو کر نکلی عبارت امر حکیم

ولقد نجینا بنی اسرائیل من العذاب المهین ۝ من
اور البتہ تحقیق نجات دی ہمنی بنی اسرائیل کو عذاب اہانت کنندہ سی
فرعون انه کان عالیا من المسرفین ۝ ولقد اخترناهم
فرعون سی تحقیق تہا وہ سر بلندی کرنیوالا بیہودہ اور کفر کرنیوالا اور تحقیق برگزیدہ کیا ہمنی
علی علم علی العالمین ۝ وآتیناهم من الآیات ما فیه
اونکو اوپر تمام عالم کی اور دیا ہمنی اون سب کو نشانیون سی وہ کہ تہی بیچ اوسکی

بلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ○ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ○ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا

آزمایش ظاہر بدرستیکہ یہہ گروہ قریش ہر آینہ کہتی ہیں نہیں وہ کچھ مگر موت ہماری

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ○ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ

پہلی اور نہیں ہم زندہ ہو کر اوٹھنے والے پس لاؤ تم باپ دادوں ہمارے کو اگر تم ہو سچے

اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ اَهْلَكْنٰهُمْ

آیا وہ قریش بہتر ہیں یا گروہ تبع کی اور وہ لوگ کہ تھی پہلے انکے ہلاک کیا ہم نے انکو

اِنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ○ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ

بدرستیکہ وہ سب تھے گناہ کرنیوالے اور نہیں پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو اور

مَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ○ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ

جو کچھ ہے درمیان ان دونوں کے واسطے بازی کی نہیں پیدا کیا دونوں کو مگر ساتھ حق کے ولیکن

اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ

بہت انہیں کی نہیں جانتے ہیں بدرستیکہ روز قیامت وقت اجتماع انکا ہے سبکا

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ○ اِلَّا

وہ روز کہ نہیں دفع کرتا کوئی دوست دوست سے کوئی عذاب کو اور نہیں مدد کئے جاوینگے مگر

مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهُ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ○

وہ شخص کہ رحم کیا ہو خدا نے بدرستیکہ وہ غالب ہے رحم کرنیوالا

**تکملہ** زبر و بینات رکوع بارزدہم قلے ولقد اختزناھم

حرف ہیں بینات اوسکی چار سی نوی ہوتی ہیں کلی اوس کی یہہ عبارت



عبارت لا اثیمۃ جدا قلے من رحم اللہ تو حرف ہیں بینات اوسکی تین سی کلی ہوتی ہیں کلی اوسکی یہہ عبارت ٤٩ او لاء علی تایب حبیب اللہ ولکن ١٨٨

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ○ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ○

بدرستیکہ درخت زقوم یعنی سیہوڑ کہانا ہوگی گنہگار کا ہے

كَالْمُهْلِ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ○ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ○

مانند چرک کے دانے کی کہ جوش مارینگے بیچ شکموں کے مانند جوش مارنے آب نہایت گرم کی

خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ○ ثُمَّ صُبُّوْا

اوس گنہگار کو پس کہینچو اسکو طرف وسط دوزخ کے بعد اسکی ڈالو

فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ○ ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

اوپر سر اوسکے عذاب پانی گرم سی چکہہ تو بدرستیکہ تو ہی ارجمند اور

الْكَرِيْمُ ○ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ○ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

بزرگ قوم کا بدرستیکہ یہہ عذاب وہ ہے کہ تھی تم ساتھ اوسکی شک کرنیوالے بدرستیکہ پرہیزگاران

فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ○ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ يَلْبَسُوْنَ مِنْ

بیچ مکان امن کی ہیں بیچ بہشت اور چشمہ ہای جاری کی لباس کرینگی وہ

سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ○ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ

پارچہ ریشمی نازک اور دبیز سے وہ سب بیٹھے برابر ہونگی ایکدیگر کے حال اونکا اور تزویج کردینگے ہم انکو

بِحُوْرٍ عِيْنٍ ○ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ○ لَا

زنان سفید اور کشادہ چشم سی طلب کرینگے بیچ بہشت کی ہر ایک میوہ کو در حالیکہ امن پانیوالے ہونگی

يذوقون فيها الموت الا الموتة الاولى ووقاهم عذاب

چکھینگے وہ بیچ اوسکی ذائقہ موت کو مگر موت اول کو اور بچاوے اوسکو سختی

الجحيم ° فضلا من ربك ذلك هو الفوز العظيم ° فانما

دوزخسی فضل ہی پروردگار تیرے سی یہہ وہ رستگاری بزرگ ہی پس سوای اسکے نہیں

يسرناه بلسانك لعلهم يتذكرون ° فارتقب انهم مرتقبون ع

کہ آسان کیا ہمنی قرآنکو ساتھہ زبان تیری کی شاید کہ وے نصیحت پکڑیں پس منتظر ہو بدرستیکہ وے منتظر ہیں

قوله واتيناهم من الايات ما فيه بلاء مبين نام رکہا نعمت کا ساتھہ …

ہی کہ حقتعالی نی آزمایش بندون کی نعمت مین اسطرحسی کی ہی کہ شکر گذار کون ہی اور …

کون ہی اور اسیطرحسی مصائب مین شکیبائی اور جزع قوله اهم خير ام قوم تبع …

اخبار مین وارد ہوا ہے کہ تبع ایک بادشاہ تہا قوم حمیر سی اور کنیت اوسکی ابو ایوب اور نام …

اسعد بن ملکان تہا حشم بی شمار اور تابعین بسیار رکہتا تہا شرق سی مغرب تک …

مین آیا تہا اور سمرقند کو خراب کر کی بار دیگر درست کیا اور بسبب کثرت پیروان کی …

تبع ہوا اور بعضی کہتی ہین کہ بادشاہ یمن تہا اور سلاطین یمن کو تبابعہ کہتی ہین …

اہل یمن تہی چنانچہ خاقان نام بادشاہ ترک ہی اور قیصر نام ملک روم ہی آور سہیل …

نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی روایت کی ہی کہ تبع کو دشنام مت دو اسواسطی کہ مسلم …

تہا وہ آور ابن عباس سے منقول ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا کہ تبع پیغمبر تہا …

کعب احبار نی کہا ہی کہ تبع مرد صالح تہا اور حقتعالی نی مذمت اوس قوم کی کی نہ …

کی آور ولید صبیح نی امام جعفر صادق ع سی روایت کی ہی کہ اونحضرت نی فرمایا کہ تبع نی …



اوس اور تبع نی جو کہا کہ تم مجال خود ور ہنا تا وقت ظہور پیغمبر آخر الزمان کہ اگر مین وہ وقت

پاؤنگا خدمت گذاری اوسکی کرونگا اور کمر اطاعت مضبوط باندہونگا اور اگر روایت

مین آیا ہی کہ تبع نی جو مکتوب بجانب حکام لکہتا تہا اول اوسکی مین یہہ ہوتا تہا بسم اللہ الذی

… یعنی بنام اوس خدای کی کہ بادشاہ تر و خشک اور آفتاب

اور باد ہی آور سعید بن جبیر نی کہا ہی کہ اول جسنی خانہ کعبہ کو ملباس پوشش کی تبع

تہا اور اخبار مین وارد ہوے کہ تبع ابتدا رحال مین آتش پرست تہا جسوقت کہ مدینہ مین فرزند اوسکی کو

قتل کیا اوسنی اہالی اور اطراف اپنی کو جمع کر کی لشکر درست کیا اوسوقت دو حبرے یعنی

دو عالم کہ بنی قریظہ سی تہی اور نام اونکا کعب اور اسد تہا اس خبر کو سنکر نزدیک اوسکی

آئی اور کہا اونہون نی کہ یہہ حجرات نخلستان کہ یہہ جای ہجرت پیغمبر آخر الزمان ہی اور سے اوس

ملکا کی بہت سی بیان کی اوسوقت سر قتل و غارت اہل مدینہ سی دست بردار ہوا اور برکت

ہدایت اون دو عالم کی مسلمان ہوا اور ساتہہ ایک جماعت اہل کتاب کی متوجہ یمن ہوا …

ہی ہذیل سر راہ اوسکی آئی اور کہا اونہون نی کہ ہم تجہی ایسی گھر کو دکہلا دین کہ اوس مین گنج …

اور مروارید اور زبرجد ہی کہا اوسنی کہان ہی کہا اونہون نی مکہ مین ہی اور غرض اونکی یہہ

تہی کہ تبع قصد خانہ کعبہ کری اور ہلاک ہووی تبع نی بعد استماع اس قصہ کی اون دونو عالمون

سی سوال کیا اون عالمون نی کہا کہ ای بادشاہ زنہار یہہ کام مت کر کہ وہ جگہہ نہایت بزرگ ہی

اور جسنی قصد اوس شہر کا کیا ہلاک ہوا اور تجہی لازم ہی کہ اوس جگہہ جا تو اور قربانی کر …

پس تبع کعبہ کو گیا اور اوس شہر کو ملباس پوشش کیا اور شش ہزار شتر اور گوسفند قربانی …

مین کر کیا ایک جماعت نی قوم حمیر سی اوسکا مخالفت کیا کہ تو دین ہمارے سی برگشتہ ہوا ہم ساتہہ تیری …

گر علی تبع نی ولادت حضرت خدا اور نبی خاتم کی ... ہوا اور انہوں نے ...
کی اور کہا اوس ... ساتھ اوس کی امتحان کریگی چنانچہ اون کو ... ایک جبال ...
تھی کہ ہر کا وہ شخص ... آتش میں ... جو کوئی ... 
نجات پایا نہایا القصہ علما ... کی اندر ون ... صحیح و سالم ...
اور نزدیک ارباب تواریخ ثبوت پہنچا ہے کہ تبع نی ... پیغمبر خدا کو ...
اگر ... حضرت ... پہنچا ... اور الاولاد ... 
چنانچہ ... حضرت خاتم الانبیاء ... پہنچا ...
حضرت علی ... علما ... ایمان ... پیغمبر الانبیا ... [illegible]

اياتها كلماتها سورة الجاثية مكية حروفها ركوعها

سورہ جاثیہ کی ہے نازل ہوا

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کی بڑی بخشش والے کے

حم ○ تنزيل الكتاب من الله العزيز الحكيم ○ ان في
... اتارنا کتاب کا جانب خدا کی غالب حکمت والے کی ...
السموات والارض لايات للمؤمنين ○ وفي خلقكم و
آسمانوں کی اور زمین کی البتہ نشانیاں ہیں واسطے مومنین کی اور بیچ پیدا کرنے تمہارے
ما يبث من دابة ايات لقوم يوقنون ○ واختلاف
اور جو چیز کہ پھیلاتا ہے جانور نشانیاں ہیں واسطے قوم کے کہ یقین لاتے ہیں اور بیچ مختلف



واختلاف الليل والنهار وما انزل الله من السماء من رزق
... رات دن کی اور روزی کی اور بیچ اوس چیز کے کہ نازل کیا خدا نے آسمان سے ...
فاحيا به الارض بعد موتها وتصريف الرياح ايات لقوم
پس زندہ کیا بسبب اوسکی زمین کو بعد خشک ہونے اوسکی کی اور پھیرنے ہواؤں کی ...
يعقلون ○ تلك ايات الله نتلوها عليك بالحق فباي حديث
عقل رکھتے ہیں یہ آیات خدا کی کہ تلاوت کرتے ہیں ہم اوپر تیرے ساتھ حق کی پس ساتھ کس بات کی
بعد الله واياته يؤمنون ○ ويل لكل افاك اثيم ○ يسمع
بعد خدا کے اور دلیل اوسکی ایمان لاتے ہیں عذاب ہے واسطے ہر دروغگو گنہگار کی
ايات الله تتلى عليه ثم يصر مستكبرا كان لم يسمعها فبشره
آیات خدا کو کہ تلاوت کی جاتی ہیں اوپر اوسکے پھر اصرار کرتا ہے ... گویا نہیں سنا اوسکو ...
بعذاب اليم ○ واذا علم من اياتنا شيئا اتخذها هزوا
ساتھ عذاب دردناک کی اور جب معلوم کرتا ہے آیات ہمارے سے کسی چیز کو لیتا ہے اوسکو ہنسی میں
اولئك لهم عذاب مهين ○ من ورائهم جهنم ولا
یہ لوگ ہیں کہ واسطے اونکی عذاب ہے خوار کنندہ پیچھے اونکی جہنم ہے اور نہیں
يغني عنهم ما كسبوا شيئا ولا ما اتخذوا من دون الله
... جو چیز کہ کسب کی اونہوں نے کچھ بھی اور نہ وہ چیز کہ لیا اونہوں نے سوائے خدا کے
اولياء ولهم عذاب عظيم ○ هذا هدى والذين كفروا
دوست اور واسطے اونکی عذاب بزرگ ہے یہ قرآن ہادی ہے اور وہ لوگ کہ کفر کرتے ہیں

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِنْ رِجْزٍ أَلِيمٌ

ساتھ آیات رب اپنے کی واسطے اونکی عذاب سخت دردناک ہے

سورة الجاثیہ سینتیس آیت ہیں ابی بن کعب نے جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی

جو کوئی سورہ جاثیہ کی تلاوت کرے حقتعالی وقت حساب ستر عورت اوسکا

ابن اور ابو بصیر نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو پڑھیگا اس سورہ کو

کہ ہرگز آتش دوزخ کی حٰمٓ تنزیل الکتاب جو اقوال ہیں کہ حٰم نام اس سورہ کا

جہنم معنی ورکی قبل و بعد کی بہت شایع ہی کلام عرب میں

وہ طرف ہے کہ اس شخص سے مخفی ہو خواہ جہت پست ہو خواہ جہت پیش ہو

اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيهِ بِأَمْرِهِ وَلِتَبْتَغُوا

اللہ ایسا ہے کہ مسخر کیا واسطے تمہارے دریا کو تاکہ جاری ہوں کشتیاں بیچ اوسکی ساتھ حکم اپنے کی

مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

فضل اوسکی سی روزی کو اور شاید کہ تم شکر کرو اور مسخر کیا واسطے تمہارے جو چیز کہ بیچ آسمانوں کے

وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِنْهُ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ

وہ چیز کہ بیچ زمین کی ہی سب جانب اوسکی سی بدرستیکہ بیچ اسکی ہر آئینہ نشانیاں ہیں واسطے اون

يَتَفَكَّرُونَ ۝ قُلْ لِلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ

کہ فکر کرتی ہیں کہہ تو اے محمد واسطے اون لوگوں کی کہ ایمان لائے عفو کریں واسطے اون لوگوں کی کہ نہیں امید رکھتے

أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝ مَنْ عَمِلَ

عذاب خدا کو تاکہ جزا دے خدا اوس گروہ کو بسبب اوس چیز کی کہ تھی وہ کسب کرتی جو شخص کہ عمل



صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ۝

نیک پس واسطے نفس اوسکی کے ہے اور جو شخص بدی کرے پس اوپر نفس اوسکی کی ہے بعد اسکی طرف پروردگار اپنے کی پھیرے جاؤگی

وَلَقَدْ آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنَاهُمْ

اور ہر آئینہ تحقیق دیا ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب توریت اور حکمت اور نبوت اور روزی دی ہم نے اونکو

مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ۝ وَآتَيْنَاهُمْ

چیزوں پاکیزہ سی اور بزرگی دی ہم نے اونکو اوپر تمام عالم کی اور دیا ہم نے اونکو

بَيِّنَاتٍ مِنَ الْأَمْرِ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ

دلیل روشن از کار دین پس نہیں اختلاف کیا اونہوں نے مگر بعد اسکی کہ آیا اونکو

الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

علم واسطے عداوت کی درمیان اپنے بدرستیکہ رب تیرا حکم کریگا درمیان انکی روز قیامت میں

فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۝ ثُمَّ جَعَلْنَاكَ عَلَىٰ شَرِيعَةٍ مِنَ

بیچ اوس چیز کی کہ تھے بیچ اوسکی اختلاف کرتے بعد اسکی کردانا ہم نے تجھے اے محمد اوپر ایک طریقے کی

الْأَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۝ إِنَّهُمْ

از امر دین پس متابعت کر اوسکی اور نہ پیروی کر خواہشات اون لوگوں کی کہ نہیں علم رکھتے بدرستیکہ وے

لَنْ يُغْنُوا عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَإِنَّ الظَّالِمِينَ بَعْضُهُمْ

نہیں دفع کرینگے تجھسی جانب خدا کی کسی چیز کو اور بدرستیکہ ستمکاران بعضی اونکی

أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ ۝ هَٰذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَ

دوست ہیں بعضوں کی اور اللہ دوست ہے پرہیزگاروں کا یہ قرآن بینائیاں ہیں واسطے لوگوں کی

هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ○ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا

اور راہ ہے اور رحمت ہے اون لوگون کو جو یقین لاتے ہین ○ آیا گمان کیا اون لوگون نے کہ کسب کیا

السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

گناہون کو یہہ کہ کر دالین ہم اونکو مثل اون لوگون کی ایمان لائے اور عمل کرتے رہے نیک

سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○ وَخَلَقَ اللّٰهُ

برابر ہے زندگی اونکی اور موت اونکی برا ہے وہ چیز کہ حکم کرتے ہین وہ اور پیدا کیا اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

آسمانون کو اور زمین کو ساتہ راستی اور تاکہ جزا دیا جاوے ہر نفس ساتہ اوس چیز کی کہ کمائی

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ

اور وہ نہین ظلم کیے جاوینگے آیا پس دیکہتا ہی تو اوس شخص کو کہ لیا اوس نے خدا اپنا خواہش اپنی کو

عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً

اوپر علم کی اور کر دیا مہر کی اوپر کوش اوسکی اور قلب اوسکی کی اور کر دیا اوپر چشم اوسکی کی پردہ

فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○ وَقَالُوْا مَا هِيَ

پس کون ہے کہ ہدایت کرے اوسکو بعد خدا کی آیا پس نہین پند لیتی ہو اور کہا اونہون نے

اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ وَمَا

مگر زندگانی ہماری دنیا کی مرتی ہین ہم اور زندہ ہوتی ہین ہم اور نہین ہلاک کرتا ہمکو مگر زمانہ اور نہین

لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ○ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

واسطے اونکے ساتہ اوسکے کچھ علم نہین مگر گمان کرتے ہین وہ اور جب پڑہی جاتی ہین



حٰمٓ

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا

اوپر اونکی آیات ہماری در حالیکہ روشن ہین نہین ہے دلیل اونکی مگر یہہ کہ کہین وہ لاؤ

بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ

باپون ہمارے کو اگر ہو تم راست گو ○ کہہ تو اے محمد اللہ زندہ کرتا ہی تمکو

ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ

پہر مارتا ہی تمکو پہر بعد اوسکی جمع کرتا ہی تمکو طرف روز قیامت کی نہین شک بیچ اوسکی اور لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ خ

اکثر مردمان نہین جانتے ہین

**تکملہ** لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ الخ یعنی ایام کی عذاب اور ہلاک ہین

زبر و بینات رکوع ہجدہم قولہ اَيَّامَ اللّٰهِ اونمہ حرف ہین زبر اوسکی ایک سی چہار

سو تی ہین اور بینات اوسکی چار سی چونسٹہ ہوتی ہین اور مجموع اونہین دونو کا

پان سی چالیس ہوتا ہی نکلی اوس سی یہہ عبارت يَوْمَ يَقُوْمُ الْمَهْدِيُّ هُوَ

اَحَدُهَا وَيَوْمَ الدِّيْنِ وَالْيَوْمِ قولہ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ

اثنا حرف ہین زبر اوسکی ایک ہزار نو سی بارہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت

هٰٓؤُلَآءِ عُتْبَةُ وَشَيْبَةُ وَالْوَلِيْدُ اَهْلُ الْعِنَادِ قولہ

١٩٢ ٨٧ ٦١٨

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بیس حرف ہین زبر اوسکی ایک ہزار چہہ سی تین ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ

عبارت وَهُمْ عَلِيٌّ هُوَ اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَحَمْزَةُ وَعُبَيْدَةُ

٣٩٢ ١٦١ ٣١٠١ ١ ١٣١ ٥١

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

اور واسطے خدا کے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی اور دن کہ قائم ہوگی قیامت

يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ۝ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً كُلُّ اُمَّةٍ

اوس دن میں زیاں کار ہونگے کفار اور دیکھیگا تو ہر گروہ کو ... ہر گروہ

تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ هٰذَا

بلایا جاتا ہے طرف نوشتہ اپنی کی آج کے دن جزا دیے جاؤگے تم اوس چیز کی کہ تھے تم عمل کرتے یہ

كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

کتاب ہماری کہ گواہی دیتی اوپر تمہارے ساتھ راستی کے تحقیق ہم تھے ہم لکھواتے ...

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ

پس وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کئے نیک پس داخل کریگا اونکو پروردگار اونکا

فِيْ رَحْمَتِهٖ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بیچ رحمت اپنی کی یہ ہے وہی رستگاری ظاہر اور لیکن وہ لوگ کہ کافر ہوئے

اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ

آیا پس نہ تھیں آیتیں ... پڑھی جاتی اوپر تمہارے پس سرکشی کی تمنے اور تھے تم قوم گنہگار

وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا

اور جبکہ کہا جاتا تھا تحقیق وعدہ خدا کا حق ہے اور قیامت نہیں شک بیچ اوسکے

قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ

کہا تمنے نہیں جانتے ہم کہ کیا ہے قیامت نہیں گمان کرتے ہم مگر گمان ضعیف اور نہیں ہم



بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ۝ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ

یقین لانیوالے اور ظاہر ہوئیں واسطے اونکے برائیاں اوس چیز کی کہ عمل کئے اور گھیر لیا اونکو

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ

... ساتھ اوسکے ہنسی کرتے اور کہا جاویگا آج کے دن ہم بھلادینگے تمکو جیسا کہ بھولے تم

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

ملاقات دن اپنے کی اس اور جگہ تمہارے آتش دوزخ ہے اور نہیں واسطے تمہارے مددگار

ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

یہ عذاب سبب اسکے ہے کہ پکڑتے تم آیات خدا کو ہنسی میں اور فریفتہ کیا تمکو حیات دنیا نے

فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ فَلِلّٰهِ

پس آج کے دن نہ نکالے جاؤگے تم آتش دوزخ سے اور نہ قبول کیا جاویگا عذر اونکا پس واسطے خدا کے

الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَلَهُ

سب تعریف پروردگار آسمانوں کا اور پروردگار زمین کا پروردگار تمام عالم کا

ع الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

اور واسطے اوسکے بزرگی ہی بیچ آسمانوں کی اور زمین کے اور وہ غالب ہی حکمت والا ہی

تکملہ ہر دو بینات رکوع بستم سپارہ و بست و پنجم قول هذا كتابنا نو حرف میں بینات اونکی یان سی ایک حرف بھی میں نکلی اوس سی یہہ عبارت و محمد المصطفى هو والله المجتبى

۴۴ ۵۳ ۲۶۰ ۴۲

آياتها ۳۵ كلماتها ۶۴۴ سورة الاحقاف مكية حروفها ۲۶۰۰ ركوعها ۴

سورۃ الاحقاف مکہ میں نازل ہوا

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے بڑے بخشنے والے مہربان کے

حم ○ تنزيل الكتاب من الله العزيز الحكيم

یہ سورہ نازل کرنا کتاب کا ہے از جانب خداوند غالب کی حکمت والے

ما خلقنا السموات والارض وما بينهما الا بالحق واجل

نہیں پیدا کیا ہمنے افلاک کو اور زمین کو اور اوس چیز کو کہ درمیان دونوں کے ہے مگر ساتھ حق کے

مسمى والذين كفروا عما انذروا معرضون ○ قل ارءيتم

معین کے اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے اوس چیز سے کہ خوف دیے گئے وہ روگردان ہیں

ما تدعون من دون الله اروني ماذا خلقوا من

اوسکو کہ عبادت کرتے ہو تم غیر خدا کے دکھلاؤ تم مجھے کس چیز کو پیدا کیا ہے اونہوں نے

الارض ام لهم شرك في السموات ائتوني بكتاب

زمین سے یا واسطے اونکی شراکت ہے بیچ پیدا کرنے آسمانوں کی ہے لاؤ تم ساتھ میرے کتاب

من قبل هذا او اثارة من علم ان كنتم صادقين ○ ومن

کہ آئی ہو قبل اس قرآن کی یا کوئی اثر بقیہ علم سابق سے اگر ہو تم راست گویان اور کون

اضل ممن يدعوا من دون الله من لا يستجيب له الى

گمراہ تر اوس شخص سے کہ عبادت کرے وہ غیر خدا کے اوس شخص کو کہ نہیں قبول کرتا

يوم القيمة وهم عن دعائهم غافلون ○ واذا حشر

روز قیامت تک اور وہ اصنام دعا اونکی سے بیخبر ہیں اور جس وقت حشر کیے جاویں



الناس كانوا لهم اعداء وكانوا بعبادتهم كافرين ○

لوگ ہوں گے وہ اصنام واسطے اونکی دشمنان اور ہوں گے ساتھ عبادت اونکی کے منکر

و اذا تتلى عليهم ءايتنا بينت قال الذين كفروا للحق

اور جس وقت کہ تلاوت کی گئی اوپر اونکے آیات ہماری روشن کہا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے واسطے حق کے

لما جاءهم هذا سحر مبين ○ ام يقولون افتريه قل

جب کہ آیا اونکو قرآن کہا اونہوں نے یہ جادو ہے ظاہر یا کہتے ہیں وہ کہ بنا لیا اوسکو محمد نے کہہ تو

ان افتريته فلا تملكون لي من الله شيئا هو اعلم

اگر بنا لیا ہے میں نے اوسکو پس نہ قادر ہو گے تم واسطے میری نزدیک خدا کے کسی چیز پر وہ خوب جاننے والا ہے

بما تفيضون فيه كفى به شهيدا بيني وبينكم وهو

ساتھ اوس چیز کی کہ مشغول ہو تم بیچ قرآن کی کافی ہے خدا واسطے گواہی کی درمیان میرے اور درمیان تمہارے اور وہ

الغفور الرحيم ○ قل ما كنت بدعا من الرسل وما ادري

بہت بخشنے والا مہربان ہے کہہ تو اے محمد نہ تھا میں پیدا ہوا نیا رسولوں سابق سے اور نہیں جانتا میں

ما يفعل بي ولا بكم ان اتبع الا ما يوحى الي وما انا

کہ کیا کیا جاویگا ساتھ میرے اور نہ ساتھ تمہارے نہیں پیروی کرتا میں مگر اوس چیز کی کہ وحی کی گئی طرف میری اور نہیں ہوں میں

الا نذير مبين ○ قل ارءيتم ان كان من عند الله و

مگر ڈرانے والا ظاہر کہہ تو اے محمد آیا دیکھتے ہو تم اگر ہے قرآن نزدیک خدا کے اور

كفرتم به وشهد شاهد من بني اسرائيل على مثله

انکار کیا تم نے ساتھ اوسکے اور گواہی دی گواہ ایک نے بنی اسرائیل سے اوپر مثل قرآن کی

فامنوا واستكبرتم ان الله لا يهدي القوم الظالمين

پس ایمان لائے وہ اور سرکشی کی تمنے بیشک خدا نہیں راہ دکھاتا ہے گروہ ستمگاروں کو

سورہ واحقاف مکہ میں نازل ہوا اور پینتیس آیتیں ہیں ابو امامہ نے ابی ابن کعب سے روایت
کی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے بعدد ہر ایک ریگ کے کہ دنیا
میں ہے دس نیکیاں اوسکو دیتے ہیں اور دس گناہ اوسکے محو کرتے ہیں اور دس درجے
اوسکے بلند کرتے ہیں اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ہر
شب جمعہ کو تلاوت کرے حقتعالے اوسکو ترس و تباہی سے اور خوف جھجک سے نیز دہشت قیامت
قوله حم تنزيل الكتاب من الله العزيز الحكيم حم اسماء الہی سے ہے یعنی بہیجا کتاب کا
خدائے غالب و دانا کی طرف سے ہے قوله وما انا الا نذير مبين منقول ہے کہ
یہہ آیت نازل ہوئی مشرکوں نے اظہار خوشحالی کی کہ کار محمد کا اور ہمارا نزدیک خدا کے
برابر ہے سواسطے کہ جسطرحسے ہم عاقبت کار اپنی کی خبر نہیں رکہتے ہیں محمد بھی خاتمہ کار اپنے سے
بیخبر ہے حقتعالے نے اس آیہ کو بہیجا ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر
جب صحابہ نے سنا اس آیہ کو کہا هنيئا لك يا رسول الله تمہیں معلوم ہوا کہ خدا تمسے کیا کریگا او
ہمکو معلوم نہوا کہ ہمسے کیا سلوک کریگا او سوقت یہہ آیت نازل ہوئی ليدخل المؤمنين و
المؤمنات الخ قوله وشهد شاهد من بني اسرائيل کشاف میں لکہا ہے کہ انس نے روایت
کی ہے کہ جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ مدینہ میں تشریف لائے عبد اللہ سلام نزدیک آنحضرت کے
آیا اور کہا کہ اے محمد میں مسئلہ تمسے پوچھتا ہوں کہ جواب اوسکا سوائے پیغمبر کے نہیں جانتا
اول شروط قیامت سے کیا ہے اول طعام کہ اہل بہشت کہائینگے کیا ہے اور فرزند



مشابہ ہوتا ہے کسواسطے بعضی باپ سے مشابہ ہوتے ہیں اور بعضی ماں سے جبرئیل علیہ السلام آئے کہ
حقتعالی فرماتا ہے کہ اول شروط قیامت سے وہ ہے کہ آتش طرف مشرق سے پیدا ہوگی کہ
سب خلق بہاگ کے مغرب میں آوینگے اور اول طعام کہ اہل بہشت کہائینگے کلیجہ مچہلی کا ہوگا
اور مشابہ ہونا فرزند کا اس سبب سے ہے کہ اگر آب منی مرد سبقت کرے آب زن پر تو مشابہ باپ کے ہوگا
اور اگر آب زن سبقت کرتا ہے تو مشابہ ماں کے ہوتا ہے عبد اللہ سلام نے بعد سننے جواب کے اسلام
قبول کیا کہا اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله حقا
بعد اوسکے کہا اوسنے یا رسول اللہ عادت یہود کی یہہ ہے کہ آدمیوں پر بہتان کرتے ہیں میں اب تو
کا ہی اسلام میرے کو مجھے تم مجہول کرو اور سکر میرے علم کی ہون تب قبل ازین کہ اسلام میرا ظاہر ہو
احوال میرا انسے پوچہے کہ تا عالم ہونے میرے کا اقرار کریں اور جب ان پر ظاہر ہوا کہ بعد اوسکے
اسلام میرے اوسکا کوئی عذر باقی نہ رہا اور انکار کسی چیز کا نکرینگے حضرت رسول نے یہود کو جمع کیا اور کہا کہ تم لوگ
کیا کہتے ہو عبد اللہ سلام کے حق میں کہا نے سيدنا وابن سيدنا وخيرنا وابن خيرنا واعلمنا وابن اعلمنا حضرت نے فرمایا کہ اگر وہ
تمہیں خبر ہوئی التصدیق کرے اور میری رسالت کی گواہی دے تو تم لوگ ایمان لاؤ گے کہا انہوں نے معاذ اللہ
سلام نے کلمہ شہادتین کہا یہودوں نے کہا کہ شرنا وابن شرنا عبد اللہ سلام نے کہا کہ
قوله ما تو سرف عبارت حب علي ولي الله
وقال الذين كفروا للذين امنوا لو كان خيرا ما سبقونا
اور کہا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے ہیں واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے ہیں کہ ہوتا ایمان بہتر
اليه واذ لم يهتدوا به فسيقولون هذا افك قديم
اور جس وقت کہ نہ ہدایت پائے اوسکے ساتھ تو کہیں گے کہ یہہ دروغ قدیم ہے

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ

اور آگے اس سے کتاب موسیٰ کی ہے درحالیکہ پیشوا اور سبب بخشش کی اور یہ قرآن

مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ وَبُشْرٰى

تصدیق کرنیوالا ہے درحالیکہ زبان عربی ہے تاکہ ڈر سناوے اونکو کہ جنہوں نے ستم کیا اور خوشخبری

لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

واسطے نیکوکاروں کی مقرر جسکہ وہ لوگ کہ کہا اونہوں نے پروردگار ہمارا اللہ ہے پھر ثابت رہے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

پس نہیں خوف اوپر اونکی اور نہ غمگین ہونگے یہ گروہ صاحبان

الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَصَّيْنَا

بہشت ہیں کہ ہمیشہ رہنے والے ہیں بیچ اوسکی بدلا ساتھ اوس چیز کی کہ تھے عمل کرتے اور حکم کیا ہم نے

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ

انسانکو ساتھ ماں باپ اپنے کی نیکی کرنیکو اوٹھایا اوسکو شکم میں ماں اوسکی نے تکلیف سے اور جنا اوسکو

كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ

تکلیف سے اور حمل اوسکا اور دودھ چھڑانا اوسکا تیس مہینے ہے تا آنکہ جسوقت پہنچا

اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ

نہایت قوت کو اور پہنچا چالیس برس کو کہا ای پروردگار ہمارے الہام دے مجھکو یہ

اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

کہ شکر کروں میں نعمت تیری کا وہ کہ انعام کیا تونے اوپر میرے اور اوپر ماں باپ میرے کی اور یہ کہ عمل کروں



صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ

نیک کہ پسند کرے تو اوسکو اور اصلاح کر واسطے میرے بیچ اولاد میری کی مقرر جسکہ توبہ کی میں نے طرف تیری

وَاِنِّيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ

اور مقرر جسکہ میں مسلمانوں سے ہوں یہ گروہ وہ ہیں کہ قبول کرتے ہیں ہم اونسے

اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ اَصْحٰبِ

نیک تر اوس چیز کے کہ عمل کیا اونہوں نے اور درگذر کرتے ہیں ہم گناہوں اونکی سے درحالیکہ بیچ صاحبان

الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ۝

بہشت کے ہوں وعدہ دیا خدا نے سچ وہ وعدہ کہ تھے وہ وعدہ دیے گئے

وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِيْۤ اَنْ اُخْرَجَ

اور وہ شخص کہ کہا واسطے ماں باپ اپنے کی دل تنگی ہے واسطے تمہارے کیا وعدہ دیتے ہو تم مجھکو یہ کہ نکالا جاؤنگا

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ

اور تحقیق کہ گذری زمانے بہت آگے میرے سے اور وہ دونو طلب فریاد کرتے ہیں خدا سے

وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ

خرابی تیری ایمان لا مقرر جسکہ وعدہ خدا کا حق ہے پس کہتا ہے وہ نہیں ہے یہ مگر قصہ

الْاَوَّلِيْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْۤ

اگلوں کا یہ گروہ وہ ہیں کہ لازم ہوا اوپر اونکی حکم عذاب کا بیچ

اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

امتوں گذشتہ کی تحقیق گذری آگے اونکی سے جن اور آدمی سے مقرر جسکہ وہ تھے

خاسرین ○ ولکلٍ درجاتٌ مما عملوا ولیوفیهم اعمالهم

زیانکار ہونیوالے ہے اور واسطے ہر ایک کی مرتبہ ہین اوس سے جو عمل کیے ...

وهم لا یظلمون ○ ویوم یعرض الذین کفروا علی النار

اور وے نہین ستم کیے جاوینگے اور یاد کرو اوس دنکو کہ مقابل کیے جاوینگے وہ لوگ کہ کافر ہوئے آگ کے

اذهبتم طیباتکم فی حیاتکم الدنیا واستمتعتم بها

صرف کیا تمنے پاکیزہ اپنی کو بیچ زندگانی اپنی دنیا کی اور فائدہ مند ہوئے تم ساتھ اوسکے

فالیوم تجزون عذاب الهون بما کنتم تستکبرون

پس آج کی دن بدلا دیے جاوگے تم عذاب خواری کے سبب اوسکی کہ تھے تم تکبر اور سرکشی کرتے

فی الارض بغیر الحق وبما کنتم تفسقون ع

بیچ زمین کے بدون وجہ کی اور سبب اوسکی کہ تھے تم بے حکمی کرنیوالے

قوله وحمله وفصاله ثلاثون شهرا یعنی تیس مہینے ہی کہ ہر کا دودہ پلانا اوسکا درجہ کمال
ہی جسطرحسی خدا تعالی نی دوسری جگہ ذکر کیا ہی والوالدات یرضعن اولادهن حولین
کاملین لمن اراد ان یتم الرضاعة اسی واسطی حضرت امیر المومنین علیه السلام نی فرمایا کہ
دو دائیونکا اسطرحسی ہی کہ اقل مدت حمل چہہ مہینی ہی اور یہہ معمول نطفا کا ہی اور نزدیک
امامیہ کی اکیس مہینی مین واجب دودہ پلانا اور اس سی کمتر حرام ہی اور دو برس تک
سنت ہی اور زیادہ اس سی مباح ہی لیکن اجرت زیادہ دو سال کی باپ پر واجب نہین
اور اسیطرحسی حکم تمام دودہ پلانیکا زیادہ دو برس سی نہین ہی قوله اذهبتم طیباتکم
فی حیاتکم الدنیا واستمتعتم بها فالیوم تجزون عذاب الهون بما کنتم تستکبرون



جناب سی روایت ہی کہ ایک روز پیغمبر خدا صلی الله علیه وآله کی کیا مین دیکہا مین نی کہ وہ جناب
ایک بوریا کی خرما پر تکیہ کیے ہوئی ہین اور سبب کوتاہی اوس بوریا کی بعض جسم اوس جناب کا
زمین پر تہا اور ایک تکیہ سر کی نیچی تہا کہ وہ بہی خرما کی چھال سی بہرا تہا سلام کیا مین نی اور
عرض کی مین نی کہ یا رسول الله تم کہ پیغمبر ہو اور بہترین خلق ہو باوجود اس مرتبہ عظیم کی کہ
تمہارا ہی اسطرحسی گذران کرتی ہو اور کسری اور قیصر باوجود اسکی کہ کافر اور مشرک ہین بیچ طلا
تخت اور نقرہ اور فرش حریر اور دیبا پر بیٹہتی ہین حضرت نی کہا وہ جماعت لذتہائی
دنیا سی فائدہ مند ہوتی ہی کہ چند روزہ ہی اور عنقریب فنا ہو جاینگی اور وبال اوسکا
اونپر ہی کا اور وہ چیز پاکیزہ کہ واسطی ہماری عقبی مین دی ہی اور ہرگز زوال و نقصان
نہین ہی کا اور سند نی نقل کی ہی کہ جب حضرت رسول خدا صلی الله علیه وآله کسی سفر مین جاتی تہی سب سے پیچھے
جناب فاطمہ علیہا السلام کو وداع کرتی تہی اور جب پہرکر آتی تہی پہلی فاطمہ علیہا السلام کی
پاس آتی تہی ایکروز سفر سی پہرے فاطمہ علیہا السلام نے ایک پردہ بنا ہوا خیبر کا کہ نہایت زینت کی
ساتہ بنا دروازہ پر آویزان کیا تہا ناگاہ حضرت دروازہ پر پہنچی اوس پردہ کو دیکہکر پہر گئی جناب
فاطمہ علیہا السلام نی تہوری دیر تک انتظار انکی تشریف کا کیا بعد حجرہ رسول خدا کی تشریف لائین اور کہا یا
رسول خدا آپ نی کسواسطی ترک عادت فرمائی فرمایا کہ مین آیا تہا تیری دروازی پر لیکن
جب مین نی دیکہا کہ پردہ مزین تیری دروازے پر ہی تب پہرا مین کہ یہہ رسم جابرین کا ہی مین
بہت اس سی نفرت رکہتا ہون مین اور بعد اسکی فرمایا کہ آل محمد کو دنیا سی کیا کام ہی یہہ
واسطی عقبی کی پیدا ہوئی اور عقبی انکی خاطر کی واسطی پیدا ہوئی ہی حضرت سیدة النساء
علیہا السلام نی یہہ سنکی اوس پردی کو دور کیا اور تمام عمر محنت و رنج مین بسر کی

وَاذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُ بِالْأَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ

اور یاد کر ای محمد برادر عاد کو یعنی ہود کو جس وقت کہ ڈرایا قوم اپنی کو بیچ موضع احقاف کی اور بتحقیق گذر گئے

النُّذُرُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنِّي

ڈرانے والے آگی ہود کے اور پیچھی ہود کے یہہ کہ نہ عبادت کرو تم مگر خدا کی تحقیق میں

أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ قَالُوا أَجِئْتَنَا

ڈرتا ہوں اوپر تمہارے عذاب روز بزرگ کی سی کہا اونہوں نے آیا ہی تو پاس ہمارے

لِتَأْفِكَنَا عَنْ آلِهَتِنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ

تاکہ پہیرے تو ہمکو خدایان ہمارے سی پس لا تو ہمپر اوس چیز کو کہ وعدہ کیا تو نے ہمسی اگر ہی تو راست گویان سی

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَأُبَلِّغُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ

کہا ہود نے سوا اسکی نہیں علم عذاب نزدیک خدا کے ہی اور پہنچاتا ہوں تمکو جو چیز کہ بہیجا گیا میں ساتہہ اوسکی

وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا

اور لیکن میں دیکہتا ہوں تمکو قوم ایک کہ نادان ہو تم پس جس وقت دیکہا اونہوں نے عذاب کو مانند ابر کی

مُّسْتَقْبِلَ أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوا هَٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ

مقابل ہوے وادی تہائیوں اونکی کہا اونہوں نے کہ یہہ ابر ہی پانی برسانے والا بلکہ وہ

مَا اسْتَعْجَلْتُم بِهِ ۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ

کہ طلب جلدی کرتی تہی تم ساتہہ اوسکی ہوا ایک ہی بیچ اوسکی عذاب دردناک ہلاک کرتی ہی ہر چیز کو

بِأَمْرِ رَبِّهَا فَأَصْبَحُوا لَا يُرَىٰ إِلَّا مَسَاكِنُهُمْ ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي

حکم پروردگار اپنی کی سی پس ہو وی کہ نہیں دیکہا جاتا تہا مگر مکانات اونکی اسیطرح جیسی جزا دیتے ہیں ہم



الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِن مَّكَّنَّاكُمْ فِيهِ

قوم گنہگاران کو اور البتہ تحقیق قدرت دی تہی ہمنے اونکو بیچ اوس چیز کی کہ نہیں قدرت دی ہمنے تمکو بیچ اوسکی

وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ

اور پیدا کیا تہا واسطے اونکی کانونکو اور آنکہونکو اور دل کو پس نہیں غنی کیا اون سی

سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُم مِّن شَيْءٍ إِذْ كَانُوا

کان اونکی نی اور نہ آنکہہ اونکی اور نہ دل اونکی نی عذاب سی کسی چیز کو اسواسطی کہ تہی وہ

ع يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝

کہ انکار کرتی تہی ساتہہ آیات خدا کی اور گہیر لیا اونکو اوس چیز نی کہ تہی وہ ساتہہ اوسکی ہنسی کرتی ہوے

قالوا هذا عارض ممطرنا منقول ہی کہ ہر گاہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ ابر
کو دیکہتی تہی رنگ مبارک متغیر ہو جاتا تہا کا ہی بیٹہہ جاتی تہی اور کا ہی اوٹہہ کہڑی ہوتی تہی
لوگوں نی کہا یا رسول اللہ باعث اضطراب تمہاری کا کیا ہی فرمایا کہ ڈرتا ہوں میں یہہ ابر مثل
اوس چیز کی ہو کہ قوم عاد کہتی تہی هذا عارض ممطرنا یعنی یہہ ابر کہ ہمپر آیا ہی
باران برسانیوالا ہی حال آنکہ وہ ابر نہ تہا بلکہ وہ عذاب تہا اور اوسمین ایک ہوا ایسی
تہی کہ اوسمین ایک عذاب دردناک مہلک تہا

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ الْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا الْآيَاتِ

اور تحقیق ہلاک کیا ہمنی جو بستی گرد تمہاری ہیں دیہات سی اور تکرار کیا ہمنی آیات کو

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ۝ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا

تاکہ وہ رجوع کریں طرف ہماری ہوں پس کیوں نہ مدد کی اونکی اون لوگوں نی کہ لیا اونہوں نی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ وَذٰلِكَ
سوائے خدا کے ۔۔۔ طرف خدا کی خدا بلکہ گم ہوگئے وے سب ان سے
اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفَرًا
اور یہ ہے ان کا اور وہ چیز کہ تھے وہ افترا کرتے ۔ اور یاد کر جس وقت ۔۔۔
مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا
جن سے کہ سنتے تھے وہ قرآن کو ۔ پس جس وقت کہ حاضر ہوئے وہ کہا انہوں نے ۔۔۔
فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ○ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ
پس جس وقت تلاوت ہو چکی پھرے طرف قوم اپنی کی دہشت دینے والے کہا انہوں نے ۔۔۔
اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
بیشک ہم نے سنا ہے کتاب کو کہ اتری ہے بعد کتاب موسی کی کہ تصدیق کرنیوالی ہے ۔۔۔
يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ يٰقَوْمَنَآ
آگے اوسکی راہ دکھاتی ہے طرف حق کی اور طرف راہ سیدھی کی ۔۔۔
اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
قبول کرو تم بولانے والے کو طرف خدا کے یعنی محمد کو اور ایمان لاؤ ساتھ اوسکے ۔۔۔
وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ
اور پناہ دیگا تمکو عذاب دردناک سے ۔ اور جو شخص نہ قبول کریگا بولانے والے خدا کو ۔۔۔
بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ
عاجز کرنیوالا بیچ زمین کے اور نہیں واسطے اوسکے سوائے خدا کے دوست ۔۔۔





جـ

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
گمراہی ظاہر کی ۔ آیا نہیں دیکھتے وہ یہ کہ بیشک خدا ایسا ہے کہ پیدا کیا آسمانوں کو
وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى
اور زمین کو اور نہیں ماندہ ہوا ساتھ پیدا کرنے ان کے ۔۔۔ قدرت والا ہے اوپر اس کے کہ زندہ کرے مردوں کو
بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
کیوں نہیں بیشک وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ۔ اور یاد کرو اس دن کو کہ سامنے لائے جاویں گے وہ لوگ کہ کافر ہوئے
عَلَى النَّارِ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا قَالَ فَذُوْقُوا
اوپر آگ کے آیا نہیں ہے یہ عذاب ۔۔۔ کہیں گے ہاں قسم ہے پروردگار ہمارے کی ۔۔۔
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ
عذاب کو ساتھ اوسکے کہ تم کفر کرتے تھے ۔ پس صبر کر جیسا کہ صبر کیا اولوا العزم نے
مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ
رسولوں سے ۔ اور نہ جلدی کر واسطے اونکے ۔ گویا کہ وہ جس دن دیکھیں گے ۔۔۔
لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ
نہ رہے وہ دنیا میں مگر ساعت ایک دن میں یہ تبلیغ ہے پس نہ ہلاک کئے جاویں گے مگر گروہ بدکاران

ربع ع

فائدہ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ یعنی تفاسیر میں ابن عباس سے نقل کی ہے کہ سات
شخص قوم جن سے تھے شاصر اور ناصر اور وسا اور مش اور اردا ساں اور احقم اور زوبعہ ۔۔۔
۔۔۔ لکھا ہے کہ ستر تھے تمام جن قبیلہ بنی اقلیس سے اور اکثر کہتے ہیں کہ دس سے کم تھے سوائے
۔۔۔ نفر کا بھی دس کی ہوتا ہے اور مروی ہے کہ ہر گاہ جن جانی آسمان سے ممنوع ہوئے

اور شب شب تا قبہ مرحوم کہی کہا اونہون نی کہ البتہ کوئی قصہ عالم مین حادث ہوا ہی پس بلت
شخص با نیزہ اشراف مین سی کہ فروبیہ ہی اور بعین تہا بعض ہی کہ شہر نینوا کا ہی طرف
مین تجسس اور تفحص اس قصہ کی مشغول ہوئی تا اینکہ زمین مکہ ہی گئی اور وادی نخلہ مین
جناب خاتم الانبیا سی ملاقی ہوئی اور آیات قرآنی کو زبانی پیغمبر سنا او سوقت آگاہ ہوئی
کہ وجہ ممانعت ہماری یہی ہی اور بعضی مفسرین نی لکہا ہی کہ حقتعالی نی جناب نبی کو حکم
کیا کہ حجت اپنی جنات پر تمام کرو اور انکو عذاب دوزخ سی ڈراوی اور قرآن انپر پڑہ
کر سناوی چنانچہ حضرت موجب حکم الہی مشغول ہوئی ایک جماعت اصحاب خدمت مین حضرت کی
حاضر ہوئی حضرت نے کہا کہ مین اس شب مامور ہوا ہون کہ جنون پر تلاوت قرآن کرون کون
میری ہمراہ جاوے کسینی جواب نہ دیا بعد اسکی عبد اللہ مسعود کہتا ہی کہ اوس شب سوای میری
حضرت کی کسینی نی کی پس مین ہمراہ جناب شعب حجون کہ بالای مکہ گیا مین اور ایک خط
میری کہینچا اور کہا کہ اس خط سی قدم باہر نہ کہینچو مین بیٹہا اور پس پیغمبر خدا گئی اور کہڑی
ہوکر قرآن پڑہنی لگی دیکہا مین نی مرغان چند کو بمقدار کرگس کی کہ پرواز مین تہی اور نزدیک
جاتی تہی اور بارہای سیاہ کو دیکہا مین نی کہ آئی مین درمیان میری اور پیغمبر کی حائل ہوئی
بجہت صدای اور آواز مہیب کہ میری گوش مین آتی تہی بہت سا خوف غالب ہوا
اکثر خوف میرا بجہت پیغمبر تہا بعد تلاوت قرآن مانند پارچہ ہای ابر سیاہ از یکدیگر [illegible]
اور جب صبح ہوئی پیغمبر خدا نزدیک میری آئے اور کہا کہ تو سوتا ہی یا جاگتا ہی [illegible]
کی یا رسول اللہ یہ جگہ سونی کی تہی چند بار اسقدر خوف ہوا کہ مین فریاد کرون [illegible]
دیکہتا تہا کہ تم انکو عصا اپنی سی ہر طرف سی دور کرتی ہو مطمئن ہوتا تہا اور اون [illegible]



سی باہر نہ آنا تہا فرمایا کہ اگر تو باہر آتا مظنہ تیری ہلاک ہونی کا تہا بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ جہان
[illegible] اوسی عوض کی گی دیکہا مینی مردان سیاہ رنگ کو کہ جامہای سفید پہنی ہین اور [illegible]
[illegible] کی دو نو زانو مین بائی ہوگی ہین حضرت نی فرمایا کہ یہہ لوگ بارہ ہزار جن نصیبین کے
تہی کہ کلام الہی کو سنتی تہی اور سورہ فلق :: اور نیز تلاوت کی تہی بعد اسکی فرمایا کہ ان جنون نی
[illegible] ایک متاع خوراکی مانگی حضرت نی فرمایا کہ استخوان حیوانات اور پشکل شتران [illegible]
سی تہوڑی جنون نی کہا کہ یا رسول اللہ لوگ اوسکو نجاست آلودہ کرتی ہین فرمایا کہ
[illegible] منع کیا ہی کہ لوگ اوس سی استنجا نکرین سو ادمی کہتا ہی کہ مینے پوچہا استخوان اور پشکل
[illegible] کیا کرینگی فرمایا کہ کوئی ال جن مین سی استخوان نہین اوٹہاتا مگر یہہ شکل اوس گوشت کی
استخوان پر تہا وہ اوسکو ملتا ہی اور کوئی سرگین نہین ہی مگر یہہ کہ وہ دانہ جو اوسکی [illegible]
کرتی ہین **فاصبر کما صبر اولو العزم من الرسل** حضرت امام محمد باقر اور امام
جعفر صادق علیہما السلام سی منقول ہی کہ اولو العزم پانچ ہین کہ ناسخ شریعت غیر کی
ہین نوح و ابراہیم و موسی و عیسی و محمد صلوات اللہ علیہم اجمعین کہ اون کو سادات
انبیا کہتی ہین اور ابن عباس اور قتادہ بہی اسکی قائل ہوئی ہین اور نزدیک متقدمین کی
[illegible] ہین کہ چہ ہلاکی صابر تہی پہلی نوح کہ اوپر اذیت قوم اپنی کی صبر کیا دوسری ابراہیم کہ
اوپر آتش نمرودی کی صبر کیا تیسری اسمعیل کہ اوپر ذبح ہونی اپنی کی شکیبائی [illegible]
[illegible] اور اوس سی مضطرب نہوا چوتہی یعقوب کہ اوپر گم ہونی بیٹی اپنی اور جانی بینائی
انہون کی صبر کیا پانچوین یوسف کہ بیچ ظلمت چاہ کی رہی اور صبر کیا اور چہٹی ایوب کہ
اونہون نی اوپر ضرر بیماری کی صبر کیا اور ساتوین اوپر اسکی ہی کہ اولو العزم ایک

جماعت نبی کی ساتھہ جہاد کی مامور ہوئی اور قول صحیح ابن عباس کا ہی کہ اکثر
صلوات اللہ علیہم السلام سی منقول ہی حاصل یہہ کہ حق تعالی پیغمبر اپنی کو فرماتا
ہی کہ اوپر جفا اور آزار قریش کی مانند نوح علیہ السلام کی صبر اور بیچ شکر
کی مانند ابراہیم اور بیچ وثوق کی مانند موسی اور بیچ خشوع کی مانند داود
کی اور بیچ زہد کی مانند عیسی علیہ السلام کی

## ایاتہا ۳۸ کلماتہا ۵۳۶ سورۃ محمد مکیۃ حروفہا ۲۳۴۶ رکوعہا ۴

سورہ محمد کی ہیں اور تری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہوں میں ساتھہ نام خدای رحمن رحیم کی

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ
وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور روکتی ہیں راہ خدا سی باطل کیا عملوں کو
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ
اور وہ لوگ کہ ایمان لائے اور عمل کیا انہوں نے نیک اور ایمان لائے ساتھہ اوس چیز کی کہ نازل ہوئی
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ
اوپر محمد کی درحالیکہ وہ حق ہی جانب پروردگار اونکی سی دور کیا اونسی گناہوں اونکی
وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ
اور اصلاح میں لایا حال اونکا یہہ سبب اوسکی کہ جو کافر ہوئے متابعت کی انہوں نے باطل کی



وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ
اور بیشک وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں متابعت کی ہی حق کی پروردگار اپنی سی اسی طرح بیان کرتا ہی خدا
لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ
واسطے لوگوں کی مثل اونکی پس جسوقت کہ ملاقات کرو تم اون لوگوں سے کہ کافر ہوئے ہیں پس مارو تم
الرِّقَابِ حَتّٰىٓ اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۝ فَاِمَّا مَنًّا
گردنیں یہانتک کہ جسوقت کہ کہو تم بہت سبب کثرت قتل اونکو پس مضبوط باندھو قید کو پس یا احسان کرو
بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۝ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ
بعد قید و غیرہ کے اور یا فدیہ لو تم تا اینکہ رکھدی اہل حرب سلاح اپنی کو یہہ ہی امر تیرا اور اگر
يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۠ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ
چاہی خدا ہر آینہ انتقام لیتا اون سی بعذاب وغیرہ کی ولیکن تا کہ آزمایش کری بعضی تمہاری کو ساتھہ بعضی کی
وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيْهِمْ
اور وہ لوگ کہ قتل کیے گئے بیچ راہ خدا کی پس نہیں ضایع کرتا خدا اعمال اونکی کو اور عنقریب ہدایت کریگا
وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝ يٰٓاَيُّهَا
اور اصلاح میں لاویگا حال اونکی کو اور داخل کریگا اونکو بہشت میں درحالیکہ تعریف کی واسطے اونکی اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝
لوگو کہ ایمان لائے اگر نصرت اور مدد کرو تم خدا کی بجہاد تمہاری مدد کریگا خدا تمہاری اور ثابت رکھیگا قدم تمہاری
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے لغزش ہی واسطے اونکی اور ضایع کیا اعمال اونکی کو یہہ ہی بسبب اونکی کہ

كَرِهُوا مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ۝ أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي

کرہ سمجھتی ہی جو اوس چیز کو کہ نازل کیا خدا نے پس باطل کیا خدا نے اعمال انکی کو آیا نہیں سیر کرتی

الْأَرْضِ فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

زمین کے پس نظر کریں وہ کیونکر ہوئے عاقبت کار اون لوگوں کی کہ اگلے

دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلِلْكَافِرِينَ أَمْثَالُهَا ۝ ذٰلِكَ بِأَنَّ

بیخ کنی کی خدا نے انکی اور واسطے کافروں کی ہی مثل عاقبت انکی کی یہ بسبب

اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ

کہ خدا دوست اون لوگوں کا ہی کہ ایمان لائے اور بدرستیکہ کافرین نہیں دوست واسطے انکی

ابی بن کعب نی جناب سید عالم سی نقل کی ہی کہ جو کوئی سورہ محمد کو پڑہی اوپر خدا کی حق

ہوتا ہی کہ انہار جنت سی اوسکو پانی دی اور ابو بصیر نی امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت

کی ہی کہ جو مومن اس سورہ کو پڑہی ہرگز بیچ دین اپنی شک نہ کری اور ہمیشہ کفر اور شرک سی بچا

رہی جب تک مری اور بعد مرگ کی حق تعالی ہزار فرشتہ اوسکی قبر پر بھیجتا ہی کہ

اوسکی نماز پڑہین اور ثواب اوسکا اوسی دین اور بیچ وقت حشر کی مشایعت اوسکی کرین یہانتک

نزدیک حقتعالی کی بیچ موقف امن و امانکی حاضر کرین پس وہ دائم الا بیچ امان حق

وتعالی کی ہون اور بہی اوس جناب سی روایت ہی کہ جو کوئی چاہی کہ حال ہمارا اہل

اور اعداء ہمارا کا دریافت کری چاہئی کہ سورہ محمد کو تلاوت کری کسواسطی کہ بیچ اوسکی ایت

بیچ شان ہماری اور بیچ بارہ اعداء ہماری کی وارد ہی اور دیا ہی جاتا کہ چون حقتعالی نی آخر

سورہ احقاف کو بوعید کفار اس سورہ کو بہی تہدید کفار شروع کیا قولہ لِيَبْلُوَ بَعْضَكُمْ



بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالَهُمْ تاکہ آزمایش کری بعض تمہارا کو ساتھ

بعضی ہمارا کی اور وہ لوگ کہ قتل ہوئی بیچ راہ خدا کی پس نہیں ضائع کرتا ہی عمال انکی کو

حاصل اوسکا یہ ہی کہ حق تعالی مثل معلم آزمایش کرنیوالونکی عمل مین لاتا ہی اس کیفیت سی کہ مومن

کو ساتھ کافر کی آزماتا ہی جہاد کرنی کی ساتھ اور کافر کو مومن کی ساتھ تاکہ سبب

کی کفر سی باز رہی اور وہ لوگ کہ قتل کئی گئی بیچ راہ خدا کی پس ہرگز ضائع نہونگی عملہا

انکی بلکہ جزائی جہاد بوجہ اکمل کو دیتی ہین کہ خدا کہتا ہی سَيَهْدِيهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ

اور بعضی قرات مین بصیغہ معروف فَاتَلُوا پڑہا ہی یعنی اون لوگون کہ کارزار کی قولہ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ معنی تعس کی ہلاکت اور لغزش

کی ہین اور گرنا اور انحطاط وغیرہ کی بہی آئی ہین اور اس کلمہ یعنی ہلاکت کرنی کی کاہو اور عرب

بولتی ہین تعس تعسا اوسوقت کہ جب کہین ٹہوکر لگ جائی تکملہ زبرو بینات

رکوع ختم قولہ بِمَا نُزِّلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ تیرہ حرف مین بینات اوسکی چار سی تراکیب کا ہو

مین نکلی اوس سی یہ عبارت ای فی علی محمد سید الموصنین

إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ

بدرستیکہ خدا داخل کرتا ہی اون لوگون کو کہ ایمان لائے اور عمل کیا اونہوں نے نیک بہشتون مین

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يَتَمَتَّعُونَ وَ

کہ جاری ہین نیچی درختونکی نہرین اور وہ لوگ کہ کافر ہوئے فائدہ مند ہوتی ہین دنیا اور

يَأْكُلُونَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَهُمْ ۝ وَكَأَيِّنْ

کہاتی ہین جسطرح کہ کہاتی ہین چارپائے اور آتش آرام گاہ انکی واسطے ہی اور بہت

مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِي أَخْرَجَتْكَ

اور کتنی بستیاں تھیں کہ وہ بہت قوت رکھتی تھیں تیری بستی سے یعنی اہل مکہ سے کہ انہون نے نکالا تجھکو

أَهْلَكْنَاهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۞ أَفَمَنْ كَانَ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهِ

ہلاک کیا ہمنی اونکو پس نہین ہی مددگار واسطے اونکی کوئی آیا پس جو شخص ہی اوپر حجت کی جانب پروردگار اپنی سی

كَمَنْ زُيِّنَ لَهُ سُوءُ عَمَلِهِ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۞ مَّثَلُ الْجَنَّةِ

مثل اوسکی ہی کہ آراستہ کیا گیا واسطے اوسکی عمل برا اوسکا اور پیروی کی اونہون نے آرزوؤن اپنی کی صفت بہشت کی

الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَ

ایسی کہ وعدہ دیے گئے ہین پرہیزگاران درمیان اوسکی نہرین ہین پانی کی کہ نہین بگڑنے والا ہی اور

أَنْهَارٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ

نہرین ہین دودھ کی کہ نہین متبدل ہوتا مزہ اوسکا اور نہرین ہین شراب کی لذت دینے والی واسطے پینے والون کی

وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ

اور نہرین ہین شہد کی کہ صاف کیا ہوا ہی اور واسطے اونکی ہی بیچ اوسکی ہر قسم میوون سی

وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً

اور بخشش ہی جانب پروردگار اونکی سی مانند اوس شخص کے ہی کہ وہ ہمیشہ رہنے والا آگ کے ہی اور پلائے جاوینگے پانی

حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ ۞ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۖ حَتَّىٰ

گرم پس پارہ پارہ کریگا وہ آنتون اونکی کو اور بعض اون میں سی وہ شخص ہی کہ کان دہرتا طرف تیری یہان تک کہ

إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مَاذَا

باہر جاتی ہین وہ نزدیک تیرے سی کہتی ہین واسطے اون لوگون کی کہ دیے گئی ہین علم کیا





قَالَ آنِفًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا

کہا تھا ابھی یہی لوگ ہین کہ مہر کی ہی اللہ نے اوپر دلون اونکی کے اور پیروی کی اونہون نے خواہشون اپنی کی

أَهْوَاءَهُمْ ۞ وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ

اور جو لوگ کہ راہ پائے اونہون نے زیادہ کر دیا ہی خدا نے اونکو ہدایت اور دیا اونکو

تَقْوَاهُمْ ۞ فَهَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ تَأْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۖ

پرہیزگاری اونکی پس نہین انتظار کرتی وہ مگر قیامت کی یہ کہ آوے اونکو قیامت دفعۃً

فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ ۞

پس تحقیق ظاہر ہوئے علامات قیامت کے پس کہان ہوگا واسطے اونکی جسوقت کہ آویگی اونکو نصیحت پکڑنا اونکا

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

پس جان تو یہ کہ نہین ہی کوئی خدا مگر خدا برحق اور طلب بخشش کر واسطے گناہ اپنی کی اور واسطے مومنین

وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ ۞ ع

اور مومنات کے اور خدا جانتا ہی بازگشت تمہارا اور جگہ آرام کا تمہارا

فائدہ کمن ہو خالد فی النار الخ حاصل وسکا یہ ہی کہ تشبیہ انکاری اس مقام پر معلوم ہوتی ہی کہ آیا حال پرہیزگارون کا مانند حال فساق اور کفار کی ہی یہ نہین ہی بلکہ وہ بہشت مین ساتھ اس نعمات کی محظوظ ہین اور یہ دوزخ کی بانواع عذاب مبتلا ہین فائدہ واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات الخ تبیان مین لکھا ہی کہ استغفار اس مقام مین معنی العصمۃ کی ہی یعنی طلب عصمت کر تا خدا تعالی تجکو گناہ سی باز رکھی اور معنی ذنب کی ترک مستحب کی ہین پس اسوقت مین معنی استغفار کی انقطاع کی ہونگی خلاصہ یہ کہ غیر ہماری سی قطع کر اور

بالکلیہ متوجہ ہماری طرف ہوا اور افعال مستحبہ مین مشغول ہوا اور منقول ہی کہ جناب نبی صلی اللہ
علیہ وآلہ نی فرمایا کہ انی لاستغفر فی الیوم مائۃ مرۃ یعنی مین ہر روز سو مرتبہ استغفار کرتا
ہون ہر روز سو مرتبہ مراد استغفار حضرت سی ترک مستحبات کے اور روایت دوسری مین
ہی کہ استغفار کرنا یعنی لا الہ الا اللہ کہنی کی ہین اور سکونی نی امام جعفر صادق علیہ السلام سی
نقل کی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا ہی کہ بہترین دعا استغفار ہی اور …
سورہ انا فتحنا مین مذکور ہو چکی انشاء اللہ تعالی

## تکملہ

زبر و بینات رکوع ششم
قولہ والذین کفروا گیارہ حرف ہین بینات اوسکی چارسی چالیس ہوتی ہین گنتی اوس سی یہہ
عبارت یعنی بولاء علی نایب النبی قولہ المتقون سات حرف ہین بینات اوسکی …
ستاسی ہوتی ہین گنتی اوس سی یہہ عبارت آل محمد الازکیاء واشیاعہم …
اوسکی تین سی چھیاسی ہوتی ہین گنتی اوس سی یہہ عبارت ہو علی واولادہ …
قولہ انہار پانچ حرف ہین بینات اوسکی دو سی اٹھتر ہوتی ہین گنتی اوس سی یہہ عبارت
ہی رجال احباء ابدا قولہ ماء غیر آسن نو حرف ہین بینات اوسکی …
ہین گنتی اوس سی یہہ عبارت ہو علی الہادی علیہ السلام قولہ وانہار من لبن لم یتغیر طعمہ
بائیس حرف ہین بینات اوسکی سات سی … ہوتی ہین گنتی اوس سی یہہ عبارت ہو …
المتقی الہادی قولہ وانہار من خمر لذۃ للشاربین بائیس حرف ہین بینات
چارسی تینتالیس ہوتی ہین گنتی اوس سی یہہ عبارت وہو الامام بالنص قولہ ومغفرۃ
بارہ حرف ہین بینات اوسکی دو سی … ہوتی ہین گنتی اوس سی یہہ عبارت لمن …
اللہ قولہ الکفار … حرف ہین بینات اوسکی تین سی اشارہ ہوتی ہین گنتی اوس سی یہہ …



عبارت ولاء علی قال علی اللہ الہادی قولہ کرہوا ما انزل اللہ پندرہ حرف ہین بینات اوسکی
… سی … ہوتی ہین گنتی اوس سی یہہ عبارت فی امیر المومنین ہو علی … قولہ الذین اہتدوا
گیارہ حرف ہین بینات اوسکی پانسی … ہوتی ہین گنتی اوس سی یہہ عبارت ہو لا علی و
… الحق قولہ المومنین نو حرف ہین بینات اوسکی تین سی نو ہوتی ہین گنتی اوس سی
یہہ عبارت ہو علی الہادی واصحابہ قولہ والمومنات نو حرف ہین بینات اوسکی چارسی
تیس ہوتی ہین گنتی اوس سی یہہ عبارت وہن الزہراء والامام واہلہا

**وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُورَةٌ فَإِذَا أُنْزِلَتْ**
اور کہتی ہین وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین کیون نہین نازل کی گئی سورہ پس جسوقت کہ نازل کی گئی
**سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذُكِرَ فِيهَا الْقِتَالُ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ**
سورہ کہ محکم ہی اور ذکر کیا گیا بیچ اوسکی جہاد اور جنگ کا دیکھا تونی اون لوگون کو کہ بیچ دلون اونکی
**مَرَضٌ يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ**
مرض ہی دیکھتی ہین طرف تیری مثل دیکھنی بیہوش کی گر اوپر اوسکی موت …
**طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ**
… اور بات نیک پس جسوقت قصد کیا جہاد کا پس اگر سچ کہا اونہون نی خدا سی
**لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۝ فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا**
البتہ ہوتا بہتر واسطی اونکی پس آیا قریب ہی کہ تم اگر حاکم ہو تم یہہ کہ فساد کروگی
**فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا أَرْحَامَكُمْ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللَّهُ**
بیچ زمین کی اور قطع کروگی تم صلہ رحم اپنی کو یہہ گروہ وہ لوگ ہین کہ لعنت کی اونپر خدا نی

محمد

فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰی اَبْصَارَهُمْ ۝ اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ
پس کر بالیہ بہرا کیا اونکو اور اندہے کی آنکھین اونکی تو آیا پس نہین غور کرتی ہین قرآن مین بلکہ
عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ۝ اِنَّ الَّذِیْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰی اَدْبَارِهِمْ
اوپر دلون کے ہین قفل اونکی ہین بدرستیکہ وہ لوگ کہ پہرے وہ اوپر پیٹہون اپنی کی
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْهُدَی الشَّیْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ
بعد اسکی کہ جو کچہہ ظاہر ہوا واسطے اونکی ہدایت شیطان نے آراستہ کیا واسطے اونکی
وَاَمْلٰی لَهُمْ ۝ ذٰلِکَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِیْنَ کَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
اور ڈہیل دی اونکو یہہ اس سبب سے ہے کہ کہا منافقون نے واسطے اون لوگون کی کہ برا جانا جو نازل کیا خدا نے
سَنُطِیْعُکُمْ فِیْ بَعْضِ الْاَمْرِ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ۝ فَکَیْفَ
قریب ہے کہ فرمانبرداری کرینگی ہم بیچ بعض امر کی اور خدا جانتا ہے رازون اونکی کو پس کیونکر ہوگا
اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِکَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ
جس وقت کہ قبض روح کرینگی اونکی فرشتی مارینگی منہون اونکی کو اور پیٹہون اونکی کو
ذٰلِکَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَاۤ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَکَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ
یہہ بسبب اسکی ہی بدرستیکہ اونہون نے متابعت کی اوس چیز کی کہ غضبناک کیا خدا کو اور برا جانا رضامندی اوسکی کو
فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ
پس باطل کیا خدا نے عملہای اونکی کو

**تکملہ** زبر و بینات رکوع ہفتم فَهَلْ عَسَیْتُمْ اِنْ تَوَلَّیْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ
چوالیس حرف ہین مبینات اوسکی ایک ہزار سات سی ستانوی ہوتی ہین نکلی اوس کی

اوس کی یہہ عبارت المفسدون المقطعون الارحام ہم العباس و بنو امیة اعمٰی ابصارہم
فاصمہم چہہ حرف ہین زبر اوسکی دو سو چہپن ہوتی ہین اور بینات اوسکی دو سو تیرہ
ہوتی ہین نکلی اون دونون سی یہہ عبارت عن دین الاحمد ہو سید الامم جلا قولہ
اعمٰی ابصارہم گیارہ حرف ہین مبینات اوسکی چار سی ستانوی ہوتی ہین نکلی اوس کی یہہ
عبارت عن الوصی الحق جلا قولہ ارتدوا علٰی ادبارہم بارہ حرف ہین مبینات اوسکی سات سے
ہوتی ہین نکلی اوس کی یہہ عبارت بعد ولایة امیر المومنین ہو الہادی جلا قولہ ان
الذین ارتدوا علٰی ادبارہم من بعد ما تبین لہم الہدٰی بیالیس حرف ہین زبر اوسکی دو ہزار چہہ سی گیارہ ہوتی
ہین نکلی اوس کی یہہ عبارت ہی ابو بکر و صاحبہ العدو ارتدوا عن الایمان فی الجہل
لایة علی قولہ ذلک بانہم قالوا للذین کرہوا ما نزل اللہ سنطیعکم فی بعض الامر انتالیس
حرف ہین زبر اوسکی تین ہزار سات سی چہبیس ہوتی ہین نکلی اوس کی یہہ عبارت ترکت ہی
لایة واللہ الاحد فیہما وہما ابو بکر و صاحبہ عمر واتباعہما من امیة قولہ الذین او تو العلم
بندرہ حرف ہین مبینات اوسکی سات سی سات ہوتی ہین نکلی اوس کی یہہ عبارت
امیر المومنین علی ہو ابن ابی طالب قولہ لہم الہدٰی اٹہہ حرف ہین
زبر اوسکی دو سی چہتیس ہوتی ہین نکلی اوس کی یہہ عبارت ہو سبیل ولی اللہ
قولہ فاحبط اعمالہم رضوانہ چہہ حرف ہین مبینات اوسکی ایک سی اسی ہوتی ہین نکلی اوس کی
یہہ عبارت ہو علی الہادی جلا

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ
کیا گمان کیا اون لوگون نے کہ بیچ دلون اونکی کی بیماری ہی اوسکو ہرگز نہ نکالیگا خدا

أَضْغَانَهُمْ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَأَرَيْنَاكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُم بِسِيمَاهُمْ

کینہ اونکی کو ۔ اور اگر چاہیں ہم البتہ دکھلاویں ہم تجکو اونکو پس البتہ پہچانے تو اونکو ساتھ نشانیوں اونکی کے

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ أَعْمَالَكُمْ ۝ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

اور البتہ پہچانے گا تو اونکو بیچ لہجے گفتگو کی اور خدا جانتا ہے عملوں تمہارے کو اور البتہ آزماویں ہم تمکو

حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ مِنكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَ أَخْبَارَكُمْ

تا اینکہ جانیں ہم جہاد کرنیوالوں کو تم میں سے اور صبر کرنیوالوں کو اور تا آزماویں ہم خبروں تمہاری کو

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَشَاقُّوا الرَّسُولَ

بدرستیکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے اور پھیرے راہ خدا سے اور مخالفت کی رسول کی

مِن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا

بعد اوسکے کہ جو کچھ ظاہر ہوا واسطے اونکی راہ راست سے ہرگز ضرر نہ پہنچاویں گے خدا کو کچھ بھی

وَسَيُحْبِطُ أَعْمَالَهُمْ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ

اور قریب ہے کہ باطل کرے عملہائے اونکی کو اے گروہ وہ کہ ایمان لائے ہو فرمانبرداری کرو خدا کی

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ۝ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور فرمانبرداری کرو تم رسول کی اور نہ باطل کرو تم اعمال اپنی کو بدرستیکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے

وَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ مَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَن يَغْفِرَ اللَّهُ

اور پھیرے راہ خدا سے بعد اسکی مرے وہ اور حالانکہ وہ کافر تھے پس ہرگز نہ بخشے گا خدا

لَهُمْ ۝ فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ

اونکو پس سستی کرو تم اور بلاؤ طرف صلح کی اور حالانکہ تم غالب ہو



وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۝ إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

اور خدا ساتھ تمہارے ہے اور ہرگز نہیں ناقص کریگا کچھ بھی عمال تمہارے سے سوا ہے اسکی نہیں کہ زندگانی دنیا کی

لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَإِن تُؤْمِنُوا وَتَتَّقُوا يُؤْتِكُمْ أُجُورَكُمْ وَلَا

کھیل اور بیہودہ ہے اور اگر ایمان لاؤ تم اور پرہیزگاری کرو تم دیگا تمکو مزدوری تمہاری کو اور نہیں

يَسْأَلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ۝ إِن يَسْأَلْكُمُوهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا وَ

سوال کریگا خدا تمسے مالہائے تمہارے کو اگر سوال کرے گا تمسے خدا مال کا پس مبالغہ کرے اسمیں بخل کروگے تم اور

يُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ۝ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا

نکالیگا خدا کینہائے تمہارے کو آگاہ ہو تم وہ لوگ کہ بلائے جاتے ہو تم سب تاکہ خرچ کرو تم

فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن

بیچ راہ خدا کی پس بعض تم میں سے وہ شخص ہے کہ بخل کرتا ہے اور جو شخص کہ بخل کرے پس سوا اسکے نہیں کہ بخل کرتا ہے

نَّفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنتُمُ الْفُقَرَاءُ وَإِن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ

سے اپنے اور خدا بے پرواہ ہے اور تم محتاج ہو اور اگر منہ پھیروگے بدل کریگا خدا

قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُم ۝

گروہ ایک سوائے تمہارے بعد اسکی نہیں ہونگے وہ مانند تمہارے

ولتعرفنهم في لحن القول الخ ابو سعید خدری نے روایت کی ہے کہ لحن قول

ہماری منافقین بغض علی علیہ السلام کا ہے اور منافقوں کو پہچانتے ہیں ہم دشمنی علی علیہ السلام سے

جابر بن عبد اللہ انصاری سے اور عبادہ بن صامت سے روایت ہے کہ ہم آزمایا کرتے تھے فرزندان

اپنی کو ساتھ دوستی علی بن ابیطالب علیہ السلام کی ہرگاہ دیکھتے تھے ہم کہ کیے

کہ کیمیں اثر دوستی اوس جناب کا نہین تو بیہ غیر راہ پر ہی اور سوید اسکی دو روایت ہے
کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا ہی کہ ای علی نہین دوست رکہتا تجکو مگر
مومن پرہیزگار اور نہین عداوت کہتا تجہسی مگر منافق اور شقی

## ایاتہا ۲۹ کلماتہا ۵۶۰ سورۃ الفتح مدنیۃ حروفہا ۲۴۳۸ رکوعہا ۴

سورہ فتح مدینہ مین نازل ہوا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون مین ساتہہ نام خدا ای بڑی بخشش والی مہربان کے

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ

بدرستیکہ فتح دی ہمنی واسطے تیری فتح روشن تاکہ بخشی واسطے تیری خدا جو پہلی ہوا تیری

ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا

گناہ سے تیرے اور جو کچہ پیچہی ہوا اور تمام کرتا ہی نعمت اپنی کو اوپر تیرے اور ہدایت کرتا ہی تجکو راہ

مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ

سیدہے اور یاری کرتا ہی تیری خدا یاری غالب وہ خدا ایسا ہے کہ نازل کیا

السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ

تمام کو بیچ دلہای مومنین کی تاکہ زیادہ کری اونکی ایمانکو ساتہہ ایمان اونکی

وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا

اور واسطے خدا کے افواج آسمانونکی اور زمین کے ہی اور ہے خدا دانا محکم کار



لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

تاکہ داخل کری مومنین مردونکو اور مومنہ عورات کو بہشت مین کہ جاری ہے اون

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

نیچی اونکی سی نہرین ہمیشہ رہین گی بیچ اوسکی اور دور کرتا ہی اون سے گناہان اونکی

وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور ہے یہہ نزدیک خدا کے رستگاری بزرگ اور عذاب کرتا منافق مردونکو

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ

اور منافقہ عورات کو اور مشرک مردونکو اور مشرکہ عورات کو کہ گمان کرنی والے ہین ساتہہ خدا کے

ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

گمان بد اوپر اونکی ہی گردش بد اور غصہ کیا خدا نے اوپر اونکی

وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ وَلِلّٰهِ

اور لعنت کی اونپر اور مہیا کیا واسطے اونکی دوزخ کو اور بری ہے بازگشت اور واسطے خدا کے

نصف جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

لشکر آسمانون کی اور زمین کی اور ہے اللہ غالب استوار کار

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا

بدرستیکہ بہیجا ہمنی تجکو گواہ اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا تاکہ ایمان لاؤ تم

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً

ساتہہ خدا کے اور رسول اوسکی کی اور قوت دو اوسکو اور تعظیم کرو اوسکی اور تسبیح کرو اوسکی صبح

وَاَصِيْلًا ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ

اور شام کو بیشک وہ لوگ کہ بیعت کرتے ہیں تجھسی سواے اسکے نہیں کہ بیعت کرتے ہیں [illegible]

يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ

ہاتھ خدا کا اوپر ہاتھوں انکی ہی پس جسنے توڑا پس سواے اسکے نہیں کہ توڑا اوپر جان اپنی [illegible]

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا

اور جسنے وفا کی ساتھ اوس چیز کے عہد کیا تھا اوپر اوسکے خدا سے پس قریب ہے کہ دیگا اوسکو خدا اجر بڑا

سورہ فتح مدینہ میں نازل ہوا اور بسند معتبر ہی منقول ہے عبد اللہ بن بکیر نے اپنے باپ سے نقل کی ہی

حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ مال اور زنان اور جو کچھ کہ تمہاری ساتھ میں ہی

من یعنی حفاظت میں ساتھ پڑھنے سورہ فتح کی اور جو شخص اس سورہ کو پڑھے ہمیشہ [illegible]

منادی خدا کیطرف سے باواز بلند اسطرحسے کہ سب اہل محشر سنینگے کہ تو بندہ خالص [illegible]

ہی ساتھ بندگان خالص کی ملحق کرو اوسکو بہشت نعیم میں اسکو رکہو اور شراب رحیق کی [illegible]

کافور سے ہی دیکو علیٰ ذلکی قولہٗ لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ

نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ یعنی حق سبحانہ وتعالیٰ ساتھ برکت جہاد کی کہ فتح مکہ ہی ہر آینہ درگذری [illegible]

ہی کہ ترک ہوی تھی قبل بعثت اور بعد بعثت کی یا مراد گناہان است ہی اور ہر گاہ کہ [illegible]

صغائر اور کبائر سے اول عمر سے تا آخر محفوظ ہیں پس ظاہر اس آیت کا برعکس اسکی ہوتی ہی [illegible]

اسکی یہ ہیں کہ بخشش ویناہی ترک افعال عشقی کو اور مغفرت است کی اور حضرت امام [illegible]

علیہ السلام نے فرمایا کہ بخدا سوگند کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے کوئی گناہ صادر نہیں ہوا

لیکن خدا ضامن ہوا امرزش گناہان شیعیان علی بن ابیطالب علیہ السلام کو اور روایات



روایات اس باب میں بہت وارد ہوئی ہیں بجہت خوف طوالت مذکور نہوئیں اور صاحب مجمع البیان

نے اس سوال کو یعنی ترک مندوب کو احسن احتمالات جانا ہی اور دلیل احسنیکی کہی ہی مفہوم

ہوتی یعنی کہ تم مخالفت وامر واجبکی ہرگز اور اصلا اون حضرت سے عمل میں نہیں آئی اور کسائر کہتے

ترک کا وارجحیہ علو قدر اور رفعت شان اونکی ہی سواسطے گناہ اونحضرت کا ترک اولیٰ لیا ہوگا اور

اونکا اونکو علیمین لایق تو وہ نسبت اس شخصکی گناہ ہوتا ہی کہ اونکو اوسکا تہا ہی کہ حسنات الابرار سیئات المقربین

یعنی ورد حسنات ابرار اور مومنونکی حسنات لاخیار سیات الابرار ہے نیا بعاقل منصف مرتو اکی [illegible]

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا

وہ لوگ کہ پیچھے رہ گئے واسطے تیری پیچھی ہوئی عرب اہل بادیہ نشین میں سے مشغول رکہا ہمکو مالہای ہماری نی

وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ

اور اہل اور عیال ہماری نے پس طلب امرزش کر واسطے ہمارے کہتی ہیں وہ ساتھ اپنی زبانونکی وہ جو نہیں [illegible]

قُلُوْبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ

دلونمی انکی کہہ تو ای محمد پس کون ہی کہ ملکیت کرتا ہی واسطے تمہارے دفع کرنی مشیت خدا سے کچھ اگر ارادہ [illegible]

ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

ضرر کا یا ارادہ کری ساتھ تمہارے فائدہ کا بلکہ ہی خدا ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتے ہو تم خبر رکھنے والا

بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ

بلکہ گمان کیا تمنے ایسہ کہ ہرگز نہیں پہریگا رسول اور سب مومنین طرف اہل وعیال اپنی کی

اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ

کبھی اور زینت دیگئی یہہ بیچ دلوں تمہاری کی گمان کیا تمنے ساتھہ گمان بُری کی اور تھی تم

قَوْمًا بُورًا ○ وَمَن لَّمْ يُؤْمِن بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا

گروہ ہلاک ہونیوالے ○ اور جو شخص نہ ایمان لاوے ساتھ خدا کے اور رسول اوسکے کی پس تحقیق ہم نے تیار کی ہے

لِلْكَافِرِينَ سَعِيرًا ○ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَغْفِرُ

واسطے کافروں کی آگ سوزاں کو ○ اور واسطے خدا کی ہی بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی بخشتا ہے

لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ○

واسطے اوس شخص کی کہ چاہتا ہے اور عذاب کرتا ہے جس شخص کو کہ چاہتا ہے اور ہے خدا بخشنے والا مہربان ○

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا

قریب ہے کہ کہینگے پیچھے رہے ہوئے جس وقت کہ چلو تم طرف غنیمتوں کی تاکہ لو تم اوسکو

ذَرُونَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلَامَ اللَّهِ قُل لَّن

چھوڑو ہم کو پیروی کریں ہم تمہاری ارادہ کرتے ہیں تاکہ پھیریں کلام خدا کو کہہ تو ہرگز

تَتَّبِعُونَا كَذَٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِن قَبْلُ فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا

نہ متابعت کروگے تم ہماری جیسا کہ کہا خدا نے پہلی سے پس قریب ہے کہ کہیں وہ بلکہ حسد کرتے ہو تم

بَلْ كَانُوا لَا يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ○ قُل لِّلْمُخَلَّفِينَ مِنَ

بلکہ ہیں وہ کہ نہیں سمجھتی ہیں وہ مگر تھوڑی ○ کہہ تو ای محمد واسطے پیچھے رہنے والوں کی

الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ

بادیہ نشینوں سے قریب ہے کہ بلائے جاؤگے تم طرف ایک گروہ کی کہ تھا صاحبان قوت سخت کی

تُقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسْلِمُونَ فَإِن تُطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا

جنگ کروگے تم اون سے یا مسلمان ہونگے وہ پس اگر فرمانبرداری کروگے تم دیگا تم کو خدا مزدوری



حَسَنًا وَإِن تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُم مِّن قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا

نیک اور اگر پھروگے تم جیسا کہ پھر گئے تم پہلی اسکی سی عذاب کریگا تم کو عذاب

أَلِيمًا ○ لَّيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ

دردناک ○ نہیں ہے اوپر اندھوں کی گناہ اور نہیں اوپر لنگڑوں کی گناہ

وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ

اور نہیں ہے اوپر مریض کی گناہ اور جو شخص کہ فرمانبرداری کرے خدا کی اور رسول اوسکی کی داخل کریگا اوسکو

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَن يَتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ

بہشت میں کہ جاری ہیں نیچی اوسکی نہریں اور جو شخص کہ روگردان ہو عذاب کریگا اوسکو

عَذَابًا أَلِيمًا ○ لَّقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ

ع

عذاب دردناک ○ بدرستیکہ خوشنود ہوا خدا مومنین سے جس وقت کہ بیعت کی اونہوں نے

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ

نیچی درخت کے پس معلوم کیا خدا نے جو کچھ کہ ہی بیچ دلوں اونکی کی پس نازل کیا خدا نے اطمینان اوپر اونکی

وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ○ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا وَكَانَ

اور بدلہ دیا اونکو فتح نزدیک سی ○ اور غنیمتیں بہت سے کہ لیوینگے اوسکو اور ہے

اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ○ وَعَدَكُمُ اللَّهُ مَغَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُونَهَا

خدا غالب محکم کار ○ اور وعدہ کیا خدا نے غنیمتیں بہت سے کہ لوگے تم اوسکو

فَعَجَّلَ لَكُمْ هَٰذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنكُمْ وَلِتَكُونَ

پس جلدی کی واسطے تمہارے اسکی اور باز رکھا ہاتھ آدمیوں کے تم سے اور تاکہ ہو

آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيمًا ۝ وَأُخْرَىٰ

واسطے مومنوں کی اور ہدایت کرتا ہی تمکو راہ راست کے

لَمْ تَقْدِرُوا عَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

نہین قادر ہوئے تم اوپر اوسکی تحقیق کر احاطہ کیا علم خدا نے ساتھ اوسکی اور ہے خدا اوپر ہر چیز کے

قَدِيرًا ۝ وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوُا الْأَدْبَارَ ثُمَّ

توانا اور اگر مقابلہ کرتی وہ لوگ کہ کافر ہوی ہین ہر آینہ بھاگتی پیٹھ کو پھر

لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ

پاتی وہ کسی دوست اور نہ مددگار کو طریق قدیم ہے خدا کا ایسا نہ کہ گذر چکا ہے

مِن قَبْلُ ۖ وَلَن تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝ وَهُوَ الَّذِي

پہلی سے اور ہرگز نہ پاویگا واسطے طریقہ خدا کی تغیر اور وہ البتہ کہ

كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن

باز رکہا ہاتھو اونکی تمسی اور ہاتھو تمہارے اون سے بیچ درون مکہ کی پیچھی

بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝

بعد اسکی کہ فتح دی تمکو اوپر اونکی اور ہے خدا ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم بینا

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ

وہ لوگ کہ کافر ہوے ہین اور باز رکہا تمکو داخل ہونی مسجد الحرام سے اور قربانی کی

مَعْكُوفًا أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ

درحالیکہ باز رکھی گئی ہی تاکہ پہنچی وہ مکان اپنی کو اور اگر نہو مردان مومنین اور زنان



مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَن تَطَئُوهُمْ فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم

مومنہ نہین جانتی تھی تم اونکو یہہ کہ کچل ڈالتی تم پس پہنچتی تمکو اون سے

مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِّيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا

غم و تاسف بدون علم کی تاکہ داخل کرے خدا اونکو بیچ رحمت اپنی کی جس شخص کو کہ چاہے اگر جدا ہوتی کافر

لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ

ہر آینہ عذاب کرتی ہم اونکو کہ جو کافر ہوے ہین اون مین سے عذاب دردناک یاد کرو اوس وقت کو کہ کیا اون لوگون نے

كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنزَلَ اللَّهُ

کہ کافر ہوے بیچ دلون اپنی کی غیرت کو غیرت جاہلیت کو پس نازل کیا خدا نے

سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ

اطمینان اوپر رسول اوسکی کی اور اوپر مومنین کی اور لازم کیا اونکو اوپر کلمہ

التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

پرہیزگاری کے اور تھے وہ سزاوار ساتھ اوسکی اور اہل اوسکی اور ہے خدا ساتھ ہر چیز کی دانا

قولہ سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوهَا منقول ہی کہ حضرت

رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ شہر ذیقعدہ مین کہ سال ششم ہجرت کا تہا حدیبیہ ایک مقام کا نام

ہی وہان سی پہری اور محرم الحرام مین کہ سال ہفتم ہجرت کا تہا غزوہ خیبر کو متوجہ ہوی

اور اصحاب سی وعدہ فتح کا کیا اور فرمایا کہ حقتعالی نے حکم کیا ہی کہ جو شخص حدیبیہ مین حاضر تہا

یہان بہی حاضر ہو اور غیر انکا ہمراہ اونکی موافقت نہ کرے لہذا جب کہ متخلفین کہ قصد ہمراہی

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کا معلوم ہوا بقصد ہدم حکم الہی حضرت رسالتمآب سی کہنی لگی کہ ہم بہی

ساتھ ہوگی اور دشمنون سی لڑینگی حقتعالی نی قبل از وقوع اس امر کی پیغمبر ہی کو اوس بات سے
جو اونکی دلونمین تہی اوس سی خبر دی سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ الی اخر الآیہ جو کہ جنگ خیبر ازان جنگ
ہی بنا بر اسکی یہین موقع قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ
مراد اس قوم سی نزدیک سعید بن جبیر کی اور عکرمہ کی قوم ہوازن ہین کہ انسی حنین مین
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی جنگ واقع ہوی اور قتادہ کی قول سی بنی ثقیف معلوم ہوتا ہے
اور ابن عباس کی نزدیک اہل فارس ہین اور کعب اور حسن نے کہا ہی کہ اہل روم ہین اور
بعضی علما کہتی ہین کہ اصحاب مسیلمہ کذاب اور ایک جماعت کی نزدیک اصحاب معاویہ ہین کہ جنگ
مین لڑی تہی اور مولانا طبرسی نی مجمع البیان مین کہا ہی کہ مذہب صحیح یہہ ہی کہ جو لڑائیان بعد
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہوئین ہین وہ مراد ہین کس واسطی کہ ضمیر ستدعون کی راجع ہی طرف قوم
کی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ بلانی والی اوس قوم کی تہی واسطی لڑائی کی پس حمل کرنا اس کا
بعد وفات اوس جناب کی صحیح ہوتا ہی قوله تعالی لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ
صاحب کشاف نی معقل سی نقل کی ہی کہ پیغمبر خدا وقت لینی بیعت کی نیچی درخت کی تہی
اور ایک شاخ اوسکی پشت مبارک اوس جناب پر تہی مینی اوس شاخ کو ہاتھہ مین لیکر اوٹھایا
اور سب اصحابون نی بیعت کی اس بات پر کہ مطلقا جنگ سی گریز نہ کرینگی تا اینکہ مر جاوین یا
ماری جاوین ہر چند اس آیت سی اہل سنت فضیلت شیخین ثابت کرتی ہین کہ اس بیعت مین شریک
ہین اور خدا اون سی راضی ہوا لیکن یہہ قابل طعن نہین ہوسکتی ہین لیکن جو فرقہ کہ انکو امام جانتا ہے
وہ کہتا ہی کہ یہہ لفظ رضی اللہ عنہم سی خارج ہین کس واسطی کہ خدا نی قید مومنین کی کی ہی
مین کسطرح داخل نہتی اگر خدا یہہ کہتا کہ خدا راضی ہی اون لوگون سی کہ جنہون نی بیعت



بیعت اس درخت کی نیچی کی اسی لیئے شامل ہوتی اور باقی تفصیل اسکی کتب مطولہ مین مذکور ہی
حاجت کہنی کی نہین ہی چنانچہ اول سورہ فاتحہ مین اس تفسیر کی دلائل عدم ایمان خلفا کی
ذکر ہوئی ہین جو چاہی دیکہہ لی قوله تعالی لَوْلَا رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ منقول ہی کہ ایک گروہ مومنین
اور مومنات بے خبر کہ اپنی ایمانکو مشرکین سی مخفی رکھتی تہی اور بسبب عجز اور ناتوانی کی ہجرت
نہ کرسکتی تہی کہ اونسے باہر آوین اس واسطی خدا تعالی کہتا ہی کہ اگر یہہ لوگ نہ ہوتی تو تم مقاتلہ
کفار سی کرتی بسبب ہونی ان مومنونکی مکی مین اس سال جنگ کو موقوف رکہا اسواسطی کہ وحشت
اونکی یہہ مومنین کچل جاتی پس ہوتا انکو سبب قتل ہونی اونکی کی ندامت اور غم اور کراہت
بافراط اوتمہی کی قوله تعالی لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی تفسیر اس آیہ سی سوال کیا
حضرت نی فرمایا کہ معنی اسکی یہہ ہین کہ اگر جدا ہوتی وہ اولاد کہ صلب مین ان کافرونکی ہی
اور ہمکو علم اونکا حاصل ہی کہ وہ مومن ہونگی تو ہم ہر آئینہ ان کافرونکو قتل کرتی تکملہ
زبر و بینات کے نوع دہم قوله تعالی لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ اور بینات [illegible]
مین بینات اوسکی [illegible] ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت هو لكم الف و
[illegible] سيد هو على الهادي و اكثرهم قوله تعالی والزمهم [illegible] مین بینات اوسکی
ساتھہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وكلاء احباء على [illegible] كلمة التقوى [illegible]
اونکی جاری [illegible] ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت وكلاء على الهادي هو سبيل الاوصياء
لَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
[illegible] رسول اپنی کو خواب [illegible] داخل ہو مسجد الحرام مین

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۝

اگر چاہے خدا بی دہشت ہو کر منڈوانے والی ہوگی سروں کو اپنی اور کترانے والی ناخنوں کی

لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ

نہ ڈرو گے تم پس جانتا ہے خدا جو نہیں جانتے تم پس کر دیا واسطے تمہارے سوائے اسکی سی

فَتْحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ

فتح قریب کہ خیبر ہے وہ ایسا ہے کہ بھیجا رسول اپنی کو ساتھہ راہنمائی کی اور

دِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ۝

دین حق دین اسلام کی تاکہ ظاہر کری وہ اوسکو اوپر دین ہر ایک کی اور کفایت کرتی ہی گواہی خدا کی

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۭ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ

محمد رسول خدا کا ہی اور وہ لوگ کہ ساتھہ اوسکی ہیں زور آور ترین اوپر کافروں کی

رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

مہربان ہیں درمیان اپنی دیکھتا ہی تو اونکو رکوع کرنیوالے سجدہ کرنیوالے طلب کرتی ہیں فضل کو

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۡ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۭ

جانب خدا کی اور خوشنودی نشان پیشانی اونکی میں انکی بیچ منہ کی اونکی اثر سجدہ کی سی

ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ

یہہ مثل اونکی بیچ توریت کی اور مثل اونکی بیچ انجیل کی مانند کھیتی کی

اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰي سُوْقِهٖ يُعْجِبُ

کہ نکالی ہیں شاخیں اوسکی پس قوت دی اوسکو پس سخت ہوئی وہ پس سیدھی ہوئی اوپر نال اپنی کی



الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

کھیتی کرنیوالوں کو تاکہ غصہ میں لاوے ساتھہ اونکی کافروں کو وعدہ کیا ہے خدا نے اون لوگوں کو کہ ایمان لائے

ع عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

اور کی عمل نیک اونمیں سی آمرزش کی اور مزد بڑی کا

وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا

مخفی نرہی کہ اس آیہ سی مراد اہل سنت جماعت کی فضیلت خلفا ہی کہ سخت تر کفار پر عمر
تہی اور رحم کرنی والی اپنی قوم پر عثمان تہی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام رُ
ہیں نماز گزار تہی اہل تشیع اس سب اوصاف کو حضرت امیر المومنین علیہ السلام کیطرف نسبت
کرتی کہ وہ جناب دشمن پکتی تہی چنانچہ منقول ہی عَلِیٌّ قَاتِلُ الْکُفَّارِ اور ساتہہ مومنون کے
مثل باپ شفیق کی کہ مذکور ہی لِلْمُؤْمِنِیْنَ اَبًا کَرِیْمًا بخلاف عمر کی کہ صاحب ...
کہ معتبرین اہل سنت سی ہی لکہتا ہی کہ شمشیر عمر کی ساتہہ بالشت کی لمبی اور ایک بالشت کی چوڑی
تہی لیکن کسی لڑائی میں باہر میان سی نہوئی پس قتل کفار کا کیونکر اون سی ہوا ہوگا اور عثمان
نی مروان بن حکم کو کہ مطرود رسول خدا کا تہا یعنی نکالا ہوا تہا بولا یا پس یہہ رحم کرنا موجب خسران کی
کا ہوا جو دیکہہ سنا تہا کہ جو دشمن خدا اور رسول ہو اوسکو دشمن جانو گو اہل قرابت سے
ہو تکملہ زبر و بینات رکوع یازدہم وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ نو حرف میں بینات اوسکی
ہیں کی ستاون ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت ابوبکر الاعلی وصی محمد ...
نو حرف میں زبر اوسکی کہ اکہتر ہوتی ہیں زبر و بینات اوسکی یار ... کی ستاون ہوتی ہیں
نکلی اون سی یہہ عبارت ... فاستوی علی سوقه

تیرہ حرف ہیں زبر و کی اکتیس ہزار تین سو ہوتی ہیں اور مینات و کی چار ہزار آٹھ سو ہوتی ہیں پس
دونوں کی ایک ہزار ... ہوتی ہیں نکلی وس سی یہہ عبارت سنتوسبقه علیها القادر والراجی
النقباء کا کرزع چار حرف ہیں مینات و کی ایک سی تینتالیس ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت
جنت الله جنا قوم انسطام چار حرف ہیں مینات و کی ایک سی ... ہوتی ہیں اوس سے یہہ عبارت نکلی
قوله بعبد الرزاع دس حرف ہیں مینات و کی چار سو ... ہوتی ہیں نکلی وس سی یہہ عبارت علی
ابن ابیطالب ... النبی ...

١٨ ٣٤٣ ١٤٧٦ ٢

## اٰیاتها کلماتها سورة الحجرات مدنیة حروفها رکوعها

سورہ حجرات مدینی نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن و رحیم کے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ

اے وہ لوگ کہ ایمان لائے نہ مقدم کرو کسی امر کو درمیان دست خدا کے اور رسول کے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

اور ڈرو تم خدا سے بہ تحقیق خدا سننے والا جاننے والا ہے اے وہ لوگ کہ ایمان لائے

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ

نہ بلند کرو تم آوازہای اپنے اوپر آواز نبی کی اور نہ ... کرو تم واسطے اوسکے

بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ

ساتھ آواز بلند کی مثل ... بعضی تمہارے کی واسطے بعضی کے ... کہ باطل ہوگی عمل ہای تمہارے

لَا تَشْعُرُونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ

اور تم نہ ہوگی تم بہ تحقیق وہ لوگ کہ پست کرتی ہیں آوازہای اپنی کو نزدیک رسول خدا کے

أُولٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوٰى لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

یہہ وہ لوگ ہیں کہ امتحان کیا ہے خدا نے دلہا انکی کو واسطے پرہیزگاری کی واسطے انکی بخشش ہے

وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ

اور مزدوری بزرگ ہے بہ تحقیق وہ لوگ کہ پکارتی ہیں تجکو ازپس حجرہای ازواج

أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ۝ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتّٰى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ

اکثر انکی نہیں جانتے ہیں اور اگر بہ تحقیق وہ قوم صبر کرتی یہاں تک کہ نکلتی تو طرف انکی

لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ہر آئینہ بہتر ہی واسطے انکی اور خدا بخشنے والا مہربان ہے اے وہ لوگ کہ ایمان لائے

إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَنْ تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ

اگر آوے تمکو گنہگار ساتھ ایک خبر کی پس تحقیق کرو تم ... کہ پہنچاوین ... ساتھ نادانی کی

فَتُصْبِحُوا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ ۝ وَاعْلَمُوا أَنَّ فِيكُمْ رَسُولَ اللّٰهِ

پس ہو تم اوپر اوس چیز کی کہ کیا تم نے پشیمان ہونے والی اور جانو تم ... رسول خدا کا

لَوْ يُطِيعُكُمْ فِي كَثِيرٍ مِنَ الْأَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ

اگر اطاعت کرے تمہاری بیچ بہت کاموں کی ہر آئینہ ... ہو تم ولیکن خدا نے دوست رکہا تمہارے

الْإِيمَانَ وَزَيَّنَهُ فِي قُلُوبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ

ایمان کو اور آرایش دی بیچ دلوں تمہارے اور کراہت دی تمکو کفر ... اور ...

وَالْعِصْيَانَ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ فَضْلًا مِّنَ
اور نافرمانی کو یہی لوگ ہیں کہ وہ ہدایت پا چکے ہیں فضل سے جانب
اللّٰهِ وَنِعْمَةً ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
خدا کے اور نعمت سے اور خدا دانا ہے حکمت کار اور اگر دو گروہ مومنین میں سے
اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى
جنگ کریں پس اصلاح کرو تم درمیان اون کی پس اگر ستم کری ایک اون دونوں کا اوپر دوسرے کے
فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا
پس لڑو تم اوس گروہ سے کہ ستم کیا ہی تا آنکہ رجوع کری طرف حکم خدا کے پس اگر لوٹے وہ گروہ حق پر پس صلح
بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا
درمیان دونوں کی ساتھ عدل کی اور انصاف کرو تم کہ مومنین بیشک خدا دوست رکھتا ہی عدل کرنیوالوں کو
الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ
کہ سب مومنین بھائی ہیں پس اصلاح کرو تم درمیان بھائیوں اپنی اور ڈرو تم اللہ سے تاکہ تم پر رحم کیا جائے
ابی بن کعب نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سے روایت کی ہی کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے
ہر روز یا ہر شب جملہ زیارت کرنیوالوں میں سے ہو جابر انصاری سی اور حسن بصری سی منقول ہی
گروہ ایک اصحاب رسول خدا صلی اللہ و آلہ نی کے قربانی عید اضحی کی روز پہلی نماز کی
حضرت نی بعد از نماز عید کی اوسنی تو پھر قربانی کرنی کا کیا اس پر نازل کی جبرئیل علیہ السلام
بیچ اس سورہ کو لائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
ای دو گروہ کہ ایمان لائے ہو تقدیم نہ کرو تم حکم خدا اور رسول اوس کی پر ابن عباس سی

ثلثه
ع

سی منقول ہی کہ مراد بنی اصحاب ہی بیشک کہ نی حضرت خاتم الانبیا علیہ السلام کی حاصل
اسکا یہہ ہی کہ ای گروہ مومنین کہ جسوقت مجلس رسول میں بیٹھی ہو اور کوئی شخص سوال مسئلہ کا
کری تم پہلی جواب بندہ و خاموش رہو تا کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ نفرما دی اور بعضوں نی کہا کہ
مراد نہی ہی آگی چلنی میں رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی تم لوگ بیچ اوس جناب کی پہلو نہ چلو
نی کہا ہی کہ تقدم کرنا طاعات کا ہی وقتوں اوقات سی یعنی قبل وقت کی کہ بامر الٰہی او زبد
حضرت رسالت پناہ ہی معلوم ہوا مثل نماز اور روزہ کی پہلی داخل ہونی وقت اون کی اور ازنے
نزول و ہمین وارد ہیں لیکن خلاصہ یہہ ہی کہ کوئی کام بحکم رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی پہلی نہ کر
اور یہی معلوم ہوتی ہی قولہ تعالیٰ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ
حاصل اس آیت کا یہہ ہی کہ دروغ اور کلام تمہیں حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سی کرنی
کہ خلاف راستی کی عرض کرو گی تاکہ ترکیب فعال نامرضی اوس جناب کی ہوگی حق تعالیٰ کا
کرنا اوسکو اور موجب رسوائی تمہاری کا ہوگا اور اگر رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ اطاعت تمہاری
قول کی کری اکثر امور میں سر آئینہ تم رنج میں پڑو گی اور ہلاکت ہوگی اور موجب رسوائی تمہاری
کا ہوگا اور اگر رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ اطاعت قول تمہاری کی کری اسو اسطی کہ تم لوگ
اور نفس تمہاری بسبب اشتہائی نفسانی حالی معصیت سے نہ ہوگی پس صورت اون قوال و
افعال کی اطاعت کرنی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی ہلاکت تصور کی واسطی تمہاری اور اطاعت
کرنی اقوال و افعال پیغمبر صلعم کی واسطی تمہاری صورت نجات کی ہی قولہ تعالیٰ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى
منقول ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ دراز گوش پر سوار تھی مجلس انصار

مین بہتی اور توقف فرمایا کہ اس عرصہ مین اوس دراز گوش نی پیشاب کیا عبداللہ سلول نی
اپنی ناک کو بند کیا اور کہا کہ دور لیجاو اس دراز گوش کو کہ اسکی پیشاب کی بو سی مین ایذا
ایذا پاتا ہون عبداللہ رواحہ نی کہا کہ تو ناک اپنی بند کرتا ہی پیشاب سی حالانکہ
کی اوس تیری بو سی بہتر ہی عبداللہ سلول غصہ ہوا اور سخن بی ادبانہ مونہہ پر لایا
جواب اونکا دینی لگا یہانتک نوبت جنگ و جدال پہنچی جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
مطلع ہوی دونون مین صلح واقع کرا دی اوس وقت یہہ آیہ نازل ہوی قولہ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوا
بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ زہری نی سالم سی نقل کی ہی کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی
فرمایا کہ مومن برادر مومن ہی چاہی کہ ایکدوسرے پر ظلم نکری اور جو شخص حاجت برادر مومن
کی بر لاوی حق تعالی اوسکی حاجت بر لاتا ہی اور جو شخص غم کسی مومن کی دور کری
روز قیامت مین غم اوسکی کو خوشی کی ساتھہ بدل کری اور جو شخص کسی مومن برہنہ کو پہناوی
خدا اوسکو روز قیامت مین لباس پہناویگا یہہ حدیث صحیح مسلم اور صحیح بخاری مین ہی

**تکملہ** زبر و بینات رکوع دوازدہم قولہ اَلَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى
چھبیس حرف ہین بینات اوسکی ایک ہزار تین ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
عَلِيُّ بْنُ اَبِيْ طَالِبٍ وَهُوَ اَبُو الرَّيْحَانَتَيْنِ قولہ الْاِيْمَانَ سات حرف ہین بینات اوسکی
چارسی ستاسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ قولہ
اَلْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ بیس حرف ہین بینات اوسکی ...
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت اَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَابْنَ عَفَّانَ وَبَنِيْ
لَهُمْ اَبَدًا قولہ مِنَ الرَّاشِدِيْنَ ... حرف ہین بینات اوسکی چارسی ...



چارسی ... ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ هُوَ اَبُو النُّقَبَاءِ

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا
ای وہ لوگو کہ ایمان لائے ہو نہ ہنسی کرو ایک گروہ دوسرے گروہ سے شاید کہ ہوں وہ
خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ
بہتر ان سے اور نہ ہنسین عورتین عورتون سی قریب ہی کہ ہون بہتر ان سے
وَلَا تَلْمِزُوْا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ
اور عیب کرو تم اہل مذہب اپنے کو اور نہ پکارو تم بدی القاب سے برا ہے گنہگار نام
الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ
فسق کا بعد ایمان کے اور جو شخص کہ توبہ کری گناہ سے پس یہہ گروہ ستمگار ہوئے
يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ
ای وہ گروہ کہ ایمان لائے ہو تم پرہیز کرو تم بہت گمان سے بدرستیکہ بعض گمان
اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ
گناہ ہے اور نہ تجسس کرو تم اور نہ غیبت کری بعض تمہارا بعضی کا کیا دوست رکھتا ہے ایک تمہارا
اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ
یہہ کہ کھاوے گوشت بہائی اپنی مردہ کا پس کراہت کروگی تم اوس سے اور ڈرو تم خدا سے بدرستیکہ خدا
تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ يَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى
توبہ قبول کرنیوالا مہربان ہے ای گروہ آدمیون کی ہر آئینہ پیدا کیا ہمنی تمکو جنس مرد اور عورت سے

وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ
اور گروہ تمکو جماعت متفرقہ اور قبیلیا تاکہ پہچانو تم ہر ایک کو بیشک بزرگی کا تمہارا
عِنْدَ اللّٰهِ أَتْقَاكُمْ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ۝ قَالَتِ الْأَعْرَابُ
نزدیک خدا کے پرہیزگاری تمہارا ہے بیشک خدا دانا ہے خبر رکھنی والا ہے کہا گروہ اہل بادیہ نے
آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَٰكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ
کہ ایمان لائے ہم کہہ تو ای محمد نہیں ایمان لائے تم ولیکن کہو تم کہ اسلام لائے ہم اور ابھی نہیں داخل ہوا
الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ وَإِنْ تُطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ لَا
ایمان بیچ دلون تمہاری کی اور اگر متابعت کرو تم خدا کے اور رسول اوسکے کی نہ
يَلِتْكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ شَيْئًا إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ إِنَّمَا
کم کریگا کچھ اعمال تمہارے سے کچھ بیشک خدا بخشنے والا ہے مہربان ہے جز این نیست
الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَ
کہ مومنین وہ لوگ ہین کہ ایمان لائے ساتھ خدا کے اور رسول اوسکے کی بعد اوسکے نہین شبہ لائے
جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أُولَٰئِكَ
جہاد کرتی ہین وہ ساتھ مالہاے اپنی کی اور نفسہاے اپنی کی بیچ راہ خدا کے یہ گروہ
هُمُ الصَّادِقُونَ ۝ قُلْ أَتُعَلِّمُونَ اللّٰهَ بِدِينِكُمْ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
وہی راست گو ہین کہ تو ای محمد یا سکہلاتی ہو تم خدا کو دین اپنی کو اور خدا جانتا ہے
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝
اوس چیز کو کہ بیچ آسمانون کے ہے اور [illegible] زمین کی اور خدا ساتھ ہر شی کی دانا ہے



حجرات

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قُلْ لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ بَلِ اللّٰهُ
منت رکہتی ہین وہ اوپر تیرے یہہ کہ اسلام لائے وین کہہ تو منت رکھو تم اوپر میرے اسلام اپنے کی بلکہ خدا
يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝
منت رکہتا ہی اوپر تمہاری یہہ کہ ہدایت کیا تمکو واسطی ایمان کی اگر ہو تم سچ کہنی والی
ع إِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝
بیشک خدا جانتا ہی غیب آسمانون کا اور زمین کا اور خدا دیکھنی والا ہی ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کرتی ہو تم
قوله يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ منقول ہی
کہ ایک جماعت بنی تمیم سی ساتھ ابی ذر اور سلمان اور بلال اور عمار وغیرہ کی [illegible]
تعالی نی فرمایا استخفاف نکرو اور مسخری نکرو اوس گروہ سی کہ ایمان لائی شاید کہ
یہہ گروہ فقیر بہتر ہون تم اغنیا سی اور انس نی روایت کی ہی کہ ایک روز ام سلمہ
رضی اللہ عنہا ازار سفید باندھی تہین کہ گوشہ اوسکا پس پشت سی زمین پر لٹکتا تہا عائشہ رضی
اللہ عنہا نی ام سلمہ کی طرف اشارہ کر کی حفصہ سی کہا کہ وہ گوشہ گویا کتی کی زبان ہی حق تعالی نی واسطی ممانعت اوسکی کی
فرمایا وَلَا نِسَاءٌ مِنْ نِسَاءٍ کہ تتمہ آیت لَا يَسْخَرْ کا ہی قوله وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ
وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ابن عباس سی منقول ہی کہ صفیہ بنت حیی بن اخطب ویک روز
حضرت کی پاس آئین اور شکایت کی کہ زنان تمہاری مجھکو عیب کرتی ہین اور کہتی ہین کہ ای یہودیہ بنت
یہودیین یعنی ای یہودیہ بیٹی دو یہودون کی حضرت نی فرمایا کہ انکی جواب مین تو کہہ
کہ باپ میرا ہارون ہی اور چچا میرا موسی علیہ السلام اور شوہر میرا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ہین اوسوقت مین حق تعالی نی اس آیہ کو بھیجا اور مراد أَنْفُسَكُمْ سی مومنین ہین اور

مومنین بمنزلہ ایک نفس کی ہین پس جب کرنا ایک کا دوسری پر گویا اپنی نفس پر
اور یہہ بھی معلوم ہے کہ طعن اور غیبت کرنا ایک مومن کا دوسری مومن کو حرام
ہی اور یہہ نہی طعن مخصوص واسطی مومنین کی ہی اسی واسطی فقہای آمر طعن …
ملعون پر لعن جمیع کفار او منافقین درست رکہا ہی قولہ تعالی یا ایہا الذین آمنوا اجتنبوا
کثیرا من الظن ان بعض الظن اثم و لا تجسسوا و لا یغتب بعضکم بعضا ایحب
احدکم ان یاکل لحم اخیہ میتا منقول ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ
ہر دو درویش کو بخدمت دو اغنیا کی مقرر کیا تہا تا کہ اون فقیر کی حاجت … وہ دونو
اور گرسنہ اگر ہین چنانچہ سلمان فارسی کو اون دونو مالدار نے کہا کہ ہمارا کہانا لیکر آؤ اونکی جانب …
کہانا نہ بکایا اونہون نے کہا کہ کہانا کسواسطی نہ بکایا سلمان نے کہا کہ خواب غالب ہوا میں نے کہا …
کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی پاس جا سلمان نی پیغمبر خدا صلعم سی صورت حال
عرض کی حضرت نے فرمایا اسامہ سی کہانا مانگ لا اور وہ وکیل اون خادموں کی ہی … سلمان
اسامہ کی پاس بہی کہانا نہ ملا سلمان پہر کی عرض کی کہ حضرت کی سرکار میں بہی کہانا …
سلمان کو دوسری جگہہ بہیجا وہان سی بہی محروم پہر گئی اس سبب سی اون دونو …
سلمان کی غیبت کی اور کہا کہ اگر سلمان چاہ سمیحہ میں جاوی تو اوسکا بہی پانی سوکہ جا…
اسکی وہ اغنیا تجسس اسامہ میں ہوئی کہ وہ بہانہ کر گیا فی الحقیقت کہانا …
روز رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی پاس آئی حضرت نی فرمایا کہ کیا سبب ہے کہ دانت …
سرخ نظر آتی ہین کہا اونہون نی کہ ہمنی گوشت کہایا ہی حضرت نے فرمایا کہ گوشت
کہایا تمکو نہین کہتا ہین غرض تیری گوشت کہانی آدمی کا ہی کہ آج تم دونون …



سلمان و اسامہ کا کہایا ہی او رمین نشان اونکا تمہاری منہہ میں مشاہدہ کرتا ہون و سوقت یہہ
آیہ نازل ہوئی یا ایہا الذین آمنوا اجتنبوا الخ اور ظن چار قسم پر ہی پہلا یہہ ہی کہ …
ساتہہ خدا اور مومنین کی یہہ ظن مامور بہ اور خوب ہی اور دوسرا حرام ہی کہ وہ بدگمانی ہی … اور
ہی اور تیسرا سنت ہی وہ غلبہ ظن ہی امور لہا … اور چوتہا مباح ہی وہ یہہ ہی کہ امور دنیا
مہمات معاش مین … مراد غیبت سی وہ ہی کہ یاد کری غایب برادر مومن اپنی کو ساتہ و … کی کہ
اوسی کراہت کرتا ہو اور وہ چیز اوسمین ہو اور جو نہو تو وہ بہتان ہی چنانچہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
نی معنی غیبت کی اسی طرح سی فرمایا اور ایک روایت میں وارد ہوا ہی کہ پیغمبر خدا صلعم نی فرمایا کہ
غیبت سخت تر زنا سی ہی اسواسطی کہ مرد زانی کو حق تعالی بعد توبہ کی بخشدیتا ہی اور غیبت کرنیوالا
نہین بخشا جاتا تا وقتیکہ وہ شخص کہ جسکی غیبت کی ہی بخشی اور سننی والی غیبت کا
ہی مثل کرنی والی کی ہی چنانچہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نی فرمایا کہ سننی والا
غیبت کا ایک اونہین میں سی ہی اور غیبت منحصر قول صریح وغیرہ مین نہین ہی بلکہ اشارہ
اور کنایہ ہاتہہ سی و سر اور آنکہہ سی بہی غیبت کی قسم ہی بشرطیکہ مقصد غیبت کا
… اشارہ وغیرہ ہو اور کہین جگہہ غیبت کرنا جائز ہی مثلا جو شخص کہ فسق ظاہر کرتا ہو
اور جو شخص نماز جماعت مین بی عذر کی حاضر نہوتا ہو اور جو شخص کہ نکاح یا معاملات مین
مشورہ چاہی اور وہ بدی اوسکی نقل کری کہ یہہ عیب و ہمین ہی کہ خلل ہی باید معاملہ …
اور شیخ جمہور نی بعضی تالیفات مین اپنی لکہا ہی کہ جو شخص غیبت کری یا سنی اور پشیمان
ہو اور جسکی غیبت کی ہی اوسی سنا نہو جاتی کہ اس دعا کو پڑہی اللہم صل
علی محمد و آل محمد و اغفر لمن اغتبتہ و سمعت غیبتہ